

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يَغْلَمُ الْغَيْبُ إِلَّا هُوَ

SITARA TAQWIM Yearly

R.N.I.No:MAHURD/2014/54573

2020

سیتارا تقویم مبینی



Rs.120/-



زائچہ نوروز یعنی تجویل آفتاب و قمر

۲۰ مارچ - ۲۰۲۰ء

۲۵ - رجب المرجب - ۱۴۴۱ھ بروز جمعہ

وقت: H-09.M-21 I.S.T. Time

عطار	۱	۱۲	۳	۴
شیر	۲	۱۱	۵	۶
قمر	۷	۸	۹	۱۰
مرغ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

محمد اقبال عثمان مبین

چیف ایڈیٹر: ماہنامہ سیارگان و ستارہ تقویم - ممبئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا يَعْلَمُ الْغَيْبُ إِلَّا هُوَ

R.N.I. No: MAHURD/2014/54573



Printed At:

Minerva Arts,
Bandongri Ashok Nagar,
Kandivali (E), Mumbai 400 101.

Printed, Published & Owned By:

Mohammed Iqbal Usman Memon.

Room No 3. Abdul Sattar Chawl,
Bandongri Ashok Nagar, Kandivali (E),
Mumbai- 400 101. Mob: 9324626114.
E-Mail : syyarargan786@gmail.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(جملة حقوق پبلیشر محفوظ)

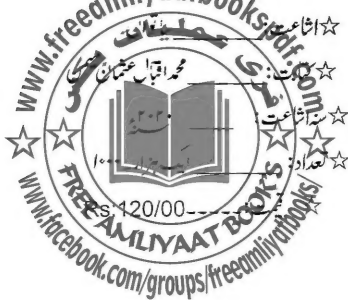
☆ نام کتاب: ستاره تقویم

☆ مصنف: محمد اقبال عثمان میمن

☆ اشاعت: ۲۰۲۰

☆ قیمت: ۱۰۰۰ روپے

☆ تعداد: ۱۲۰/۰۰



فہم شیعہ فوری

زانچہ نوروز یعنی تحویل آفتاب در برج حمل

۲۰ مارچ - ۲۰۲۰ء

۲۵ رجب المرجب - ۱۳۳۱ھ بروز جمعہ

وقت: I.S.T. Time: H-09.M-21

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عطار	1	خس	12
4	3	2	11
5	6	7	8
9	10	11	12

قارئین کرام! سلام مستنون۔

”وقت کو برباد کر کے دوا کی کوئی قدر برباد کر کے چھوڑے گا“

یہ ایک بزرگوں کے علم و تجربات کی بات ہے۔ ”غیب کی باتوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔“ ہمارا عقیدہ اسلامی مذاہب کا سخرات امراء ہے۔ کوئی ستارہ بالذات نہیں ہے، یہ ایک قانون فطرت کا نظام ہے۔ ہاں البتہ پہلی یا بری ان کی تاثیرات سے اللہ تعالیٰ سے فضل کے بغیر کوئی کچ نہیں سکتا۔ موسم و فضاؤں میں تبادلہ گرمی بارش، حوادثات وغیرہ کا ہونا اس نظام قدرت کا امر ہے۔ ہم ناکارہ نہ بنیں۔ پورے رجمہ عام کے اس رمز و نکات کو کیا سمجھیں! امسال اس ایچھے موقع پر میں ایک نایاب دعا و تعارف تحویل اور ان کے نایاب عملیات آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

از دعا گو: محمد اقبال عثمان یمن

اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں پیارے رسول جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقہ میل میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آمین۔

مناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا إِلَّا وَلَنَا وَآخِرًا وَآيَةً مِنْكَ وَزُرْقًا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَالِيشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ وَإِنْ شِئْنَا لَنَسْفَعَنَّهُمْ حَبْرَ آبَدٍ وَمَا تُدْرِكُهُ الْأَبْقَادُ مَعْلُومٍ. اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ الْآيَةَ أَنْزِلْ عَلَى عِبْدِكَ الْكِتَابَ وَلَهُ يَجْعَلُ لَهُ عَوَاجًا. فَيَا لَيْتَنِي بِنَاسٍ شَدِيدًا قَوْلًا لَدُنْكَ وَيَتَّبِعُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنْ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا مَّا كَيْفَ فِيهِ آيَةٌ. قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَكُصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصُّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى. أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ. إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ. إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا. لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ

مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِّرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلَيْسَ لَكَ بِهِ شَيْءٌ مَّا يَتَخَذُ مِنَ نَفْسِهِ إِذَا دَاخَلَ سَيْتَهُمْ مِنْهُ يَتَأَفَّكُ مِنْهُ يَحْتَضِرُ مِنْهُ قُتُوبًا يَخُوشُونَ
عَنْ يَمِينِهِمْ ۖ وَلَا يَجِئُ فِيهِمْ مِنَ الْإِبْرَةِ إِلَّا يَنْفَعُونَ ۚ وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا يَسْمَعُونَ ۚ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْفَعْلِ شَيْءٌ ۚ
يَشْهَدُ الْمَقْرُونُونَ

در بیان حل مشکلات و افزونے رزق و تو انگری و وفیہ تک دین

جو شخص مفلس یا تنگ دست در ماندگی کی حالت میں ہو اس کو چاہیے کہ اس درود کو شروع کرے۔ ایک سو بیس روز میں خدا ربہ ربہ جبرائیل علیہ السلام نے ۵۷ ہزار پانچ سو اکیس مقرر ہے ہر روز (۳۳۲) مرتبہ پڑھ کر ختم کرے۔ فتوحات کے دروازے اس کے لیے کھولے جاتے ہیں۔ بے زوال نعمت حاصل ہوگی اور وہ کسی شخص کا محتاج نہ رہے گا۔ عود و سبط اس کے واسطے (۸۸۹) مقرر ہے۔ یہ بھی ممکن نہ ہو تو خدا ربہ ربہ جبرائیل علیہ السلام سے درود کرے ہر روز قبل اس کے کہ کسی سے ہم کلام نہ ہو فجر کی نماز کے بعد دو مرتبہ پڑھے۔ اگر کسی ملک میں خشک سالی یا قحط ہو اور ایک شخص اس کے درویش قیام نہ کر سکے تو جماعت کے ساتھ پڑھیں۔ خیر اور برکت کا دروازہ اس ملک پر کھل جائے گا۔ ہر ایک تنگ دست جو اس ملک میں ہوگا تو تگر ہو جائے گا۔ جو شخص جمعہ کی رات کو جب کہ مہینے کی پہلی تاریخ ہو (۲۱) مرتبہ اس درود کو باوری بخت کے لئے پڑھے تو اس کا بخت بیدار ہو اور دولت عظیم حاصل ہو اور اگر تمام کرنے کے بعد اس آیت شریف کو مہر دے لے ہوئے کاغذ پر لکھے اور اپنے پاس رکھے تو دولت مستقیم میسر ہو اور ہر روز سعادت سے یہ درود ہوا و دینا پڑھیں۔ جو شخص پہنچے خواص تو اس آیت شریفہ کے بھی بہت ہیں لیکن اختصار اس قدر لکھے ہیں۔ مشکلات اور تنگ رزق و تو تگر کے لیے نر زخیر کے بعد ۱۲ مرتبہ کسی شخص سے حکام نہ ہونے سے پیشتر پڑھنا چاہیے وہ یہ درج کیا۔

تعریف تحویل

قدرت نے عالم اقل میں آفتاب و چاند و سورج سے پہلی حرکت شروع ہوئی تھی اس وقت کو نوروز عالم افروز یعنی تحویل آفتاب در برج حمل کہا جاتا ہے۔ آفتاب جو کہ زمین کے گرد گھومتا ہے جب دحل ہوتا ہے تو ایک ایسے لمحے کے لئے جس کا ادراک دقت نظر سے ہو سکتا ہے، مخرج ہے جسے آفتاب زمین کے گرد گھومتا ہے۔ آسمان، سیارگان کی گردش، انسان کی سانس و عارض کہ ہر متحرک شی ساکن و صامت ہوتا ہے۔ جیسے کوہ پامیر، کھجور، آفتاب، چاند، زمین، آسمان، انسان، گیہو، پھل، انسان کی سانس و عارض کہ ہر بچانے کے لئے غار میں پناہ دینا، آتش و سورج، جب شے کو مٹی کی زمانہ تقریباً تین سو برس گزر چکا تھا اور وہ لوگ ویسے ہی تھے۔ یہ ایک کامل قدرت تھی جو سوئے رہے۔

اس وقت پتھر بھی موم ہوتا ہے۔ درجہ حمل میں آفتاب گھومتا ہے اس وقت کیا جائے وہ تیر بہداف، سعد و مقبول ہوتا ہے۔ اب معلوم ہو کہ دو حساب رائج ہیں۔ ایک کہ مروجہ ہے اور دوسرے حساب کا نام نجوم (ہندی) دونوں میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ مستقبل البروج کی حرکت ہندی حساب میں شمال سے کرتے ہیں۔ درجہ حمل میں اسلامی طریقے پر شمال نہیں کرتے۔ مگر یونان کا حساب زیادہ صحیح ہے اس وقت آفتاب عین نصف النہر، اور دائرۃ البروج پر ہوتا ہے اور دن و رات قریب قریب برابر ہوتے ہیں اور ہندی حساب میں تقریباً پچیس یوم کا فرق ہوتا ہے۔ نجومی اندھ تو اس میں فرق نہیں کرتے۔ آفتاب در برج حمل ۲۰ مارچ ۲۰۲۵ء درجہ البرج ۱۴

۱۴۲۱ھ بروز جمعہ وقت: H-09.M-21 I.S.T.

جن بندہ ن کے ہر شہر، ہر قبے کے لئے الگ الگ مختلف نام ہوتا ہے۔ جو علم نجوم میں ادراک رکھتے ہیں، وہ صحیح وقت نکال لیں۔ مجھے نہ سن قدر بیان کرنا ہے کہ تحویل کا وقت عملیات اور ادویات کے واسطے نہایت با اثر مانا گیا ہے۔ یہ میں نہیں کہتا ہوں بلکہ بزرگوں نے اپنے تجربہ سے فرمایا ہے کہ آپ اس وقت کو بے کار نہ چھوڑیں اور کوشش کریں کہ اس سعد وقت سے فائدہ حاصل ہو۔ امسال کا زائچہ صفحہ نمبر ۳ پر درج ہے اور یہ وقت سعادت حاصل کرنے کا ہے۔ میں اس وقت کے ستارے، حاکم وزیر، سپہ سالار وغیرہ نظام شمسی کے شمار کی تعداد آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

یہ اعداد بڑی کارآمد ہیں، اس کے ساتھ اور قوانین شامل کر کے ایک ”لوح تخمیر“ نامی نایاب عمل آپ تیار کر سکتے ہیں۔ جو سال بھر کے لئے کافی ہے اور اگلے سال اس نظام شمسی کا اعداد الگ ہوگا، کیونکہ دوسرے سال طالع لگن بدلتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے سال دوسری اعداد پیش کروں گا۔ میں اس عمل کا تعارف و مکمل عمل کی تشریح آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں؛ بغور ملاحظہ فرمائیں۔

تعارف عمل ”لوح تخمیر“

اس عمل کے نقش مبارک کو حضرت علامہ قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ، لاہور (پاکستان) کے مولانا حضرت محمود علی شفق صاحب رحمۃ اللہ علیہ راپور (پوپی) اور حضرت ظفر انصاری رحمۃ اللہ علیہ حیدر آباد (دکن) نے شائع کرتے تھے۔ زمانہ بعید میں ان نامی گرامی شخصیت کے پورے ہندوستان پاکستان اور بیرونی ممالک میں چاہنے والے اور نقش مبارک کے منگوانے اور بنوانے والوں کی تعداد لاکھوں میں شمار ہوتی تھی۔ لوح تخمیر تعویذ کا تہلکہ و غلغلہ بچا ہوا تھا اور لوگوں میں خوب شہور و مقبول تھا۔ دنیا بھر کے مسلمان ان کے معتقد تھے۔ دورِ جاہد میں میری تقریباً اس فن میں (۳۵ سال سے) ترب و آرزو میں آخری ۱۹۶۳ء تک رسالہ ستارہ میں اور شہر حیدر آباد (دکن) کے اخباروں میں ۲۰۰۶ء کے علاوہ کہیں نہیں بڑھایا سنا یا دیکھا تھا۔

حضرت قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ اس زمانہ قدیم میں لاہور سے ایک ”روحانی دنیا“ نامی رسالہ شائع کرتے تھے۔ حضرت شفق صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی شہر راپور سے ”ستارہ“ نامی ایک رسالہ شائع کرتے تھے اور ہمارے استاد محترم جناب حضرت ظفر انصاری رحمۃ اللہ علیہ صاحب نے بھی کچھ برس ”لوح تخمیر“ نامی رسالہ شائع کیا تھا۔ رسالہ روحانی دنیا جنوری ۱۹۲۰ء میں میری تحقیق کے دوران ہاتھ لگا تھا؛ جن میں اس عمل لوح تخمیر کی تشریح لکھی تھی، مگر اس میں کچھ رمزی گہ رکھی تھی اور آگے لکھا تھا کہ جو صاحب وقت پر تیار نہ کر سکیں وہ مجھے پانچ روپیہ دو آوارہ نہ کریں۔ میں آپ کو تیار کر کے بذریعہ ڈاک بھیج دوں گا۔ اسی طرح ۱۹۶۳ء تک مرحوم شفق صاحب راپوری اپنا رسالہ ستارہ میں بھی اس عمل کی تعریف لکھتے تھے، تو سوا گیارہ روپے ہدیہ منگاتے تھے۔ (بھیہ صفحہ نمبر 32 پر ملاحظہ فرمائیں)۔۔۔

داخله قمر در برج و منازل، بحساب هندی - چیتادی (و کرمی) پوره - ماگه - 2076 جنوری - ۲۰۲۰ 2020

م 31	م 31	پوره ماگه (چیتادی) داخله	تقی	داخله در برج	داخله منازل	داخله جوگ	داخله کرن
1	1	پوره قمر (7) - 08.27	تقی	مین	21.38	پورا بھار پ	05.13 م 18.27
2	2	پوره قمر (8) - 21.00	آشی	"		اترا بھار پ	07.44 م 21.00
3	3	پوره قمر (9) - 23.26	نوی	"		شیخ	10.15 م 23.26
4	4	"	"	میکه	10.05	اشونی	12.33 م 10.05
5	5	پوره قمر (10) - 01.13	دی	"		ساده	01.33 م 14.24
6	6	پوره قمر (11) - 03.07	ایکادش	برکھ	20.36	شیم	03.07 م 15.40
7	7	پوره قمر (12) - 04.03	دوادی	"		فکھ	04.03 م 16.14
8	8	پوره قمر (13) - 04.15	ترونی	ترونی		برکھ	04.15 م 16.05
9	9	پوره قمر (14) - 03.45	چھت	صبح	03.50	آردھ	03.45 م 15.15
10	10	پوره قمر (15) - 02.35	پانچم	"		پانچم	02.35 م 13.48
11	11	ماگه کرش (1) - 22.42	اکم	کرک	07.53	یکم	11.50 م 22.42
12	12	ماگه کرش (3) - 20.13	"	"		دویم	09.29 م 20.13
13	13	ماگه کرش (4) - 17.34	چھت	سنگھ	09.56	آپیکان	06.54 م 17.34
14	14	ماگه کرش (5) - 14.51	میکه	"		پورا بھار پ	04.12 م 14.51
15	15	ماگه کرش (6) - 12.11	چھت	کنا	11.29	اترا بھار پ	01.30 م 22.55
16	16	ماگه کرش (7) - 09.42	تقی	"		تقی	09.42 م 20.34
17	17	ماگه کرش (8) - 07.29	آشی	کول	13.50	پترا	07.29 م 18.29
18	18	ماگه کرش (9) - 05.34	نوی	"		سول	05.34 م 16.45
19	19	ماگه کرش (10) - 04.01	دی	برجیک	17.48	اترا بھار پ	04.01 م 15.24
20	20	ماگه کرش (11) - 02.52	ایکادش	"		میشا	02.52 م 14.26
21	21	ماگه کرش (12) - 02.07	دوادی	دین	23.43	فکھ	02.07 م 13.53
22	22	ماگه کرش (13) - 01.46	ترونی	"		چاکمات	01.46 م 13.44
23	23	ماگه کرش (14) - 01.49	چھت	"		پورا بھار پ	01.49 م 14.01
24	24	ماگه کرش (15) - 02.18	ایکادش	کول	07.40	اترا بھار پ	02.18 م 14.42
25	25	ماگه قمر (1) - 03.12	اکم	"		شرون	03.12 م 15.49
26	26	ماگه قمر (2) - 04.32	پانچم	کشمیر	17.39	دویشا	04.32 م 17.21
27	27	ماگه قمر (3) - 06.16	چھت	"		شکھا	06.16 م 19.17
28	28	ماگه قمر (4) - 08.23	چھت	"		پورا بھار پ	08.23 م 21.33
29	29	ماگه قمر (5) - 10.46	تقی	مین	05.30	اترا بھار پ	10.46 م 10.46
30	30	ماگه قمر (6) - 13.20	چھت	"		ریاتی	00.02 م 13.20
31	31	ماگه قمر (7) - 15.52	تقی	میکه	18.10	اشونی	02.37 م 15.52

☆ قمر در برج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ جمادی الآخر - رجب المرجب - ۱۴۴۱ھ فروری ۲۰۲۰ء ☆

ایام	میسوری	ہجری	مہینی				داخل قمر در برج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)			
2020	1441	جمادی الآخر	طلوع	غروب	در برج	در منازل ۲۸	خواص			
29	فروری	جمادی الآخر 7	14 07 31	06 31	ثور	05.58	05.58	درمان: بخش ہو		
ہفتہ	1	8	14 07 32	06 32	"	"	"	"		
اتوار	2	9	14 07 32	06 32	جوزا	16.59	00.24	مقتدر: سعدا کبر ہے		
پیر	3	10	13 07 33	06 33	"	"	01.10	ہند: سعدا ہے تو خیرات ترقی دولت کریں		
منگل	4	11	13 07 33	06 33	"	"	01.04	ذراع: سعدا ہے عمل محبت و طہاسات لکھے		
بدھ	5	12	13 07 34	06 34	"	"	21.59	نزد بخش عداوت کریں: طرفہ: محس اکبر، محل عداوت		
جمعرات	6	13	12 07 34	06 34	"	"	20.33	جمہ: سعدا ہے۔ زہرہ: سعدا کبر ہے۔		
جمعہ	7	14	12 07 35	06 35	اسد	04.15	18.09	زہرہ: سعدا کبر ہے۔		
ہفتہ	8	15	12 07 35	06 35	"	"	15.21	صرفہ: محس اکبر، محل عداوت		
اتوار	9	16	11 07 36	06 36	سنبلہ	05.09	12.01	موا: محس ہے، عمل محبت نہ کرے		
پیر	10	17	11 07 36	06 36	"	"	06.56	ساک: محس ہے، عمل عداوت کرے		
منگل	11	18	10 07 37	06 37	میزان	05.08	05.08	غفرہ: عمل خیر ترقی و رزق طہاسات		
بدھ	12	19	10 07 37	06 37	"	"	22.09	محل: محس بخش کرے، عمل خیر نہ کرے		
جمعرات	13	20	09 07 38	06 38	مغرب	06.08	20.32	قلب: ثور: عمل خیر ترقی مناسب		
جمعہ	14	21	09 07 38	06 38	"	"	18.35	شولہ: سعدا ہے عمل خیر ترقی مناسب		
ہفتہ	15	22	09 07 39	06 39	قوس	09.37	17.13	انعام: سعدا ہے، عمل محبت و طہاسات		
اتوار	16	23	08 07 39	06 39	"	"	16.23	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و قتاٹھے		
پیر	17	24	07 07 40	06 40	جدی	16.07	16.07	ذائق: محس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے		
منگل	18	25	06 07 40	06 40	"	"	15.02	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و قتاٹھے		
بدھ	19	26	06 07 40	06 40	"	"	16.54	سعود: محبت و مسرت و طہاسات لکھے		
جمعرات	20	27	05 07 41	06 41	دلو	01.12	17.52	تجد: عداوت و نفس بکھڑا زیادہ ہو، طہاسات، یکبارہ بیا		
جمعہ	21	28	05 07 41	06 41	"	"	19.27	مقدم: تخمیر، یکبارہ بیا، طہاسات		
ہفتہ	22	29	04 07 42	06 42	حوت	12.08	20.39	مؤخر: عداوت کرے		
اتوار	23	30	03 07 42	06 42	"	"	22.22	رشا: عمل محبت کرے، غنیمت کیے		
پیر	24	رجب المرجب 1	03 07 42	06 42	"	"	"	"		
منگل	25	2	02 07 43	06 43	حمل	00.17	00.17	شرطین: دلوں میں خسہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے		
بدھ	26	3	01 07 43	06 43	"	"	00.56	باطمین: عمل محبت، رشتہ و حسرت، اور یکبارہ بیا		
جمعرات	27	4	01 07 43	06 43	ثور	13.00	04.19	شریا: محس محبت، رشتہ کے امراض کرنا چاہیے		
جمعہ	28	5	01 07 43	06 43	"	"	06.16	درمان: بخش ہو		
ہفتہ	29									

☆ داخلہ نمبر در برج و منازل بحساب ہندی - پیتادی (و کرنی) 2076 - ماگھ - پچاگن - فروری ۲۰۲۰ء - 2020ء

نمبر	فروری 2020ء	ماگھ - پچھاڑ گن (پیتادی)	تتھی	داخلہ در برن	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن					
بہار	1	ماگھ - 18.11-(8)	اٹلی	نیکہ	24.00	بھرتی	20.53	شہ	05.59	05.04	دش	18.11
آوار	2	ماگھ - 20.04-(9)	نوی	"		کرک	23.11	شک	06.30	07.12	پار	20.04
در	3	ماگھ - 21.19-(10)	دک	برک	05.41	"		برہ	06.37	08.47	مکل	21.19
مکل	4	ماگھ - 21.50-(11)	ایکاش	"		رودنی	00.52	ایدر	06.13	09.41	مکل	21.20
بہار	5	ماگھ - 21.31-(12)	رواش	مستن	14.00	مرکز	01.49	بھارت	05.13	09.47	دش	21.31
بھارت	6	ماگھ - 20.24-(13)	تروشی	"		آروا	01.59	نیکو	03.35	09.04	پار	20.24
بہار	7	ماگھ - 18.33-(14)	پیش	کرک	18.25	پیش	01.21	پیش	01.20	22.30	مکل	18.33
بہار	8	ماگھ - 16.03-(15)	پیش	"		پیش	00.01	سہاک	19.11	05.22	دش	16.03
آوار	9	پچاگن - 13.04-(1)	اکم	نیکہ	19.45	پیش	19.45	پیش	15.29	13.04	پار	23.27
در	10	پچاگن - 09.46-(2)	دو	"		پیش	17.07	پیش	11.33	09.46	مکل	20.04
مکل	11	پچاگن - 06.19-(3)	چچ	کسا	19.44	پیش	14.24	کسا	07.29	06.19	دش	16.36
بہار	12	پچاگن - 23.41-(4)	چچ	"		پیش	11.47	پیش	03.29	02.54	پار	23.41
بھارت	13	پچاگن - 20.48-(5)	چچ	تولا	20.24	چچ	09.26	چچ	20.03	10.11	مکل	20.48
بہار	14	پچاگن - 18.22-(7)	پیش	"		سوانی	07.28	پیش	16.51	07.31	دش	18.22
بہار	15	پچاگن - 16.30-(8)	پیش	پیش	23.19	پیش	06.01	پیش	14.05	05.22	پار	16.30
آوار	16	پچاگن - 15.54-(9)	نوی	"		انوارا	05.09	پیش	11.49	03.48	مکل	15.14
در	17	پچاگن - 14.36-(10)	دک	"		پیش	04.54	پیش	10.02	02.51	مکل	14.36
مکل	18	پچاگن - 14.33-(11)	ایکاش	دک	05.14	پیش	05.14	پیش	08.43	02.30	دش	14.33
بہار	19	پچاگن - 15.30-(12)	رواش	"		پیش	06.07	پیش	07.50	02.44	پار	15.03
بھارت	20	پچاگن - 16.00-(13)	تروشی	کر	13.52	پیش	07.28	پیش	07.19	03.28	مکل	16.00
بہار	21	پچاگن - 17.22-(14)	پیش	"		شرمان	09.14	پیش	07.08	04.38	دش	17.22
بہار	22	پچاگن - 19.03-(15)	اماس	"		پیش	11.20	پیش	07.13	06.10	پار	19.03
بہار	23	پچاگن - 21.02-(1)	اکم	کبہ	00.29	پیش	14.43	پیش	07.32	08.01	مکل	21.02
بہار	24	پچاگن - 23.15-(2)	رواش	"		پیش	16.21	پیش	08.04	10.07	پار	23.15
مکل	25	پچاگن - 01.40-(3)	چچ	میں	12.27	پیش	19.10	پیش	08.45	12.27	پار	12.27
بہار	26	پچاگن - 04.12-(4)	چچ	"		پیش	22.08	پیش	09.34	01.40	مکل	14.56
بھارت	27	پچاگن - 06.45-(5)	پیش	"		پیش	11.19	پیش	11.19	06.45	پار	19.59
بہار	28	پچاگن - 09.10-(6)	چچ	"		پیش	04.03	پیش	12.05	09.10	مکل	22.16

ایام	میلوی	ہجری	جمعہ	دریغ	دریغ	خواب
31	مارچ	ربیع الثانی	طلوع	غروب	دریغ	خواب
اتوار	1	ربیع الثانی 6	00 07 44 06	06 44 06	07.56	مقدم: سعد و محسن ہے۔
پیر	2	7	59 06 44 06	06 44 06	09.13	مقدم: سعد ہے تو خیرات ترقی، دولت کریں۔
منگل	3	8	58 06 44 06	06 44 06	09.45	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طہاسات لگے۔
بدھ	4	9	58 06 45 06	06 45 06	09.56	نثر: بدھ، عمل عداوت کریں۔
جمعرات	5	10	57 06 45 06	06 45 06	07.58	طرف: محسن اکبر، عمل عداوت کریں۔
جمعہ	6	11	56 06 45 06	06 45 06	07.06	جمعہ: سعد ہے۔ زہرہ: سعدا کرے۔
ہفتہ	7	12	55 06 46 06	06 46 06	05.06	زہرہ: سعدا کرے۔
اتوار	8	13	55 06 46 06	06 46 06	23.07/16.18	نثر: محسن اکبر، عمل عداوت کریں۔ عوا: محسن ہے، عمل محبت نہ کرے۔
پیر	9	14	54 06 46 06	06 46 06	17.50	ساک: محسن ہے، عمل عداوت کرے۔
منگل	10	15	53 06 46 06	06 46 06	15.33	غفرہ: عمل خیر، ترقی روزی طہاسات کرے۔
بدھ	11	16	52 06 47 06	06 47 06	10.45	زہنا: سعد ہے، عمل خیر کرے۔
جمعرات	12	17	51 06 47 06	06 47 06	07.17	طیل: عمل خیر، سعد ہے، عمل خیر نہ کرے۔
جمعہ	13	18	51 06 47 06	06 47 06	04.51	قلب: غول: عمل خیر، ترقی مناسب۔
ہفتہ	14	19	50 06 48 06	06 48 06	02.07	ساک: سعد ہے، عمل خیر، ترقی مناسب کرے۔
اتوار	15	20	49 06 48 06	06 48 06	22.37/00.02	نار: سعد ہے، لب طہاسات۔ بلند: عداوت زیادہ ضرر و فتنائے
پیر	16	21	48 06 48 06	06 48 06	21.56	ذراع: عداوت و جدائی کے عمل کرے۔
منگل	17	22	47 06 48 06	06 48 06	20.38	بلند: عمل عداوت کرے زیادہ ضرر و فتنائے
بدھ	18	23	46 06 49 06	06 49 06	22.27	سعود: محبت و عداوت و طہاسات لگے۔
جمعرات	19	24	45 06 49 06	06 49 06	23.31	نار: عداوت و نفس، بلند: زیادہ بدو، طہاسات، یکساں
جمعہ	20	25	44 06 49 06	06 49 06	"	"
ہفتہ	21	26	43 06 49 06	06 49 06	18.04	عوا: مقدم: بخیر، یکساں بنائے، طہاسات
اتوار	22	27	43 06 50 06	06 50 06	02.39	مؤخر: عداوت کرے
پیر	23	28	42 06 50 06	06 50 06	04.30	رشا: عمل محبت کرے، مسلم لگے
منگل	24	29	41 06 50 06	06 50 06	06.39	شرعیین: دلوں میں صف ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
بدھ	25	30	41 06 50 06	06 50 06	07.07	طہاسات: عمل محبت، شفا، طہاسات، اور یکساں بنائے
جمعرات	26	31	40 06 51 06	06 51 06	19.07	شری: عمل محبت، شفا بنائے، اسرار کھانچا ہے
جمعہ	27	2	39 06 51 06	06 51 06	12.22	دبران: بخیر ہو
ہفتہ	28	3	38 06 51 06	06 51 06	14.06	مقدم: سعد و محسن ہے
اتوار	29	4	37 06 51 06	06 51 06	07.09	جزا: مقدم: سعد ہے تو خیرات ترقی، دولت کریں
پیر	30	5	36 06 51 06	06 51 06	16.30	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طہاسات لگے
منگل	31	6	36 06 52 06	06 52 06	17.14	نثر: بدھ، عمل عداوت کریں

10

☆ برج و منازل، کتاب ہندی۔ چیتادی (وکرئی) 77- 2076 - بھاگن، چیت۔ مارچ - ۲۰۲۰ء۔ 2020ء

[illegible]

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ شعبان المعظم - رمضان المبارک - ۱۴۴۱ھ - اپریل - ۲۰۲۰ء

ایام	عسوی	هجری	مبنی	داعیہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج و منازل	30	اپریل	شعبان المعظم	طلوع	غروب	در برج	در منازل	خواص
۱	۱۴۴۱	2020			شعبان المعظم 7	35	06	52	06	سرطان	15.15	طرزہ: مجلس اکبر، عمل عداوت کریں
2	8				8	34	06	52	06	اسد	15.49	جمہ: مسجد ہے۔ زہرہ مسجد اکبر ہے۔
3	9				9	33	06	52	06	"	14.34	زہرہ: مسجد اکبر ہے۔
4	10				10	32	06	53	06	"	12.37	صرف: محفل اکبر، عمل عداوت
5	11				11	31	06	53	06	سنبلہ	09.48	عوا: مجلس ہے، عمل عبت کرے
6	12				12	31	06	53	06	تاک	04.52	ساک: مجلس ہے، عمل عداوت کرے
7	13				13	30	06	54	06	میزان	02.47	غفرہ: روزانہ مسجد ہے، عمل تغیر برقی رزق طلبات کرے
8	14				14	29	06	54	06	"	18.14	انجیل: مجلس تغیر کرے، عمل تغیر نہ کرے
9	15				15	28	06	54	06	مقرب	15.21	قلب: شولہ: مجلس تغیر برقی مناسب
10	16				16	27	06	54	06	"	12.01	شولہ: مجلس تغیر برقی مناسب
11	17				17	27	06	54	06	قرس	09.13	خاکم: مجلس عبت و طلبات
12	18				18	26	06	55	06	"	07.02	بلوہ: مجلس عداوت کرے زیادہ شروعاتی
13	19				19	25	06	55	06	جدی	05.36	انار: مجلس عداوت و جدائی کے عمل کرے
14	20				20	24	06	55	06	"	03.40	بلوہ: مجلس عداوت کرے زیادہ شروعاتی
15	21				21	24	06	55	06	دو	04.56	سود: محبت و دعوت و طلبات اٹھے
16	22				22	23	06	56	06	"	05.40	انجیل: دعوت و تقاضا، روزانہ ہو، طلبات، یکم یا تیس
17	23				23	22	06	56	06	"	07.14	مقدم: شہر، یکم یا تیس، طلبات
18	24				24	21	06	56	06	محبت	08.35	عوا: عداوت کرے
19	25				25	21	06	57	06	"	10.28	رشا: مجلس عبت کرے، طلسم لکھے
20	26				26	20	06	57	06	انجیل	12.31	شرطین: ندول میں مشغول ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
21	27				27	19	06	57	06	"	13.11	بطین: مجلس محبت و شفا و طلبات، اور یکم یا تیس
22	28				28	18	06	57	06	"	16.28	ثریا: مجلس محبت و شفا کے امراض نچا ہے
23	29				29	18	06	58	06	ثور	01.06	دبران: بطین ہو
24	30				30	17	06	58	06	"	19.53	مقدم: مسجد قوس ہے
25	1				1	16	06	58	06	جوزا	12.50	ہند: مسجد ہے، تعویذ است ترقی، دولت کریں
26	2				2	16	06	59	06	"	22.08	ذراع: مسجد ہے، مجلس محبت و طلبات لکھے
27	3				3	15	06	59	06	سرطان	22.50	نثرہ: مجلس، عمل عداوت کریں
28	4				4	15	06	59	06	"	21.58	طرزہ: مجلس اکبر، عمل عداوت کریں
29	5				5	14	06	00	07	"	22.17	جمہ: مسجد ہے۔ زہرہ: مسجد اکبر ہے۔
30	6				6	13	06	00	07	اسد	06.37	زہرہ: مسجد اکبر ہے۔

☆ قمر در برج و منازل - بحساب ہندی - پیتا دی (وکرنی) چیت - بیباکھ 2077 - اپریل ۲۰۲۰ء - 2020ء ☆

ایام	اپریل 2020	چیت - بیباکھ (پیتا دی) داخلہ	مئی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	بدھ	چیت - ۰۳.۵۰ (۸)	افش	مغن	۱۹.۲۹	۱۶.۵۶	۱۵.۵۱
۲	جمعرات	چیت - ۰۳.۴۱ (۹)	لونی	کرک	۱۳.۳۳	۱۵.۲۲	۱۵.۱۸
۳	جمعہ	چیت - ۰۲.۴۴ (۱۰)	دکی	"	"	۱۳.۱۰	۱۳.۵۷
۴	ہفتہ	چیت - ۰۲.۳۱ (۱۱) ۰۰.۵۹ (۱۲)	پاکشیش	سکھ	۱۷.۰۹	۱۰.۲۱	۲۲.۳۱
۵	اتوار	چیت - ۱۹.۲۷ (۱۳)	تروشی	"	"	۰۶.۵۸	۰۹.۲۷
۶	سہر	چیت - ۱۵.۵۴ (۱۴)	چیش	کنا	۱۷.۳۴	۰۳.۰۸	۰۵.۴۲
۷	منگل	چیت - ۱۲.۰۳ (۱۵)	پولس	"	"	۱۸.۳۷	۰۲.۰۵
۸	بدھ	چیت - ۰۸.۰۶ (۱)	اکم	کرک	۱۶.۳۵	۰۶.۰۷	۰۸.۱۰
۹	جمعرات	چیت - ۰۴.۱۵ (۲)	دکھ	"	"	۰۳.۰۴	۰۴.۱۵
۱۰	جمعہ	چیت - ۰۲.۳۳ (۳) ۰۰.۴۰ (۴)	چچ	برجک	۱۶.۲۸	۰۰.۲۱	۱۱.۰۳
۱۱	ہفتہ	چیت - ۱۹.۰۳ (۵)	میش	"	"	۰۲.۲۳	۰۸.۱۳
۱۲	اتوار	چیت - ۱۶.۱۷ (۶)	دمن	کرک	۱۹.۱۳	۰۲.۱۳	۰۶.۰۴
۱۳	سہر	چیت - ۱۶.۱۹ (۷)	سپتی	"	"	۱۹.۰۲	۰۴.۴۲
۱۴	منگل	چیت - ۱۶.۱۲ (۸)	افش	"	"	۱۹.۴۱	۰۴.۱۰
۱۵	بدھ	چیت - ۱۶.۵۲ (۹)	لونی	کرک	۰۱.۵۸	۲۱.۰۴	۰۴.۲۷
۱۶	جمعرات	چیت - ۱۸.۱۲ (۱۰)	دکی	"	"	۲۳.۰۶	۰۵.۲۸
۱۷	جمعہ	چیت - ۲۰.۰۴ (۱۱)	پاکشیش	کنا	۱۲.۱۸	"	۰۷.۰۵
۱۸	ہفتہ	چیت - ۲۲.۱۸ (۱۲)	دکھ	"	"	۰۱.۳۶	۰۹.۰۹
۱۹	اتوار	"	"	"	"	۰۴.۲۵	۱۱.۳۰
۲۰	سہر	چیت - ۰۰.۴۴ (۱۳)	تروشی	میش	۰۰.۳۸	۰۷.۲۳	۰۰.۴۴
۲۱	منگل	چیت - ۰۳.۱۳ (۱۴)	چیش	"	"	۱۰.۲۳	۰۳.۱۳
۲۲	بدھ	چیت - ۰۵.۳۹ (۱۵)	اماس	سکھ	۱۳.۱۸	۱۳.۱۸	۰۵.۳۹
۲۳	جمعرات	چیت - ۰۷.۵۶ (۱)	اکم	"	"	۱۶.۰۵	۰۷.۵۶
۲۴	جمعہ	چیت - ۱۰.۰۲ (۲)	پاکشیش	"	"	۱۸.۳۹	۱۰.۰۲
۲۵	ہفتہ	چیت - ۱۱.۵۳ (۳)	چچ	برجک	۰۱.۱۶	۲۰.۵۸	۱۱.۵۳
۲۶	اتوار	چیت - ۱۳.۲۳ (۴)	چیش	"	"	۲۲.۵۸	۰۰.۴۱
۲۷	سہر	چیت - ۱۴.۳۰ (۵)	میش	مغن	۱۱.۴۵	"	۰۲.۰۰
۲۸	منگل	چیت - ۱۵.۰۸ (۶)	چیت	"	"	۰۰.۳۰	۰۲.۵۴
۲۹	بدھ	چیت - ۱۵.۱۳ (۷)	سپتی	کرک	۱۹.۵۸	۰۱.۳۳	۰۳.۱۵
۳۰	جمعرات	چیت - ۱۴.۴۰ (۸)	افش	"	"	۰۲.۰۲	۰۳.۰۱

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی۔ چیتا دی (وکرئی) بیساکھ۔ چیتھ۔ 2077-20۲۰ء۔ ۲۰۲۰ء۔ 2020☆

م 31	م 2020	بیساکھ۔ چیتھ (چیتا دی)	تقی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	جمنہ	جساکھ۔ (9)۔ 13.28	نوی	کرک	اتھسا	01.53	بردی 17.59
2	ہفتہ	جساکھ۔ (10)۔ 11.37	دکی	سنگھ	ننگا۔ 01.05	23.41	ہردو 15.18
3	آوار	جساکھ۔ (11)۔ 11.37	ایکاش	"	اتراپاگنی	21.43	پاکھت 12.09
4	کر	جساکھ۔ (12)۔ 09.10	رواش	کنا	ہست	19.20	برگن 08.36
5	مگل	جساکھ۔ (13)۔ 23.23	تروشا۔ چٹ	"	چرا	16.40	سج 04.45
6	بدھ	جساکھ۔ (15)۔ 19.47	پدراس	تولا	سواتی	13.53	سرجی 00.43
7	جمرات	جساکھ۔ (1)۔ 16.17	انیم	"	مٹاکا	11.08	بریان 16.41
8	جمنہ	جیتھ۔ (2)۔ 13.03	دوج	پیک	اورادسا	08.39	پرگم 12.57
9	ہفتہ	جیتھ۔ (3)۔ 10.16	چ	چ	پیشاکا	06.34	شیتھ 09.34
10	آوار	جیتھ۔ (4)۔ 08.05	چتر	دھن	مولا	05.03	سرجی 08.41
11	کر	جیتھ۔ (5)۔ 06.36	مٹھ	"	پوداکا	04.14	سراجہ 04.22
12	مگل	جیتھ۔ (6)۔ 05.54	مٹھ	کر	اتراپاگنی	04.10	چیتھ 02.41
13	بدھ	جیتھ۔ (7)۔ 06.00	مٹھ	"	شرون	04.10	فلک 01.38
14	جمرات	جیتھ۔ (8)۔ 06.52	پیش	کیتھ	دھن	06.23	سراجہ 01.12
15	جمنہ	جیتھ۔ (9)۔ 08.23	نوی	"	سکھرا	08.30	انیم 01.17
16	ہفتہ	جیتھ۔ (10)۔ 10.24	نوی	"	پوداکا	11.06	برگن 01.48
17	آوار	جیتھ۔ (11)۔ 12.43	ایکاش	مٹھ	اتراپاگنی	13.59	سراجہ 02.36
18	کر	جیتھ۔ (12)۔ 15.09	رواش	"	رانی	16.58	پاکھت 03.32
19	مگل	جیتھ۔ (13)۔ 17.32	تروشا	پیک	اسنی	19.53	برگن 04.29
20	بدھ	جیتھ۔ (14)۔ 19.43	چٹ	"	برجی	22.37	سراجہ 05.21
21	جمرات	جیتھ۔ (15)۔ 21.37	اداس	"	"	"	شونم 06.01
22	جمنہ	جیتھ۔ (1)۔ 23.09	انیم	پرگم	کرک	07.38	نالی گڑ 01.04
23	ہفتہ	"	"	"	دھن	03.10	سکھرا 08.35
24	آوار	جیتھ۔ (2)۔ 00.18	دوج	چٹ	سرجی	17.34	ہردو 04.52
25	کر	جیتھ۔ (3)۔ 01.01	چ	"	اتھسا	06.10	شول 05.55
26	مگل	جیتھ۔ (4)۔ 01.09	چتر	"	پدراس	07.03	سراجہ 05.05
27	بدھ	جیتھ۔ (5)۔ 01.10	مٹھ	کرک	کچھ	07.28	بردی 03.53
28	جمرات	جیتھ۔ (6)۔ 23.28	چٹ	"	اتھسا	07.27	ہردو 02.20
29	جمنہ	جیتھ۔ (8)۔ 21.56	پیش	سنگھ	ننگا	06.59	پاکھت 00.26
30	ہفتہ	جیتھ۔ (9)۔ 19.59	نوی	"	پوداکا	06.03	سراجہ 09.00
31	آوار	جیتھ۔ (10)۔ 17.38	دکی	کنا	اتراپاگنی	10.20	سرجی 04.43

☆ قمر در برج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ شوال المکرم - ذی القعدہ - ۱۴۳۱ھ - جون ۲۰۲۰ء ☆

ایام	مہینہ	جبري	هجري	شوال المکرم	ذی القعدہ	طلوع	غروب	در برج	در منازل ۲۸	خواص
30	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 06	07 12		16.26	زہا: سعد ہے، عمل خیر کرے
1	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 10	07 12	میزان	21.36	اکلیل: عمل بخش کرے، عمل خیر نہ کرے
2	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 11	07 12	عقرب	11.37	قلب: شول: عمل خیر و برائی مناسب
3	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 12	07 13	قوس	08.39	شولہ: سعد ہے، عمل خیر و برائی مناسب
4	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 13	07 13	"	05.53	نعام: سعد ہے، عمل محبت و طہاسات
5	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 14	07 13	"	03.21	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ و شرفاٹھے
6	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 15	07 14	میدان	01.15	ذراع: بلدہ: محس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
7	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 16	07 14	سورہ	22.35	سورہ: محبت و دوست و طہاسات اٹھے
8	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 17	07 14	دلو	06.24	اشجد: عداوت و بغض، بدتر شاد زیادہ ہو، طہاسات، کیساویا
9	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 18	07 15	"	22.48	مقدم: محبت، کیساویا، طہاسات
10	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 19	07 15	حوت	15.02	مکثر: عداوت کرے
11	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 20	07 15	"	"	"
12	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 21	07 16	"	00.46	رشتا: عمل محبت کرے، طہاسات
13	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	02 22	07 16	حمل	02.34	شرطین: دلالی میں فساد ہے، عمل عداوت کرے
14	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	03 23	07 16	"	03.09	بطنین: عمل محبت، شفا، طہاسات، اور کیساویا
15	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	03 24	07 17	ثور	15.06	شریا: عمل محبت، شفا، امر اشرار کرنا چاہیے
16	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	03 25	07 17	"	08.15	دبران: بخش ہو
17	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	03 26	07 17	"	09.43	عقرب: سعد و محس ہے
18	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	03 27	07 17	جوزا	02.30	معدہ: سعد ہے، قبولیت ات ترقی، دولت کریں
19	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	03 28	07 18	"	11.14	ذراع: سعد ہے، عمل محبت و طہاسات
20	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	04 29	07 18	سرطان	11.32	نیزہ: محس، عمل عداوت کریں
21	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	04 30	07 18	"	09.58	طرف: محس اکبر، عمل عداوت کریں
22	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	04 2	07 18	اسد	18.04	نجم: سعد ہے، ذہرہ: سعدا کبر ہے۔
23	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	04 3	07 19	"	08.57	ذہرہ: سعدا کبر ہے۔
24	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	04 4	07 19	سنبلہ	22.35	صرف: محس اکبر، عمل عداوت
25	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	05 5	07 19	"	05.58	عوا: محس ہے، عمل محبت نہ کرے
26	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	05 6	07 19	"	02.14	ساک: محس ہے، عمل عداوت کرے
27	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	05 7	07 19	میزان	07.24	غفرہ: زہا: عمل خیر و برائی، رزق طہاسات
28	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	05 8	07 19	"	20.14	اکلیل: عمل بخش کرے، عمل خیر نہ کرے
29	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	06 8	07 19	عقرب	04.18	قلب: شول: عمل خیر و برائی مناسب
30	جون	2020	1441	شوال المکرم	ذی القعدہ	06 8	07 19			

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی - چیتادی (وکرنی) جیٹھ - اسارٹھ - 2077 جون ۲۰۲۰ء - 2020 ☆

ایام 30 جون 2020	جیٹھ - اسارٹھ (چیتادی)	تقی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن	
1	جیٹھ - فلک (1) - 14.59	ایکاش	کنا	ہست	03.02	حق بات	13.17
2	جیٹھ - فلک (2) - 12.68	دراکش	تولا	چرا	01.04	بریان	09.52
3	جیٹھ - فلک (3) - 09.06	تروشی	"	دشا کا	20.44	پرکھ	06.21
4	جیٹھ - فلک (4) - 06.07	چٹش	پرچک	انوراسا	18.38	شیہ	02.50
5	جیٹھ - فلک (5) - 03.17	پورن	"	میشا	16.44	سادہ	20.13
6	اسارٹھ - کنڈ (1) - 22.34	انک بدھ	ومن	مولا	15.13	شیہ	17.20
7	اسارٹھ - کنڈ (3) - 20.57	چٹ	"	پودا کا	14.11	فلک	14.51
8	اسارٹھ - کنڈ (4) - 19.57	چٹ	"	اترا کا	13.48	برہ	12.52
9	اسارٹھ - کنڈ (5) - 19.40	مٹی	"	شوان	14.00	اندر	11.26
10	اسارٹھ - کنڈ (6) - 20.05	چٹ	"	دشا کا	14.58	پرکھ	10.35
11	اسارٹھ - کنڈ (7) - 21.11	کٹی	کنا	شمارا	16.35	تیکر	10.16
12	اسارٹھ - کنڈ (8) - 22.53	کٹی	"	پودا کا	18.48	پرکھ	10.27
13	"	"	مین	اترا کا	22.28	ایکاش	11.02
14	اسارٹھ - کنڈ (9) - 01.00	لنی	"	"	"	پرکھ	11.52
15	اسارٹھ - کنڈ (10) - 03.20	کٹی	"	ریوت	00.22	شوان	12.48
16	اسارٹھ - کنڈ (11) - 05.41	ایکاش	تیکر	دشا کا	03.18	ایکاش	13.41
17	اسارٹھ - کنڈ (12) - 07.51	دراکش	"	برہ	06.04	کنا	14.24
18	اسارٹھ - کنڈ (13) - 09.40	تروشی	پرکھ	کنا	08.31	پرکھ	14.49
19	اسارٹھ - کنڈ (14) - 11.02	چٹش	"	دشا کا	10.32	شوان	14.52
20	اسارٹھ - کنڈ (15) - 11.53	ایکاش	"	پرکھ	12.02	پرکھ	14.31
21	اسارٹھ - فلک (1) - 12.12	انک بدھ	ومن	مولا	13.02	پرکھ	13.45
22	اسارٹھ - فلک (2) - 12.00	دراکش	"	پرکھ	13.31	شوان	12.35
23	اسارٹھ - فلک (3) - 11.20	چٹ	کرک	کنا	07.35	ایکاش	11.02
24	اسارٹھ - فلک (4) - 10.15	چٹش	"	دشا کا	13.11	پرکھ	09.09
25	اسارٹھ - فلک (5) - 08.49	مٹی	کٹی	شمارا	12.27	پرکھ	06.58
26	اسارٹھ - فلک (6) - 07.04	چٹ	"	پودا کا	11.26	سوی	04.32
27	اسارٹھ - فلک (7) - 05.05	مٹی	کنا	اترا کا	10.12	پرکھ	01.55
28	اسارٹھ - فلک (8) - 02.54	کٹی	"	ہست	08.47	پرکھ	20.13
29	فلک (9) - 22.14	لنی، کٹی	تولا	چرا	07.15	شیہ	17.15
30	اسارٹھ - فلک (11) - 19.51	ایکاش	"	سواتی	05.39	سوی	14.15

☆ پودا پشی کا نام ہے ☆ دنیا والوں کی محبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے۔ (خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ ذی القعدہ - ذی الحجہ - ۱۴۴۱ھ جولائی - ۲۰۲۰ء

ایام	میسوی	تہجری	مہینہ	داغہ قمر در برج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)	
31	جولائی	1441	ذی القعدہ	طلوع	غروب
1	بہار	ذی القعدہ 9	عقرب	درمنازل ۲۸	خواص
1	بہار	ذی القعدہ 9	عقرب	شولہ	شولہ: سہد ہے محل تغیر وترقی مناسب
2	بہار	10	قوس	16.20	نہائم: سہد ہے محل محبت و طہاسات
3	بہار	11	"	14.07	بلدہ: محل عداوت کرے زیادہ شرف و فضاٹے
4	بہار	12	جدی	12.04	ذاریح: محس ہے عداوت و جدائی کے محل کرے
5	بہار	13	"	10.18	بلدہ: محل عداوت کرے زیادہ شرف و فضاٹے
6	بہار	14	دلو	07.41	سورہ: محبت و دوست و طہاسات
7	بہار	15	"	07.51	نہائم: عداوت دشمن و تفرقہ زیادہ ہو طہاسات، کیا دینا یا
8	بہار	16	حوت	07.21	مقدم: تغیر، کیا دینا کے طہاسات
9	بہار	17	"	07.41	سورہ: محبت کرے
10	بہار	18	"	07.58	رشا: محل محبت کرے طہاسات
11	بہار	19	محل	09.03	شرطین: دروں میں شہد ہوتا ہے محل عداوت کرے
12	بہار	20	"	10.36	بلطین: محل محبت و طہاسات، اور کیا دینا کے
13	بہار	21	ثور	11.05	رشا: محل محبت، شفاعت امر میں کرنا چاہیے
14	بہار	22	"	14.24	درمان: بغض کرے
15	بہار	23	"	16.19	ہقدہ: عداوت کرے
16	بہار	24	جوزا	17.56	ہقدہ: سہد ہے عداوت ترقی دولت کریں
17	بہار	25	"	19.10	ذاریح: سہد ہے محل محبت و طہاسات
18	بہار	26	سرطان	19.40	نہائم: محس ہے عداوت کریں
19	بہار	27	"	19.55	طرزہ: محس اکبر، محل عداوت کریں
20	بہار	28	"	18.09	نہائم: سہد ہے، زہرہ: سہد اکبر ہے۔
21	بہار	29	ہمدان	17.43	زہرہ: سہد اکبر ہے۔
22	بہار	ذی الحجہ 1	"	16.22	صرقہ: محس اکبر، محل عداوت
23	بہار	2	سنبلہ	14.39	ہوا: محس ہے، محل محبت ذکر کرے
24	بہار	3	"	12.23	ساک: محس ہے، محل عداوت کرے
25	بہار	4	میزان	08.15	غفرہ: محل تغیر وترقی رزق طہاسات
26	بہار	5	"	07.24	زبان: سہد ہے، محل تغیر کرے
27	بہار	6	عقرب	03.51	اکلیل: محل بغض کرے، محل تغیر ذکر کرے
28	بہار	7	"	01.37	قلب: شولہ: محل تغیر وترقی مناسب
29	بہار	8	قوس	00.13	شولہ: سہد ہے محل تغیر وترقی مناسب
30	بہار	9	"	22.09	نہائم: سہد ہے، محل محبت و طہاسات
31	بہار	10	جدی	18.45	بلدہ: محل عداوت کرے زیادہ شرف و فضاٹے

☆ نعت مجھے اپنا پابند نہ بنائے کہ شمع سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی (دکری) اساتذہ سادہ - 2077 جولائی ۲۰۲۰ء - 2020ء ☆

روز	تہ	اساتذہ سادہ (پیتادی)	تہ	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	جمعہ	اساتذہ - فلک - (12) - 17.31	درویش	برجک	20.57	04.04	دشکما
2	جمعرات	اساتذہ - فلک - (13) - 15.18	ترویش	"	"	02.35	اندوہا
3	جمعہ	اساتذہ - فلک - (14) - 13.18	چویش	"	"	01.14	دوشکما
4	ہفتہ	اساتذہ - فلک - (15) - 11.35	پندرہ	دھن	00.08	23.23	پندرہ
5	اتوار	اساتذہ - فلک - (1) - 10.15	اکم	"	"	23.02	اندوہا
6	جمعہ	سادہ - فلک - (2) - 09.23	دوج	کر	05.02	23.12	شرون
7	منگل	سادہ - فلک - (3) - 09.03	تج	"	"	23.56	دوشکما
8	جمعہ	سادہ - فلک - (4) - 09.20	چوتھ	کیم	12.51	20.01	آپتھن
9	جمعرات	سادہ - فلک - (5) - 10.12	پنجم	مہی	"	01.16	دشکما
10	جمعہ	سادہ - فلک - (6) - 11.39	ششم	مین	22.55	03.09	دشکما
11	ہفتہ	سادہ - فلک - (7) - 13.34	سہمی	"	"	05.33	اندوہا
12	اتوار	سادہ - فلک - (8) - 15.48	آٹھ	"	"	08.19	دشکما
13	جمعہ	سادہ - فلک - (9) - 18.10	نہم	سکھ	11.14	11.14	دشکما
14	منگل	سادہ - فلک - (10) - 20.25	دس	"	"	14.07	دشکما
15	جمعہ	سادہ - فلک - (11) - 22.20	ایکاد	برکھ	23.19	16.43	دشکما
16	جمعرات	سادہ - فلک - (12) - 23.46	دوادش	"	"	18.53	دشکما
17	جمعہ	"	"	"	"	20.28	دشکما
18	ہفتہ	سادہ - فلک - (13) - 00.34	ترویش	مہین	09.01	21.24	اندوہا
19	اتوار	سادہ - فلک - (14) - 00.42	چویش	"	"	21.24	دشکما
20	جمعہ	سادہ - فلک - (15) - 00.11	پندرہ	کیم	15.20	21.21	دشکما
21	منگل	سادہ - فلک - (2) - 21.26	دوج	کر	"	20.31	دشکما
22	جمعہ	سادہ - فلک - (3) - 19.24	تج	کیم	19.17	19.17	دشکما
23	جمعرات	سادہ - فلک - (4) - 17.05	چوتھ	"	"	17.45	دشکما
24	جمعہ	سادہ - فلک - (5) - 14.38	پنجم	مین	21.37	16.04	دشکما
25	جمعہ	سادہ - فلک - (6) - 12.03	ششم	"	"	14.19	دشکما
26	جمعہ	سادہ - فلک - (7) - 09.33	سہمی	کیم	23.50	12.38	دشکما
27	جمعہ	سادہ - فلک - (8) - 07.10	آٹھ	"	"	11.04	دشکما
28	جمعہ	سادہ - فلک - (9) - 04.58	نہم	"	"	09.42	دشکما
29	جمعہ	سادہ - فلک - (10) - 03.00	دس	برجک	02.49	08.33	اندوہا
30	جمعہ	سادہ - فلک - (11) - 23.51	ایکاد	"	"	07.41	دشکما
31	جمعہ	سادہ - فلک - (13) - 22.43	دوادش	دھن	07.05	07.05	دشکما

☆ روڈی پودھ پوٹی کا نام ہے۔ ☆ دنیا والوں کی محبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے (خواجہ قطب الدین گیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

کلیئر، داخلہ قمر و برج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی

نمبر در برج و منازل، بحساب ہندی - چیتادی (وگرنی) ساون، بھادوں - ۲۰۲۰ء - اگست ۲۰۲۰ء - ۲۰۲۰ء

نمبر	نمبر	ساون، بھادوں (چیتادی)	تقی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	ہفت	ساون - شکار - (۱۴) - 21.55	چند	دھن	پورا دکھا	۰۶.۴۹	۱۰.۱۶
۲	اتوار	ساون - شکار - (۱۵) - 21.30	پورن	کر	اترا دکھا	۰۶.۵۳	۰۹.۴۰
۳	منہر	بھادوں - کرشن - (۱) - 21.29	انکم	"	شرون	۰۷.۱۹	۰۹.۲۶
۴	منگل	بھادوں - کرشن - (۲) - 21.58	دوج	کنہہ	دھنشا	۰۸.۱۱	۰۹.۳۹
۵	بدھ	بھادوں - کرشن - (۳) - 22.51	تج	"	ستھرا	۰۹.۳۱	۱۰.۲۰
۶	جمعرات	"	"	"	پورا بھاد	۱۱.۱۸	۰۵.۰۷
۷	جمعہ	بھادوں - کرشن - (۴) - 00.18	چند	مین	پورا بھاد	۱۳.۳۳	۰۰.۱۶
۸	ہفت	بھادوں - کرشن - (۵) - 02.07	منی	منی	راجن	۱۶.۱۲	۱۳.۰۸
۹	اتوار	بھادوں - کرشن - (۶) - 04.19	چند	نیکہ	اشن	۱۹.۰۶	۰۴.۱۹
۱۰	منہر	بھادوں - کرشن - (۷) - 06.44	منی	"	پورن	۲۲.۰۵	۰۶.۴۴
۱۱	منگل	بھادوں - کرشن - (۸) - 09.07	اشن	"	"	"	۰۹.۰۷
۱۲	بدھ	بھادوں - کرشن - (۹) - 11.17	منی	برک	کرکا	۰۰.۵۷	۰۹.۲۵
۱۳	جمعرات	بھادوں - کرشن - (۱۰) - 12.59	دک	"	روشن	۰۳.۲۷	۰۰.۱۲
۱۴	جمعہ	بھادوں - کرشن - (۱۱) - 14.02	پاکاش	مسن	مرکھ	۰۵.۲۳	۰۱.۳۶
۱۵	ہفت	بھادوں - کرشن - (۱۲) - 14.21	دھان	"	آدرا	۰۶.۳۶	۰۲.۱۸
۱۶	اتوار	بھادوں - کرشن - (۱۳) - 13.51	روشن	"	پرنس	۰۷.۰۳	۰۲.۱۲
۱۷	منہر	بھادوں - کرشن - (۱۴) - 12.36	چند	کرک	کچ	۰۸.۴۴	۱۲.۳۶
۱۸	منگل	بھادوں - کرشن - (۱۵) - 10.41	اناکس	"	پاکاش	۰۵.۴۴	۱۰.۴۱
۱۹	بدھ	بھادوں - شکار - (۱) - 08.12	انکم	شکر	شکر	۰۴.۰۹	۰۸.۱۲
۲۰	جمعرات	بھادوں - شکار - (۲) - 05.20	دوج (چاند)	"	پورا بھاد	۰۲.۰۸	۰۵.۲۰
۲۱	جمعہ	بھادوں - شکار - (۳) - 23.04	تج	منی	سارہ	۲۱.۳۰	۰۲.۳۷
۲۲	ہفت	بھادوں - شکار - (۴) - 19.59	منی	"	چرا	۱۹.۱۲	۰۹.۳۰
۲۳	اتوار	بھادوں - شکار - (۵) - 17.06	چند	تولا	سوان	۱۷.۰۷	۰۶.۴۹
۲۴	منہر	بھادوں - شکار - (۶) - 14.32	سنتی	"	دھاکا	۱۵.۲۱	۰۳.۴۶
۲۵	منگل	بھادوں - شکار - (۷) - 12.23	اشن	پرنیک	اترا دکھا	۱۳.۵۹	۰۱.۲۴
۲۶	بدھ	بھادوں - شکار - (۸) - 10.40	نوی	"	دھنشا	۱۳.۰۴	۱۰.۴۰
۲۷	جمعرات	بھادوں - شکار - (۹) - 09.26	دک	دھن	مولا	۱۲.۳۷	۰۹.۲۶
۲۸	منہر	بھادوں - شکار - (۱۰) - 08.39	پاکاش	"	پورا دکھا	۱۲.۳۸	۰۸.۳۹
۲۹	منگل	بھادوں - شکار - (۱۱) - 08.39	روشن	کر	اترا دکھا	۱۳.۰۳	۰۸.۱۸
۳۰	بدھ	بھادوں - شکار - (۱۲) - 08.22	تروشن	"	شرون	۱۳.۵۲	۰۸.۲۲
۳۱	جمعرات	بھادوں - شکار - (۱۳) - 08.50	چند	"	دھنشا	۱۵.۰۴	۰۸.۵۰

☆ فرد در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ محرم الحرام - صفر المنقصر - ۱۲۲۲ هـ - ستمبر ۲۰۲۰ ☆

ایام	میلوی	قمری	مینی				دائکہ قمر بحاج اسلامی (لویانی) در برج دروازہ			
30	تہر	عمر المرام مراغہ	طلوع	غروب	در برج	دروازہ ۲۸	خواہ			
منگل	1	عمر المرام 12	25	06 53	حوت	15.05	مؤخر 23.22			
بدھ	2	13	25	06 52	"	"	"			
جمعرات	3	14	26	06 52	"	"	رشا: عمل محبت کرے، غلام لکھے			
بدھ	4	15	26	06 51	حمل	01.52	شرطین: دلوں میں غصہ ہو جائے، عمل عداوت کرے			
ہفتہ	5	16	26	06 50	"	"	بطلین: عمل محبت، غشائے طلمات، اور کیا بنائے			
اتوار	6	17	26	06 49	ثور	05.31	شریا: عمل محبت، شفا کے امراض کو مٹا جائے			
منگل	7	18	27	06 48	دریان	07.37	دریان: بغض ہو			
منگل	8	19	27	06 47	مقدم	02.58	مقدم: سعد و خوش ہے			
بدھ	9	20	27	06 46	"	"	مقدم: سعد ہے، تعویذات ترقی، دولت کریں			
جمعرات	10	21	27	06 46	"	"	دریان: سعد ہے، عمل محبت و طلمات لکھے			
بدھ	11	22	27	06 45	سرطان	13.53	نیزہ: غشائے طلمات کرے			
ہفتہ	12	23	27	06 44	"	"	نیزہ: غشائے طلمات کرے			
اتوار	13	24	27	06 43	اسد	21.03	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
منگل	14	25	28	06 42	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
منگل	15	26	28	06 41	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
بدھ	16	27	28	06 40	سنبلہ	00.08	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
جمعرات	17	28	28	06 39	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
بدھ	18	29	28	06 38	میزان	00.26	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
ہفتہ	19	مراغہ 1	28	06 38	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
اتوار	20	2	29	06 37	مقرب	00.03	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
منگل	21	3	29	06 36	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
منگل	22	4	29	06 35	قوس	01.02	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
بدھ	23	5	29	06 34	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
جمعرات	24	6	29	06 33	جدی	04.47	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
بدھ	25	7	30	06 32	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
ہفتہ	26	8	30	06 31	دلو	11.38	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
اتوار	27	9	30	06 31	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
منگل	28	10	30	06 30	حوت	21.04	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
منگل	29	11	30	06 29	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			
بدھ	30	12	30	06 28	"	"	نیزہ: سعد ہے، زہرہ، مہاراجہ			

☆ خودی کی تکمیل اس عبادت میں ہوتی ہے جس میں ظاہر و باطن دونوں سر بسجود ہوں۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

نزد درج و منازل، بحساب ہندی۔ پیتادی (وکری) بمجاووں، اسوج۔ 2077 تمبر ۲۰۲۰ء - 2020ء

نمبر	تہ	بمجاووں - اسوج (پیتادی)	تقی	داخلہ درج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	نگل	بمجاووں - 09.40 (15)	پرنال	کنید	03.48	16.38	13.04
2	چہ	اسوج - 10.52 (1)	انکم	"		18.34	13.03
3	جمرات	اسوج - 12.28 (2)	دوج	مین	14.15	20.51	13.20
4	جہ	اسوج - 14.24 (3)	چج	"		23.48	13.52
5	ہنز	اسوج - 16.39 (4)	چوہ	"			14.39
6	آوار	اسوج - 19.07 (5)	مچی	سکے	02.21	02.21	15.36
7	ی	اسوج - 21.39 (6)	چوٹ	"		05.24	16.37
8	مگل	"	"	برک	15.10	08.26	17.33
9	چہ	اسوج - 00.03 (7)	سچی	"		11.15	18.16
10	جمرات	اسوج - 02.06 (8)	اٹلی	"		13.39	18.36
11	جہ	اسوج - 03.35 (9)	نوی	مین	02.37	15.25	18.24
12	ہنز	اسوج - 04.20 (10)	دکی	"		16.25	17.34
13	آوار	اسوج - 04.15 (11)	اکاش	کرک	10.36	16.34	16.03
14	ی	اسوج - 17.03 (12)	دویش	"		15.53	13.52
15	نگل	کشت (13) 01.30 (14) 23.01	تروشی چال	سکے	14.26	14.26	11.02
16	چہ	اسوج - 19.58 (15)	ادوں	"		12.21	07.44
17	جمرات	اسوج - 16.31 (1)	انکم	کنا	15.08	09.49	23.53
18	جہ	اسوج - 12.52 (2)	دوج	"		07.60	19.43
19	ہنز	اسوج - 09.11 (3)	چج	تولا	14.42	04.07	15.36
20	آوار	اسوج - 05.40 (4)	چوہ	"		20.49	11.38
21	ی	فک - 23.43 (5) 02.28 (6)	مچی چوٹ	برچک	15.17	20.49	07.59
22	نگل	اسوج - 21.32 (7)	سچی	"		19.19	04.43
23	چہ	اسوج - 19.58 (8)	اٹلی	مین	18.25	18.25	01.58
24	جمرات	اسوج - 19.02 (9)	نوی	"		18.10	21.54
25	جہ	اسوج - 18.44 (10)	دکی	"		18.31	20.37
26	ہنز	اسوج - 19.00 (11)	اکاش	کر	00.42	19.26	19.47
27	آوار	اسوج - 19.00 (12)	دویش	"		20.50	19.21
28	ی	اسوج - 20.59 (13)	تروشی	کنید	09.41	22.38	19.14
29	نگل	اسوج - 22.34 (14)	چوٹ	"			19.24
30	چہ	"	"	مین	20.3	00.48	19.49

☆ نعت مجھے اپنا پابند بنائے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر درج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ صفر المظفر رجب الاول ۱۴۴۲ھ اکتوبر - ۲۰۲۰ء ☆

ایام	یسوی	هجری	مہینی	طلوع	غروب	درج	درمنازل ۲۸	خواص
31	اکتوبر	1442	مظفر	13	06 27 08 31	08.17	08.17	شرطین
1	1	1442	مظفر	13	06 27 08 31	08.17	08.17	شرطین
2	2	1442	مظفر	14	06 26 06 31	08.43	08.43	بطن
3	3	1442	مظفر	15	06 25 06 31	12.00	20.43	شریا
4	4	1442	مظفر	16	06 25 06 31	14.05	14.05	درمان
5	5	1442	مظفر	17	06 24 06 32	16.10	09.33	مقد
6	6	1442	مظفر	18	06 23 06 32	18.11	18.11	مقد
7	7	1442	مظفر	19	06 22 06 32	19.45	19.45	مقد
8	8	1442	مظفر	20	06 21 06 32	21.16	21.16	مقد
9	9	1442	مظفر	21	06 20 06 33	20.44	20.44	مقد
10	10	1442	مظفر	22	06 20 06 33	21.29	05.55	مقد
11	11	1442	مظفر	23	06 19 06 33	21.02	21.02	مقد
12	12	1442	مظفر	24	06 18 06 33	19.50	19.50	مقد
13	13	1442	مظفر	25	06 17 06 34	17.37	10.26	مقد
14	14	1442	مظفر	26	06 17 06 34	13.07	13.07	مقد
15	15	1442	مظفر	27	06 16 06 34	11.24	11.24	مقد
16	16	1442	مظفر	28	06 16 06 35	08.44	08.44	مقد
17	17	1442	مظفر	29	06 14 06 35	03.04	00.03	مقد
18	18	1442	مظفر	1	06 14 06 35	00.03	00.03	مقد
19	19	1442	مظفر	2	06 13 06 35	17.10	10.43	مقد
20	20	1442	مظفر	3	06 12 06 36	14.23	14.23	مقد
21	21	1442	مظفر	4	06 12 06 36	12.14	12.54	مقد
22	22	1442	مظفر	5	06 11 06 36	09.32	09.32	مقد
23	23	1442	مظفر	6	06 10 06 37	09.53	17.47	مقد
24	24	1442	مظفر	7	06 10 06 37	09.45	09.45	مقد
25	25	1442	مظفر	8	06 09 06 37	10.31	10.31	مقد
26	26	1442	مظفر	9	06 08 06 38	11.11	02.49	مقد
27	27	1442	مظفر	10	06 08 06 38	12.33	12.33	مقد
28	28	1442	مظفر	11	06 07 06 39	14.15	14.15	مقد
29	29	1442	مظفر	12	06 07 06 39	14.47	14.47	مقد
30	30	1442	مظفر	13	06 06 06 39	18.07	18.07	مقد
31	31	1442	مظفر	14	06 06 06 40	20.11	20.11	مقد

☆ نعت مجھے اپنا پابند بنائے کہ منعم سے خائف کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

تہذیب و ادب، منازل، بحساب ہندی، پیتادی (درکنی) اسوج، زائک، اسوج - 2077 - اکتوبر ۲۰۲۰ء - 2020ء

نمبر	اسوج زائک (پیتادی)	تہذیب	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	اسوج - شکہ (15) 00.27	پورن	مین	اترا بھارہ پے	03.15	00.27
2	زائک اسوج - شکہ (1) 02.36	انکم	"	ریاتی	05.57	02.36
3	زائک اسوج - شکہ (2) 04.57	دوج	سکھ	ایشنی	08.51	04.57
4	زائک اسوج - شکہ (3) 07.28	چج	"	بھرنی	11.52	07.28
5	زائک اسوج - شکہ (4) 10.03	چچھ	برکھ	کرکھ	14.56	10.03
6	زائک اسوج - شکہ (5) 12.32	مکھی	"	روہنی	17.54	00.04
7	زائک اسوج - شکہ (6) 14.48	چھٹ	"	مرگش	20.35	00.54
8	زائک اسوج - شکہ (7) 16.37	سختی	مکھی	ریاتی	22.50	03.47
9	زائک اسوج - شکہ (8) 17.50	اٹنی	"	برہمن	01.42	05.19
10	زائک اسوج - شکہ (9) 18.17	کولہ	کرکھ	بھرنی	00.27	06.10
11	زائک اسوج - شکہ (10) 17.54	دک	"	کرکھ	04.18	06.12
12	زائک اسوج - شکہ (11) 16.39	ایکاش	"	اترا بھارہ پے	01.19	05.23
13	زائک اسوج - شکہ (12) 14.37	تروڈ	سکھ	مکھ	00.30	03.44
14	زائک اسوج - شکہ (13) 11.52	تروڈ	"	اترا بھارہ پے	20.42	04.19
15	زائک اسوج - شکہ (14) 08.34	چج	کرکھ	بھرنی	17.59	08.34
16	زائک اسوج - شکہ (15) 04.53	اٹنی	"	چرا	14.59	04.53
17	شک (1) 21.10 (2) 01.02	ایکاش	کرکھ	سہانی	11.53	01.46
18	زائک اسوج - شکہ (3) 17.29	چج	"	دھاکا	08.52	07.17
19	زائک اسوج - شکہ (4) 14.09	چچھ	چھٹ	انور دھاکا	06.09	03.45
20	زائک اسوج - شکہ (5) 11.20	مکھی	"	چھٹ	03.53	00.40
21	زائک اسوج - شکہ (6) 09.08	چھٹ	چھٹ	مکھ	02.13	09.08
22	زائک اسوج - شکہ (7) 07.40	سختی	چھٹ	پورن	01.14	07.40
23	زائک اسوج - شکہ (8) 06.58	اٹنی	کرکھ	اترا بھارہ پے	00.59	06.58
24	زائک اسوج - شکہ (9) 07.00	لوی	"	شرون	01.28	07.00
25	زائک اسوج - شکہ (10) 07.43	دک	گنیمہ	وینڈھ	02.38	07.43
26	زائک اسوج - شکہ (11) 09.01	ایکاش	"	مکھ	04.23	09.01
27	زائک اسوج - شکہ (12) 10.47	روہنی	"	پورن	06.37	10.47
28	زائک اسوج - شکہ (13) 12.55	تروڈ	مین	اترا بھارہ پے	09.11	01.07
29	زائک اسوج - شکہ (14) 15.16	چج	"	ریاتی	12.00	02.04
30	زائک اسوج - شکہ (15) 17.46	پورن	سکھ	ایشنی	14.57	04.31
31	زائک اسوج - شکہ (16) 20.19	انکم	"	بھرنی	17.58	07.03

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معسوب ہے

☆ قمر دربر 21 ج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ ربیع الاول - ربیع الآخر - 1442 2020 ☆

ایام	ہجری	شمسی	مہینہ	داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) دربرج و درمنازل			
30	نمبر	ربیع الاول	طلوع	غروب	در برج	درمنازل ۲۸	خواص
اتوار	1	ربیع الاول 15	06 40	05 06	ثور	22.11	مقدہ سعد محس ہے
پیر	2	1	06 41	05 06	جوزا	15.30	"
منگل	3	6	06 41	04 06	"	22.11	معدہ سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں
بدھ	4	17	06 42	04 06	"	01.39	ذراع سعد ہے عمل محبت و طہاسات لکھے
جمعرات	5	18	06 42	03 06	سرطان	03.16	نثرہ محس عمل عداوت کریں
جمعہ	6	19	06 42	03 06	"	02.59	نثرہ محس اکبر عمل عداوت کریں
ہفتہ	7	20	06 43	03 06	اسد	12.49	نثرہ سعد ہے زہرہ سعدا کرے
اتوار	8	21	06 43	02 06	"	04.21	نثرہ سعدا کرے
پیر	9	22	06 44	02 06	سنبلہ	19.00	نثرہ محس عمل عداوت
منگل	10	23	06 44	01 06	"	02.27	نثرہ محس عمل محبت نہ کرے ساک محس ہے عمل عداوت
بدھ	11	24	06 45	01 06	میزان	21.40	نثرہ محس نفع و ترقی روز قیامت
جمعرات	12	25	06 45	01 06	"	17.31	زبان سعد ہے عمل نفع کرے
جمعہ	13	26	06 46	01 06	مقرب	21.49	نثرہ محس نفع و ترقی روز قیامت
ہفتہ	14	27	06 47	00 06	"	11.21	قلب محس نفع و ترقی روز قیامت
اتوار	15	28	06 47	00 06	قوس	21.17	نثرہ سعد ہے عمل نفع و ترقی مناسب
پیر	16	29	06 48	00 06	"	04.07	نثرہ سعد ہے عمل محبت و طہاسات
منگل	17	ربیع الآخر 1	06 48	00 06	جدی	22.05	نثرہ ذراع محس عداوت کرے زیادہ شرف و فقاٹے
بدھ	18	2	06 49	00 06	"	18.42	نثرہ محس عداوت کرے زیادہ شرف و فقاٹے
جمعرات	19	3	06 49	59 06	"	19.16	نثرہ محبت و مروت و طہاسات اٹھے
جمعہ	20	4	06 50	59 06	دلو	01.55	نثرہ عداوت و نفع سعدا زیادہ ہو طہاسات و کیا پائے
ہفتہ	21	5	06 49	59 06	"	17.36	نثرہ نفع و کیا پائے طہاسات
اتوار	22	6	06 51	59 06	حوت	09.36	نثرہ عداوت کرے
پیر	23	7	06 52	59 06	"	18.58	نثرہ محس محبت کرے طہاسات لکھے
منگل	24	8	06 52	59 06	حمل	20.35	نثرہ محس دولوں میں فخر ہوئے محس عداوت کرے
بدھ	25	9	06 53	59 06	"	21.07	نثرہ محس محبت و طہاسات، اور کیا پائے
جمعرات	26	10	06 54	59 06	"	"	"
جمعہ	27	11	06 54	59 06	ثور	09.14	نثرہ محس محبت و طہاسات، امراض کرنا چاہیے
ہفتہ	28	12	06 55	59 06	"	02.35	نثرہ بران: نفع ہو
اتوار	29	13	06 55	59 06	جوزا	21.47	نثرہ سعد محس ہے
پیر	30	14	06 56	59 06	"	06.20	نثرہ سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی - چیتادی (وگرنی) کاتیک - 2077 نومبر ۲۰۲۰ء - 2020ء ☆

نمبر	کارنک - (چیتادی)	تتھی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	کارنک - کرش - (2) - 22.50	روج	یکہ	کرکا	04.18	09.36
2	"	(چاند) برکھ	03.41	روہنی	05.18	12.04
3	کارنک - کرش - (3) - 01.14	چنچ	"	"	06.03	01.14
4	کارنک - کرش - (4) - 03.25	چنچ	15.43	مرگش	06.37	03.25
5	کارنک - کرش - (5) - 05.15	مہنی	"	آردھ	06.50	05.15
6	کارنک - کرش - (6) - 06.37	مہنی	"	پیش	06.52	06.37
7	کارنک - کرش - (7) - 07.24	سپتی	01.49	شیر	06.21	07.24
8	کارنک - کرش - (8) - 07.30	اُشنی	"	شکر	05.19	07.24
9	کارنک - کرش - (9) - 06.52	اُشنی	06.43	شکر	03.42	06.52
10	کارنک - کرش - (10) - 05.29	مہنی	"	پورا پانچ	01.30	05.29
11	کارنک - کرش - (11) - 03.24	اُشنی	12.01	اترا پانچ	06.29	03.24
12	کرش - (12) - 00.42	کرش	"	ہست	04.26	00.42
13	کارنک - کرش - (14) - 18.01	چنچ	12.33	چرا	01.55	07.47
14	کارنک - کرش - (15) - 14.18	اُشنی	"	شاکا	20.10	07.47
15	کارنک - کرش - (1) - 10.38	اُشنی	11.59	اُردھ	17.17	07.47
16	کارنک - کرش - (2) - 07.07	روج	"	شیشا	14.37	07.07
17	کارنک - کرش - (3) - 03.58	کرش	12.22	مولا	12.22	03.58
18	شکر - (5) - 01.19	چنچ	23.17	پورا پانچ	16.40	01.19
19	کارنک - کرش - (6) - 22.00	مہنی	15.30	اترا پانچ	09.39	10.33
20	کارنک - کرش - (7) - 21.30	سپتی	"	شون	09.23	09.39
21	کارنک - کرش - (8) - 21.49	اُشنی	22.26	مہنی	09.54	09.34
22	کارنک - کرش - (9) - 22.52	اُشنی	"	شکر	11.09	10.15
23	"	مہنی	08.53	پورا پانچ	13.05	05.51
24	کارنک - کرش - (10) - 00.33	کرش	"	اترا پانچ	15.32	06.08
25	کارنک - کرش - (11) - 02.43	اُشنی	"	ریونی	18.20	06.45
26	کارنک - کرش - (12) - 05.11	روج	21.21	اُشنی	21.21	07.34
27	کارنک - کرش - (13) - 07.47	کرش	"	"	"	08.29
28	کارنک - کرش - (14) - 10.22	چنچ	"	مہنی	00.23	10.22
29	کارنک - کرش - (15) - 12.48	پورنا	10.02	کرکا	03.19	10.09
30	مہنی - کرش - (1) - 16.53	اُشنی	"	روہنی	06.04	01.56

بحساب خالص و حقوق دونوں کا مستوی ہے

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ رجب الآخر - جمادی الاول ۱۳۲۲ھ و دسمبر - ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسی	ہجری	مہینی	داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج و در منازل	31	دسمبر	رجب الآخر	طلوع	غروب	در برج	در منازل	خواص
۱	1442	2020	رجب الآخر	15	57	06	59	05	05	جزا	07.40	ذراع: سحر ہے۔ عمل محبت و طہارت لکھے
2	16	17	18	19	20	21	22	23	24	سرطان	09.03	نثرہ: تجس: عمل عداوت کریں
3	17	18	19	20	21	22	23	24	25	"	08.36	طرفہ: تجس: اکبر، عمل عداوت کریں
4	18	19	20	21	22	23	24	25	26	اسد	09.45	جہ: سحر ہے۔ زہرہ: سحر اکبر ہے
5	19	20	21	22	23	24	25	26	27	"	10.01	زہرہ: سحر اکبر ہے
6	20	21	22	23	24	25	26	27	28	مکرر	09.51	مرفقہ: تجس: اکبر، عمل عداوت
7	21	22	23	24	25	26	27	28	29	سنبلہ	08.54	جہ: تجس: عمل محبت نہ کرے
8	22	23	24	25	26	27	28	29	30	"	05.42	ساک: تجس: عمل عداوت کرے
9	23	24	25	26	27	28	29	30	31	میزان	05.32	غفرہ: عمل خیر: برتری در حق طہارت
10	24	25	26	27	28	29	30	31	32	"	02.08	طیل: عمل محبت کرے، عمل خیر نہ کرے
11	25	26	27	28	29	30	31	32	33	عقرب	21.27	قرب: عمل خیر نہ کرے، عمل مناسب
12	26	27	28	29	30	31	32	33	34	"	18.17	شولہ: عمل خیر نہ کرے، عمل مناسب
13	27	28	29	30	31	32	33	34	35	قوس	15.05	فناکم: سحر ہے، عمل محبت و طہارت
14	28	29	30	31	32	33	34	35	36	"	11.58	بلدہ: عمل عداوت کرے، زیادہ شرف و فائزے
15	29	30	31	32	33	34	35	36	37	جدی	09.05	ذراع: تجس: عمل عداوت و جدائی کے عمل کرے
16	30	31	32	33	34	35	36	37	38	"	05.25	بلدہ: عمل عداوت کرے، زیادہ شرف و فائزے
17	31	32	33	34	35	36	37	38	39	دھن	04.29	معدوم: محبت و رحمت و طہارت اچھے
18	32	33	34	35	36	37	38	39	40	معدوم	03.03	انجم: عداوت و نفی، شرف و زیادہ ہو، طہارت، یکپارہ دنیا
19	33	34	35	36	37	38	39	40	41	مقدم	02.34	مقدم: طہیر، یکپارہ بنائے، طہارت
20	34	35	36	37	38	39	40	41	42	مکھڑ	02.12	مکھڑ: سحر عداوت کرے
21	35	36	37	38	39	40	41	42	43	رشتا	02.48	رشتا: عمل محبت کرے، ظلم لکھے
22	36	37	38	39	40	41	42	43	44	شرطین	04.03	شرطین: دلوں میں خیر ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
23	37	38	39	40	41	42	43	44	45	"	04.23	بطین: عمل محبت، شفا، طہارت، اور یکپارہ بنائے
24	38	39	40	41	42	43	44	45	46	شیرا	07.42	شیرا: عمل محبت، شفا، امراض کرنا ہے
25	39	40	41	42	43	44	45	46	47	دریان	09.49	دریان: تجس: ہو
26	40	41	42	43	44	45	46	47	48	"	11.59	مقدم: سحر و تجس ہے
27	41	42	43	44	45	46	47	48	49	جزا	05.03	بلدہ: سحر: غلویت از برتری دولت کریں
28	42	43	44	45	46	47	48	49	50	"	14.50	ذراع: سحر ہے۔ عمل محبت و طہارت لکھے
29	43	44	45	46	47	48	49	50	51	سرطان	15.59	نثرہ: تجس: عمل عداوت کریں
30	44	45	46	47	48	49	50	51	52	"	15.13	طرفہ: تجس: اکبر، عمل عداوت کریں
31	45	46	47	48	49	50	51	52	53	جہ	15.58	جہ: سحر ہے۔ زہرہ: سحر اکبر ہے

☆ نمبر درج و منازل، بحساب ہندی - پیتادی (وکرئی) مکشر - پودہ - 2077 دسمبر ۲۰۲۰ء - 2020ء

نمبر	مکشر - پودہ (پیتادی)	تتھی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جگ	داخلہ کرن
1	مکشر - کدہ - (2) - 16.53	دوج	مقن	21.37	مرکھ	08.31
2	مکشر - کدہ - (3) - 18.23	ج	"		آردا	10.38
3	مکشر - کدہ - (4) - 19.27	چند	"		پڑیں	12.22
4	مکشر - کدہ - (5) - 20.04	مکھی	کرک	07.22	کچھ	13.39
5	مکشر - کدہ - (6) - 20.11	مچھ	"		اٹکھا	14.28
6	مکشر - کدہ - (7) - 19.46	مکھی	سنگھ	14.46	مکھا	14.46
7	مکشر - کدہ - (8) - 18.48	اٹکھی	"		پودا پانکھی	14.33
8	مکشر - کدہ - (9) - 17.18	کڑی	کڑی	49.32	پڑیں	13.46
9	مکشر - کدہ - (10) - 15.19	کڑی	"		پست	12.33
10	مکشر - کدہ - (11) - 12.52	پانکھی	کڑی	21.53	چرا	10.52
11	مکشر - کدہ - (12) - 10.05	پاداش	"		سوالی	08.49
12	مکشر - کدہ - (13) - 07.03	تروشی	برجک	22.42	دشاکھا	06.30
13	مکشر - کدہ - (14) - 03.54	کوش	"		الورادھا	04.05
14	مکشر - کدہ - (15) - 00.46	اماراس باکم	مکھی	23.27	مکھا	23.27
15	مکشر - کدہ - (2) - 19.08	دوج	"		پودا کھا	21.32
16	مکشر - کدہ - (3) - 16.56	ج	"		اٹکھا	20.05
17	مکشر - کدہ - (4) - 15.19	چند	کرک	01.48	شران	19.14
18	مکشر - کدہ - (5) - 14.24	مکھی	"		مکھا	19.04
19	مکشر - کدہ - (6) - 14.15	مچھ	کچھ	07.07	مکھا	19.40
20	مکشر - کدہ - (7) - 14.53	مکھی	"		پودا کھا	21.01
21	مکشر - کدہ - (8) - 16.15	اٹکھی	کڑی	16.29	اٹکھا	23.03
22	مکشر - کدہ - (9) - 18.15	کڑی	"		پڑیں	12.09
23	مکشر - کدہ - (10) - 20.40	کڑی	"		کچھ	01.37
24	مکشر - کدہ - (11) - 23.18	پانکھی	مکھی	04.33	اٹکھی	04.33
25	"	"	"		مکھی	07.37
26	مکشر - کدہ - (12) - 01.55	پاداش	کچھ	17.18	کڑی	10.38
27	مکشر - کدہ - (13) - 04.19	تروشی	"		مکھی	13.19
28	مکشر - کدہ - (14) - 06.21	چند	"		مرکھ	15.40
29	مکشر - کدہ - (15) - 07.55	پڑیں	مقن	04.40	آردا	17.33
30	پودہ - کدہ - (1) - 21.48	اکم	"		پڑیں	18.56
31	پودہ - کدہ - (2) - 09.31	دوج	کرک		کچھ	19.49

☆ نعت مجھے اپنا پابند بنائے کہ شمع سے فانی کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

پورنیاں 2020

تاریخ	ابتداء	تاریخ	خاتمہ
10.01.2020	02.35	11.01.2020	00.52
08.02.2020	16.03	09.02.2020	13.04
09.03.2020	03.05	09.03.2020	23.19
07.04.2020	12.03	08.04.2020	08.06
06.05.2020	19.47	07.05.2020	16.17
05.06.2020	03.17	06.06.2020	00.43
04.07.2020	11.35	05.07.2020	10.15
02.08.2020	21.30	03.08.2020	21.29
01.09.2020	09.40	02.09.2020	10.52
01.10.2020	00.27	02.10.2020	02.36
30.10.2020	17.46	31.10.2020	20.19
29.11.2020	12.48	30.11.2020	16.53
29.12.2020	07.55	30.12.2020	21.48

اماموں 2020

تاریخ	ابتداء	تاریخ	خاتمہ
24.01.2020	02.18	25.01.2020	03.12
22.02.2020	19.03	23.02.2020	21.02
23.03.2020	12.31	24.03.2020	14.58
22.04.2020	05.39	23.04.2020	07.56
21.05.2020	21.37	22.05.2020	23.09
20.06.2020	11.53	21.06.2020	12.12
20.07.2020	00.11	20.07.2020	23.04
18.08.2020	10.41	19.08.2020	08.12
16.09.2020	19.58	17.09.2020	16.31
16.10.2020	04.53	16.10.2020	01.02
14.11.2020	14.19	15.11.2020	10.38
14.12.2020	00.46	14.12.2020	21.48

بزرگوں کے تجربات

اگر چاند کی پہلی ابتداء اتوار، جمعہ اور منگل کو ہو تو چاند ۲۹ کا ہوگا۔ اگر بدھ، جمعرات، جمعہ۔ ہفتہ کا ہو تو چاند ۳۰ کا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔
از: مرحوم علامہ شفق صاحب رامپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

چاند رات برائے ۱۴۴۱-۲۲ھ

ظہور قمر

1	25.01.2020	۲۹۔ جمادی الاول ۱۴۴۱ھ	ہفتہ
2	24.02.2020	۳۰۔ جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ	جمعہ
3	25.03.2020	۳۰۔ رجب المرجب ۱۴۴۱ھ	بدھ
4	24.04.2020	۳۰۔ شعبان العظم ۱۴۴۱ھ	جمعہ
5	23.05.2020	۲۹۔ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ	ہفتہ
6	22.06.2020	۳۰۔ شوال الحکم ۱۴۴۱ھ	جمعہ
7	21.07.2020	۲۹۔ ذی القعدہ ۱۴۴۱ھ	منگل
8	20.08.2020	۳۰۔ ذی الحجہ ۱۴۴۱ھ	جمعرات
9	18.09.2020	۲۹۔ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ	جمعہ
10	17.10.2020	۲۹۔ صفر العظم ۱۴۴۲ھ	ہفتہ
11	16.11.2020	۲۹۔ رجب الاول ۱۴۴۲ھ	جمعہ
12	15.12.2020	۲۹۔ شوال الآخر ۱۴۴۲ھ	منگل

سورج گہن

یہ گہن ہندوستان میں نظر آئے گا:

21.06.2020 : I.S.T.TIME (i)

ابتداء: 09.16۔ مکمل: 12.11۔ 15.04

چاند گہن

یہ گہن ہندوستان میں نظر آئے گا:

10.01.2020. I.S.T.TIME (i)

ابتداء: 22.28۔ مکمل: 24.40۔ خاتمہ: 26.42

05.06.2020. I.S.T.TIME (r)

ابتداء: 23.16۔ مکمل: 24.55۔ خاتمہ: 26.34

یہ گہن ہندوستان میں نظر نہیں آئے گا:

05.07.2020 I.S.T.TIME (r)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غیب کی باتیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

”رویت ہلال نقطہ نظر سے“

قرآن حکیم میں متعدد آیتیں ایسی ہیں جو شمس و قمر بروج منازل قمر سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ سورہ شمس، سورہ قمر، سورہ نجم، سورہ بروج وغیرہ۔ سورہ یسین کی ایک آیت کا ترجمہ ہے۔ ایک نشانی ان کے لئے رات ہے۔ ہم اسی رات پر دن کو اتار لیتے ہیں۔ سو یکا یک وہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور ایسا نشانی، آفتاب ہے کہ وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلا کر رہتا ہے۔ یہ اعجازہ باندھا ہوا ہے اس خدا کا جو برست علم والا ہے اور چاند کے ذریعے منور نہیں مقرر کر لیں۔ یہاں تک کہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے سمجھو کی پرانی ٹہنی، نہ آفتاب کی محال ہے کہ چاند کو چاکلے اور نہ رات دن سے پیسے آسکتی ہے اور دونوں ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔ (تا کہ تم تاریخوں اور دنوں کا حساب کر سکو) دائرہ البروج آسمان پر وہ گزرگاہ یا Belt ہے جسے نجوم کی اصطلاح میں ”طریق الشمس“ کہا جاتا ہے، جس کے اندر تمام کواکب زمین کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں Solar System اور SkyClock یعنی آسمانی گھڑی کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں انسان پہلا پرچہ کرستاروں کو دیکھتا تھا اور بیچ بویا کرتا تھا۔

رویت ہلال کیا ہے؟ اس کی تفصیل یہاں سے پہلے میں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ اسلامی ماہ قمری رفتار پر منحصر ہے۔ اس لئے ہلال ماہ ’جملاتے ہیں۔ ہمارے عیدین، حج، یومِ محرمہ، ایامِ محرم و غیرہ ہلالی تاریخوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ جبکہ طلوع و غروب آفتاب، نماز کے اوقات، افطار و بحری کے اوقات، نماز کے ممنوعہ اوقات، شمس کی رفتار پر منحصر ہیں۔ رویت ہلال کا انحصار شمس اور قمر کی رفتار پر ہے۔ قمر ایک سیر سیارہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر تمام کواکب کی ایک Race رکھی جائے تو قمر اول نمبر آئے گا۔ جبکہ شمس کو بارہواں مقام ملے گا۔ یعنی قمر کی یومیہ رفتار وسط ۲۴ گھنٹوں میں طے کرتا ہے اور شمس کی روزانہ کی اوسط رفتار ایک درجہ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قمر کی رفتار شمس سے بارہ گنا زیادہ ہے۔ یعنی ایک برج کے (۳۰) درجہ ہوتے ہیں اور روزانہ ایک درجہ کی رفتار سے شمس ایک ماہ میں ایک برج طے کرتا ہے۔ جبکہ قمر جس کی رفتار بارہ گنا زیادہ ہے، یعنی ۳۶۰ درجہ کا فاصلہ ایک ماہ میں ختم کرتا ہے۔ شمس ہر سال پہلے برج میں یعنی برج حمل میں بحساب اہل یونان ۲۱/۲۰ درجہ کو داخل ہوتا ہے جس کو ”عید نوروز“ کہتے ہیں اس طرح ہر ماہ کی ۲۱/۲۰ تاریخ کو دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔ کیوں کہ قمر ایک ماہ میں 360 درجہ یعنی بارہ برج کا فاصلہ طے کرتا ہے۔ اس طرح قمر اور شمس کی ملاقات ہر ماہ ایک برج میں ہوا کرے گی۔ جب شمس اور قمر ایک ہی درجہ ایک ہی دقیقہ پر آ جاتے ہیں یعنی شمس اور قمر کا فاصلہ صفر 0 درجہ ہو جاتا ہے، تو اس کو احراق Conjunctia یا عام زہن میں اداؤں کہا جاتا ہے۔ یعنی اداؤں ایسی رات ہے جس میں کوئی چاند نہیں ہوتا۔ صفر 0 درجہ سے قمر جب شمس سے ۱۲ درجہ آگے ہو جاتا ہے تو رویت ہلال ہوتی ہے۔ یعنی شمس سے ۱۲ درجہ آگے نکل جانے کے بعد قمر آسمان پر نظر آئے گا۔ چنانچہ عید الفطر کے موقع پر چاند کی اہمیت اور زیادہ رہ جاتی ہے۔ چاند کی پہلی تاریخ یعنی یکم شوال کو عید ہوتی ہے۔ اس لئے رویت ہلال کا فیصلہ اسی وقت کرتا پڑتا ہے، اس لئے بچے، بوڑھے، نوجوان، خصوصاً علماء بچے چھین اور بے قرار نظر آتے ہیں۔ اس بے چینی اور بے قراری کے عالم میں زمین سے چاند نظر نہ آئے تو اونچے مقام پر چڑھ جاتے تھے۔ مگر کوئی بھی یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتا کہ رویت ہلال اصل میں ہے کیا اور یہ کس طرح واقع ہوتی ہے۔

اس لئے اب میں آپر کو فلکیاتی نقطہ نظر سے بتاتا ہوں کہ رویت ہلال یعنی چاند 23 مئی 2020 بروز، ہفتہ، شام کو کوگا انتہاء اللہ۔
 مئی اہل نجوم کے مطابق 21 مئی 2020 بروز، جمعرات صات میں 21.37 بجے شمس و قمر صفر 0 درجہ پر ہوگا؛ یعنی اہل شمس شروع ہوگی اور 22 مئی جمعہ 23.09 بجے تمام ہوگی۔ اب قمر 12 درجہ 22 مئی 2020 رات طے کرگا اور 23 مئی شام کو چاند صاف چاند نظر آئے گا یعنی انتہاء اللہ ہوگی۔
 24 مئی اتوار 2020 کو کوگا انتہاء اللہ (نوٹ: یہاں ہر رات 24 گھنٹوں کی وجہ دوسرے دن چاند نظر آئے گا)۔
 نوٹ: اگر نماز عصر کے پہلے 24 گھنٹے چاند اداؤں ختم کے بعد طے ہو تو چاند نظر آتا ہے، ورنہ دوسرے دن نظر آئے گا۔
 از: محمد اقبال عثمان مسکن (چیف ایڈیٹر ماہنامہ سیارگان و ستارہ اسلامی تقویم)



حضرت قاش الہی رحمۃ اللہ علیہ کے جنوری ۱۹۲۰ء کے شمارے کا صفحہ ۳۶ پر آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ ”اعداد تجوید“ کے ساتھ، طالب میں مادر کے اعداد اور مطلوب کے اعداد ساتھ میں قرآنی آیات کے اعداد کو جمع کر کے نقش ثلث کو اتنی چال سے پر کرے اور کل اعداد کو موکل بنائے اور ثلث کی پشت پر ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہو، اس عمل کا مالک ہو، اس پر اس کو لکھتا ہے اور سونے سے۔ حق جو دو تین آنے میں بازار میں مل جائیں گے۔ (دور جدید: آٹھ سو روپیہ ہے) جس میں چار تعویذ ہیں گے۔ تعویذ کو ایک ورق میں لپیٹ کر چڑھالے اور موم جامہ کر کے اپنے گلے میں باندھ لے۔ ”یہ چلتا ہو ایک ظلم ہے، ہر گاہ اپنی تاثیرات پر اسلے جیسے کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا یقینی ہے یہ ایک علم جفر کا کرشمہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔“

میرا پتہ: مطب روحانی دارالطباع شمار لائٹ کمپنی رجسٹرڈ ہسپتال روڈ لاہور (برطانیہ)۔

یہ ہوئی بزرگوں کی بات، میں آپ کو یہ مثال عمل کی ترتیب پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

بعور ملاحظہ فرمائیں۔

قانون عملیات کی چار قسم ہیں۔ ذرا غور و فکر کر کے حل کریں ورنہ مفت میں ہاتھ آنا مشکل ہے۔ چند اصلاحات درج ذیل ہیں:

(۱) بلات۔ (۲) کوہل کرنا۔ (۳) صحت یعنی تندرست کرنا۔ (۴) تقیم یعنی ہمارا کرنا

طلب، جذب اور اتصال و انفصال کی تمام صورتوں کو حل کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کسی فہم وادراک نے کام کیا تو اس کو کچھ لینا چاہیے کہ رو قبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائیگا۔

سنہ 1993ء میں پیابے دوست مرحوم سید حسن علی عرف بابامیاں صاحب کے ساتھ کچھ شہر حیدر آباد (دکن) گیا۔ وہاں پر ایک قصبہ، آگاہ پورہ میں مرحوم حضرت ظفر الانصاری صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آپ علم جفر کے ماہر تھے۔ دوران گفتگو علم جفر پر بات نکلی اور ایک قانون کے بدل میں انہوں نے مجھے اس لوح تحفہ کا راز عبادت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے۔

شہر حیدر آباد میں اسلامی حکومت کا دور کافی عرصہ تک رہا اور وہاں پر صوفی و کرام اور اہل علم و فن کی موجودگی رہی اور دور جدید میں بھی ہو گئے مگر اس دور میں علم نجوم اور جفر میں ظفر الانصاری صاحب کا غلبہ شہر میں کافی تھا اور بیرون ممالک میں بھی لوح تحفہ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں استعمال لوگوں میں ہوتی تھی۔ اس نایاب عمل سے جو حضرات فائدہ حاصل کریں وہ حضرت ظفر الانصاری رحمۃ اللہ علیہ کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ آمین۔

نوٹ: کوئی صاحب مجھ سے نقش لوح تحفہ طلب نہ کریں۔ اس کی آسان ترکیب کی وضاحت لکھ دی ہے۔ آپ اپنے اہل فن سے ہذا لیں کیونکہ میرے پاس دیگر کئیوں کی طوالت کی مصروفیات رہتی ہیں اس لئے معذرت چاہتا ہوں۔

نوٹ: یہ اعداد کو آپ ۲۰ مارچ ۲۰۲۰ء سے ہی شروع کریں اور ۱۹ مارچ ۲۰۲۱ء تک ہی استعمال ہوگا۔ عمل کی مکمل وضاحت صفحہ ۴-۵ پر ملاحظہ ہو۔

عمل "لوح تخیر"

۲۰ مارچ ۲۰۲۰ء اعداد و تحویل آفتاب 4822

یہ اعداد بڑے کارآمد ہیں۔ اس کے ساتھ اور قوانین شامل کر کے ایک "لوح تخیر" نامی نایاب عمل آپ تیار کر سکتے ہیں، جو مال بھر کے لئے کافی ہے۔
عمل کی ترتیب:

بغور ملاحظہ فرمائیں: (۱) بلا تا (۲) دور کرنا (۳) صحت یعنی تندرست کرنا (۴) سقیم یعنی بیمار کرنا۔ طلب، جذب اور اتصال و انفعال کی تمام صورتوں کو مل کر بنایا جاسکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کبھی فہم و ادراک نے کام کیا تو اس کو سمجھ لینا چاہیے کہ رد و قبول کی قوتوں پر تصرف ماحصل ہو جائیگا۔

یہ بھی قوانین کا استعمال اسی اعداد سے آپ عمل میں لاسکتے ہیں، اہل فن اور دانشوران سے میری گزارش ہے کہ "فہم من فہم" اس عمل میں جن لوازمات کی ضرورت ہے وہ لکھتا ہوں:

نمبر	مطلوب	اعداد
1	الدین	95
2	الدنيا	96
3	العلم	1441
4	المرت	508
5	الشمير	936
6	الرزق	339
7	الدولت	471
8	الجمابر	246
9	الزر	238
10	الودود	51
11	الفضل	231
12	العلم	171
13	الصحت	529
14	الترقي	741
15	الثنا	412
16	التوفيق	627
17	الهداية	451
18	الكناح	110
19	الملازمة	549
20	الشفاعة من المليات والافات	2533
10774		

- (۱) طالب
 - (۲) مطلوب
 - (۳) آیات قرآنی
 - (۴) اعداد و تحویل آفتاب
 - (۵) اسم اعظم
 - (۶) حُب (طبی) حروف ملاحظہ فرمائے۔
- "اعداد و تحویل" کے ساتھ، طالب میں مادر کے اعداد اور مطلوب کے اعداد ساتھ میں قرآنی آیات کے اعداد کو جمع کر کے نقش مثلث کو آتش چال سے پر کرے؛ اور کئی اعداد کا موکل بنائے، مثلث کی پشت پر ایک مرد و کرسی پر بیٹھا ہوا ہو جو اس عمل کا مالک ہو اس پر اس کو لکھنا ہے اور سونے کے ورق (دور جدید میں ساڑھے چار سو روپیہ ہے) جس میں چار تعویذ ہیں گئے۔ تعویذ کو ایک ورق میں لپیٹ کر چڑھا لے اور موسم جامہ کر کے اپنے گلے میں باندھ لے۔
- "یہ جلتا ہوا ایک عظیم ہے، ہر گاہ اپنی تاثیرات پر اٹل ہے جیسے کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا یقینی ہے یہ ایک علم بزرگ کا کرشمہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔"

نقش مبارک و باقی لوازمات اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں:

February, 2020																																
Day	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	
29	12	12	54	00	47	27	32	19	51	01	15	25	38	06	28	17	27	18	28	19	3	1										
24	12	01	01	58	28	45	19	29	03	56	28	40	17	27	18	28	19	3	1	2												
21	12	08	01	08	00	58	19	06	05	37	26	54	29	28	19	3	1	2														
18	12	15	01	20	01	11	20	40	06	18	27	26	12	28	20	3	1	2														
15	12	22	01	51	02	23	20	11	08	59	27	20	25	29	21	3	1	2														
12	12	28	01	42	03	36	20	39	09	40	28	38	08	30	22	3	1	2														
08	12	35	01	53	04	49	20	03	11	21	29	24	22	31	23	3	1	2														
05	12	42	01	03	06	02	21	22	12	02	00	37	06	82	24	3	1	2														
02	12	49	01	14	07	14	21	38	13	43	00	12	21	32	25	3	1	2														
59	11	55	01	24	08	27	21	43	14	25	01	05	06	33	26	3	1	2														
56	11	02	02	34	09	59	21	44	15	06	02	06	21	34	27	3	1	2														
53	11	09	02	44	10	52	21	37	16	47	02	06	06	35	28	3	1	2														
49	11	15	02	54	11	04	22	22	17	28	03	56	20	35	29	3	1	2														
46	11	22	02	04	13	17	22	57	17	08	04	29	05	36	00	3	1	2														
43	11	28	02	13	14	29	22	23	18	50	04	41	19	37	01	3	1	2														
40	11	35	02	23	15	41	22	39	18	32	05	31	03	37	02	3	1	2														
37	11	41	02	32	16	53	22	45	18	13	06	00	17	38	03	3	1	2														
34	11	48	02	41	17	05	23	40	18	54	06	08	00	38	04	3	1	2														
30	11	54	02	50	18	17	23	25	18	35	07	00	13	39	05	3	1	2														
27	11	00	03	59	19	29	23	00	18	17	08	38	25	39	06	3	1	2														
24	11	07	03	08	21	41	23	25	17	58	08	05	08	40	07	3	1	2														
21	11	13	03	16	22	53	23	42	18	39	09	22	20	40	08	3	1	2														
18	11	19	03	25	23	05	24	52	15	21	10	31	02	40	09	3	1	2														
14	11	25	03	33	24	16	24	58	14	02	11	35	14	41	10	3	1	2														
11	11	32	03	41	25	28	24	55	13	43	11	33	26	42	11	3	1	2														
08	11	38	03	49	28	39	24	51	12	25	12	26	08	42	12	3	1	2														
05	11	44	03	56	27	51	24	47	11	06	13	18	20	43	13	3	1	2														
02	11	50	03	03	29	02	25	42	10	48	13	09	02	43	14	3	1	2														
59	10	55	03	11	00	13	25	39	09	29	14	03	14	43	15	3	1	2														

[illegible]

☆ MARCH-2020 ☆ ۳۰ اردیبهشت ۱۳۹۹ ☆ IST 5:30 ☆ ۱۳۹۹/۰۳/۳۰ ☆

[illegible]

15 MAY 2020 00:00 - 05:30 UTC IST 5:30 AM EDT																			
00				01				02				03				04			
Q	W	U	T	Q	W	U	T	Q	W	U	T	Q	W	U	T	Q	W	U	T
41	07	15	44	07	50	24	48	02	38	12	29	27	43	18	57	16			
38	07	45	47	25	25	51	02	31	14	11	28	34	02	55	17				
35	07	46	07	45	25	58	02	38	18	52	23	49	19	55	18				
32	07	46	07	46	25	55	02	47	18	33	29	28	01	51	19				
29	07	47	07	28	28	57	02	50	29	15	09	20	16	49	20				
26	07	47	07	42	28	56	02	06	23	36	00	24	01	47	21				
22	07	48	07	57	30	00	03	56	28	37	01	29	16	45	22				
19	07	48	07	30	27	02	03	28	27	18	02	24	01	43	23				
18	07	49	07	21	27	03	03	36	29	08	05	02	16	51	24				
13	07	49	07	29	27	04	03	40	01	41	03	16	00	39	25				
10	07	49	07	36	27	04	03	55	03	22	04	03	14	37	26				
08	07	49	07	40	27	05	03	65	06	03	05	23	27	35	27				
03	07	49	07	42	27	05	03	06	08	44	06	19	10	33	28				
00	07	48	07	41	27	06	03	13	10	23	06	52	22	1111	25				
57	06	48	07	38	27	06	05	16	12	06	07	09	05	29	00				
54	06	48	07	33	27	06	05	16	14	47	07	12	17	27	00				
51	06	47	07	25	27	05	03	14	18	28	08	08	29	25	02				
47	06	48	07	15	27	05	03	10	16	09	09	00	11	22	03				
44	06	46	07	03	27	04	03	03	20	49	08	51	22	20	04				
41	06	45	07	48	26	03	03	54	21	30	10	48	04	18	26				
38	06	44	07	30	26	02	05	41	23	11	11	47	16	16	05				
35	06	43	07	11	28	00	03	26	25	51	11	55	28	14	07				
31	06	42	07	49	25	09	02	08	27	32	12	12	11	11	06				
28	06	41	07	25	25	57	02	40	28	12	13	40	22	09	35				
23	06	39	07	50	24	55	02	22	00	55	03	18	06	07	00				
22	06	38	07	31	24	53	02	54	01	33	14	10	19	04	00				
19	06	37	07	01	24	51	02	23	03	13	15	15	07	02	00				
16	06	35	07	29	23	49	02	49	04	53	15	34	15	06	00				
12	06	33	07	56	22	46	02	11	06	33	16	09	29	00	00				
09	06	32	07	22	22	43	02	30	07	13	17	00	13	00	00				
06	06	30	07	46	21	40	02	46	06	53	17	08	27	00	00				

[illegible]

July 2020ء ۲۰۲۰ء کی

a	b	\bar{a}_e	\bar{b}_f	\bar{a}_g	\bar{b}_h	\bar{a}_i	\bar{b}_j	\bar{a}_k	\bar{b}_l	\bar{a}_m	\bar{b}_n	\bar{a}_o	\bar{b}_p	\bar{a}_q	\bar{b}_r	\bar{a}_s	\bar{b}_t	\bar{a}_u	\bar{b}_v	\bar{a}_w	\bar{b}_x	\bar{a}_y	\bar{b}_z
23.49	22.03	20.14	18.08	15.53	13.42	11.35	09.27	07.14	05.02	03.02	01.14												
23.36	21.59	20.10	18.04	15.50	13.38	11.32	09.24	07.10	04.58	02.58	01.14												
23.32	21.55	20.05	18.00	15.48	13.34	11.28	09.20	07.06	04.54	02.54	01.14												
23.28	21.51	20.02	17.95	15.42	13.30	11.24	09.16	07.02	04.50	02.50	01.07												
23.24	21.47	19.98	17.92	15.38	13.27	11.20	09.12	07.00	04.46	02.46	01.03												
23.20	21.44	19.94	17.88	15.34	13.23	11.16	09.08	06.55	04.42	02.42	01.00												
23.16	21.40	19.90	17.84	15.30	13.19	11.12	09.04	06.51	04.38	02.38	00.95												
23.12	21.36	19.86	17.80	15.25	13.15	11.08	09.00	06.47	04.34	02.34	00.91												
23.08	21.32	19.82	17.76	15.22	13.11	11.04	08.56	06.43	04.30	02.30	00.87												
23.04	21.28	19.78	17.72	15.18	13.07	11.00	08.52	06.39	04.26	02.26	00.83												
23.01	21.24	19.74	17.68	15.14	13.03	10.56	08.48	06.35	04.22	02.22	00.79												
22.57	21.20	19.70	17.64	15.10	13.00	10.52	08.44	06.31	04.18	02.19	00.75												
22.53	21.16	19.66	17.60	15.06	12.95	10.48	08.40	06.27	04.15	02.15	00.71												
22.49	21.12	19.62	17.56	15.02	12.91	10.44	08.36	06.23	04.11	02.11	00.67												
22.45	21.08	19.58	17.52	14.98	12.87	10.40	08.32	06.19	04.07	02.07	00.63												
22.41	21.04	19.54	17.48	14.94	12.83	10.36	08.28	06.15	04.04	02.04	00.59												
22.37	21.00	19.51	17.43	14.91	12.79	10.33	08.25	06.11	04.00	02.00	00.55												
22.33	20.96	19.47	17.39	14.87	12.75	10.29	08.21	06.07	03.95	01.55	00.51												
22.29	20.92	19.43	17.35	14.83	12.71	10.25	08.17	06.04	03.91	01.51	00.48												
22.25	20.88	19.40	17.31	14.79	12.67	10.21	08.13	06.00	03.87	01.47	00.44												
22.21	20.84	19.35	17.27	14.75	12.63	10.17	08.09	05.56	03.83	01.43	00.40												
22.17	20.81	19.31	17.23	14.71	12.59	10.13	08.05	05.52	03.79	01.39	00.37												
22.13	20.77	19.27	17.19	14.67	12.55	10.09	08.01	05.48	03.75	01.35	00.34												
22.09	20.73	19.23	17.15	14.63	12.51	10.05	07.57	05.44	03.71	01.31	00.31												
22.06	20.25	18.39	16.33	14.19	12.09	10.01	07.53	05.40	03.27	01.27	00.27												
22.02	20.25	18.35	16.29	14.15	12.04	09.57	07.49	05.26	03.23	01.24	00.23												
21.58	20.21	18.31	16.25	14.11	12.00	09.53	07.45	05.32	03.19	01.20	00.22												
21.54	20.17	18.27	16.21	14.07	11.95	09.49	07.41	05.28	03.16	01.18	00.20												
21.50	20.13	18.24	16.18	14.03	11.92	09.45	07.37	05.24	03.12	01.12	00.24												
21.46	20.09	18.20	16.14	14.00	11.89	09.41	07.33	05.2	03.08	01.08	00.20												
21.42	20.05	18.16	16.10	13.95	11.84	09.38	07.30	05.16	03.04	01.04	00.24												

182 5:30 بجے جلسہ شروع ہوا۔ 10:50 بجے

[illegible]

[illegible][illegible]

سہ ماہی کی تاریخ: 5:30 IST بجے، اگست 2020ء

43

OCTOBER-2020																							
سبت		آدھ		پنج		جمعہ		ہفت		آدھ		پنج		جمعہ		ہفت		آدھ		پنج		جمعہ	
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
32	29	11	01	41	03	48	23	48	00	54	00	27	04	07	14	07	14	07	14	07	14	07	14
35	29	12	01	51	04	50	23	47	10	57	00	26	18	08	15	08	15	08	15	08	15	08	15
29	29	12	01	00	06	54	23	43	11	20	00	20	28	05	16	05	16	05	16	05	16	05	16
25	29	12	01	10	07	57	23	38	12	03	00	11	10	04	17	04	17	04	17	04	17	04	17
22	29	13	01	21	08	01	24	26	13	45	29	01	22	04	18	04	18	04	18	04	18	04	18
19	29	13	01	31	09	06	24	12	14	27	29	31	03	03	19	03	19	03	19	03	19	03	19
16	29	14	01	41	10	10	26	55	14	09	20	48	15	02	20	02	20	02	20	02	20	02	20
13	29	15	01	52	11	15	24	33	15	59	28	49	27	01	21	01	21	01	21	01	21	01	21
10	29	16	01	03	13	19	24	37	16	31	28	08	10	00	22	00	22	00	22	00	22	00	22
08	29	17	01	13	14	24	24	38	18	12	39	04	22	00	23	00	23	00	23	00	23	00	23
03	29	18	01	24	15	20	26	29	18	33	27	38	05	58	23	58	23	58	23	58	23	58	23
00	29	19	01	35	16	35	34	16	17	34	27	02	19	58	24	58	24	58	24	58	24	58	24
57	28	21	01	46	17	40	24	27	17	14	27	58	02	56	25	56	25	56	25	56	25	56	25
54	28	22	01	56	18	48	24	31	17	56	28	20	17	57	26	57	26	57	26	57	26	57	26
50	28	24	01	09	20	51	24	28	17	30	28	09	02	57	27	57	27	57	27	57	27	57	27
47	28	25	01	21	21	57	24	16	17	17	28	18	17	58	28	58	28	58	28	58	28	58	28
47	28	27	01	32	22	03	25	57	18	59	23	38	02	58	29	58	29	58	29	58	29	58	29
44	28	29	01	44	23	10	25	20	18	40	25	52	17	55	00	55	00	55	00	55	00	55	00
41	28	31	01	56	24	18	25	52	15	22	25	58	02	55	01	55	01	55	01	55	01	55	01
38	28	33	01	08	26	23	25	08	15	04	25	58	17	54	02	54	02	54	02	54	02	54	02
35	28	35	01	20	27	28	25	13	14	47	24	56	01	54	03	54	03	54	03	54	03	54	03
31	28	37	01	32	28	36	25	12	13	30	24	46	15	54	04	54	04	54	04	54	04	54	04
28	28	39	01	44	29	43	25	06	12	14	24	09	12	53	05	53	05	53	05	53	05	53	05
25	28	42	01	59	30	51	25	52	10	58	23	09	29	53	06	53	06	53	06	53	06	53	06
22	28	44	01	06	32	58	25	37	09	42	23	50	24	53	07	53	07	53	07	53	07	53	07
19	28	47	01	21	33	05	26	21	08	29	23	14	24	53	08	53	08	53	08	53	08	53	08
15	28	49	01	33	34	04	13	20	07	16	23	26	19	53	09	53	09	53	09	53	09	53	09
12	28	52	01	46	35	21	28	56	05	00	23	29	01	52	10	52	10	52	10	52	10	52	10
08	28	55	01	59	38	29	26	59	04	47	22	26	13	52	11	52	11	52	11	52	11	52	11
03	28	58	01	11	48	37	26	53	03	35	22	19	25	52	12	52	12	52	12	52	12	52	12
00	28	01	02	24	50	45	28	56	03	24	22	10	07	52	13	52	13	52	13	52	13	52	13

NOVEMBER 2020																										
ن			ب			ا			د			ر			ز			ح			ط			ي		
س	ا	ب	ا	ب	ج	ا	ب	ج	ا	ب	ج	ا	ب	ج	ا	ب	ج	ا	ب	ج	ا	ب	ج	ا	ب	ج
50	27	04	02	04	02	37	10	06	32	26	02	28	02	06	13	22	04	01	19	02	52	14	02	14	02	
53	27	07	02	07	02	30	11	03	27	02	02	02	02	06	03	22	06	54	00	02	52	15	02	15	02	
60	27	10	02	10	02	03	18	10	27	48	01	54	21	49	12	52	16	52	17	52	17	52	17	52	17	
47	27	14	02	16	14	19	27	45	01	48	21	50	24	52	17	52	17	52	17	52	17	52	17	52	17	
44	27	17	02	30	15	28	27	54	01	38	21	00	07	53	18	53	19	53	19	53	19	53	19	53	19	
41	27	21	02	43	18	37	27	13	02	31	21	21	19	53	19	53	19	53	19	53	19	53	19	53	19	
37	27	25	02	56	17	46	27	41	02	25	21	57	01	53	20	53	20	53	20	53	20	53	20	53	20	
34	27	28	02	10	19	55	27	19	03	20	21	53	14	53	21	53	21	53	21	53	21	53	21	53	21	
31	27	32	02	23	20	06	28	04	01	15	21	11	28	53	22	53	22	53	22	53	22	53	22	53	22	
28	27	36	02	37	21	14	26	57	04	12	21	55	11	54	23	54	23	54	23	54	23	54	23	54	23	
25	27	40	02	50	22	24	28	36	06	09	21	05	26	54	24	54	24	54	24	54	24	54	24	54	24	
21	27	44	02	04	24	34	28	01	07	07	21	39	10	54	25	54	25	54	25	54	25	54	25	54	25	
18	27	48	02	18	25	44	28	10	08	05	21	35	25	55	26	55	26	55	26	55	26	55	26	55	26	
15	27	52	02	32	28	54	28	24	09	05	21	43	10	55	27	55	27	55	27	55	27	55	27	55	27	
12	27	57	02	45	27	04	29	41	10	05	21	55	25	56	28	56	28	56	28	56	28	56	28	56	28	
09	27	10	03	59	28	14	29	01	12	07	21	00	11	56	29	56	29	56	29	56	29	56	29	56	29	
06	26	05	03	13	00	24	29	23	13	09	21	49	25	57	00	57	00	57	00	57	00	57	00	57	00	
02	26	10	03	27	01	35	29	48	14	11	21	17	10	57	01	57	01	57	01	57	01	57	01	57	01	
59	26	15	03	41	02	45	29	14	16	15	21	17	24	58	02	58	02	58	02	58	02	58	02	58	02	
56	26	19	03	58	03	50	29	42	17	19	21	51	07	58	03	58	03	58	03	58	03	58	03	58	03	
53	26	24	03	10	05	07	00	11	19	24	21	58	20	59	04	59	04	59	04	59	04	59	04	59	04	
50	26	29	03	24	06	18	00	41	20	30	21	42	03	59	05	59	05	59	05	59	05	59	05	59	05	
46	26	34	03	38	07	28	00	12	22	37	21	08	16	00	00	00	00	00	00	00	00	00	00	00	00	
43	26	39	03	52	08	40	00	43	23	44	21	16	28	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	
40	26	44	03	07	10	51	00	15	25	52	21	17	10	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	
37	26	49	03	21	11	02	01	48	26	01	22	11	22	02	02	02	02	02	02	02	02	02	02	02	02	
34	26	54	03	35	12	13	01	20	28	10	22	01	04	03	03	03	03	03	03	03	03	03	03	03	03	
31	26	59	03	50	13	25	01	03	29	20	22	51	15	03	03	03	03	03	03	03	03	03	03	03	03	
27	26	04	04	04	15	36	01	27	01	31	22	45	27	04	04	04	04	04	04	04	04	04	04	04	04	
24	26	10	04	19	16	46	01	00	03	31	22	43	09	05	05	05	05	05	05	05	05	05	05	05	05	

December 2020													
د	ا	ب	ث	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل
13.38	12.02	10.12	08.06	05.52	03.41	01.34	23.22	21.09	18.56	16.56	15.13	1	
13.34	11.58	10.08	08.02	05.48	03.37	01.30	23.18	21.05	18.52	16.52	15.09	2	
13.30	11.54	10.04	07.58	05.44	03.33	01.26	23.14	21.01	18.48	16.48	15.05	3	
13.27	11.50	10.00	07.54	05.40	03.28	01.22	23.10	20.57	18.44	16.45	15.01	4	
13.23	11.46	09.56	07.50	05.36	03.25	01.18	23.08	20.53	18.41	16.41	14.57	5	
13.19	11.42	09.52	07.46	05.32	03.21	01.14	23.02	20.49	18.37	16.37	14.53	6	
13.15	11.38	09.49	07.42	05.28	03.17	01.10	22.58	20.45	18.33	16.33	14.49	7	
13.11	11.34	09.45	07.39	05.24	03.13	01.06	22.55	20.41	18.29	16.29	14.45	8	
13.07	11.30	09.41	07.35	05.20	03.09	01.02	22.51	20.37	18.25	16.25	14.41	9	
13.03	11.26	09.37	07.31	05.16	03.05	00.00	22.47	20.33	18.21	16.21	14.37	10	
13.00	11.22	09.33	07.27	05.13	03.01	00.55	22.43	20.30	18.17	16.17	14.34	11	
12.55	11.18	09.29	07.23	05.09	02.57	00.51	22.39	20.26	18.13	16.13	14.30	12	
12.51	11.14	09.25	07.19	05.05	02.54	00.47	22.35	20.22	18.09	16.09	14.26	13	
12.47	11.10	09.21	07.15	05.01	02.50	00.43	22.31	20.18	18.05	16.05	14.22	14	
12.43	11.07	09.17	07.11	04.58	02.46	00.39	22.27	20.14	18.01	16.01	14.18	15	
12.39	11.03	09.13	07.07	04.53	02.42	00.35	22.23	20.10	17.57	15.57	14.14	16	
12.35	11.00	09.09	07.03	04.49	02.38	00.31	22.19	20.06	17.53	15.53	14.10	17	
12.31	10.55	09.05	07.00	04.45	02.34	00.27	22.15	20.02	17.49	15.49	14.06	18	
12.28	10.51	09.01	06.55	04.41	02.30	00.23	22.11	19.58	17.45	15.46	14.02	19	
12.24	10.47	08.57	06.51	04.37	02.26	00.18	22.07	19.54	17.42	15.42	13.58	20	
12.20	10.43	08.53	06.47	04.33	02.22	00.15	22.03	19.50	17.38	15.38	13.54	21	
12.16	10.39	08.49	06.44	04.29	02.18	00.11	21.59	19.46	17.34	15.34	13.50	22	
12.12	10.35	08.45	06.40	04.25	02.14	00.07	21.55	19.42	17.30	15.30	13.46	23	
12.08	10.31	08.42	06.36	04.21	02.10	00.03	21.51	19.38	17.26	15.26	13.42	24	
12.04	10.27	08.38	06.32	04.16	02.06	00.58	21.48	19.34	17.22	15.22	13.38	25	
12.00	10.23	08.34	06.28	04.14	02.02	00.54	21.44	19.31	17.18	15.18	13.35	26	
11.56	10.19	08.30	06.24	04.10	01.58	00.50	21.40	19.27	17.14	15.14	13.31	27	
11.52	10.15	08.26	06.20	04.06	01.55	00.46	21.36	19.23	17.10	15.10	13.27	28	
11.48	10.12	08.22	06.16	04.02	01.51	00.42	21.32	19.19	17.06	15.06	13.23	29	
11.44	10												

[illegible]

طالب لگن

آپ ملاح لنگن یعنی وقتی زانچہ کس طرح تیار کریں گے اس کے اصول مندرجہ

شہر مئی کا طالع لگن 01.01.2019 وقت صبح 007.15 بجے کیا

ملاحظہ فرمائے۔

-----آپ کے نو نہال کے نام-----

﴿یہاں پر دستیاب ہے﴾

طالع من (ہندی) مندرجہ ذیل کے شہروں کیلئے دیے گئے جدول کے مطابق چاند من مہینہ کی کرکس

شہر	حوت	دلو	چدی	قوس	حرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جدو	ثور	حمل
1 Abu (Rajsthan)	+6	+2	+11	+12	+9	+4	-1	-6	-9	-11	-9	-4
2 Adilabad (A.P.)	-2	-2	-25	-22	-22	-22	-23	-23	-24	-24	-23	-23
3 Agartala (Tripura)	-72	-68	-65	-68	-68	-70	-75	-69	-83	-81	-81	-77
4 Ahmedabad (Gujarat)	+2	+5	+8	+9	+7	+4	-10	-7	-7	-7	-5	-2
5 Ahmednagar (M.S.)	-7	-8	-7	-7	-8	-8	-8	-8	-8	-8	-8	-8
6 Ajantagufa (M.S.)	-10	-10	-8	-8	-8	-11	-10	-11	-13	-14	-13	-12
7 Ajmeraharif (Rajsthan)	+6	+1	+7	+8	+6	+2	-9	-16	-22	-23	-23	-13
8 Akola (M.S.)	-16	-15	-13	-17	-14	-17	-18	-19	-20	-20	-19	-18
9 Alibag (M.S.)	-4	-1	-1	-1	-1	-1	No	No	No	No	-1	No
10 Allahbad (U.P.)	-34	-29	-24	-27	-26	-31	-36	-44	-48	-46	-41	-41
11 Alvar (Rajsthan)	-13	-6	+1	+3	-1	-19	-19	-25	-32	-29	-22	-22
12 Amaravati (M.S.)	-19	-18	-16	-10	-17	-19	-20	-22	-24	-23	-21	-21
13 Amarnath (J.K.)	-7	+8	+20	+23	+24	+2	-14	-28	-42	-44	-37	-23
14 Ambala (Hararyana)	-13	-3	+6	+3	+3	+7	-18	-18	-38	-40	-35	-25
15 Ambikapur (C.G.)	-44	-37	-24	-37	-35	-39	-42	-46	-49	-50	-45	-45
16 Amethi (U.P.)	-32	-26	-20	-23	-22	-28	-35	-42	-48	-48	-39	-39
17 Amingaon (Assam)	-73	-67	-62	-64	-64	-70	-67	-69	-69	-69	-45	-39
18 Anreli (Gujarat)	+7	+9	+11	+12	+10	+8	+6	+3	+1	+1	+3	+4
19 Anrahsar (Panjab)	+10	+7	+17	+19	+13	+2	+11	+3	-33	-36	-19	-19
20 Ankapali (A.P.)	-40	-42	-43	-47	-43	-41	-42	-39	-39	-38	-40	-40
21 Anand (Gujarat)	+1	+3	+4	+6	+7	+6	-2	-1	-5	-8	-12	+3
22 Anantpur (A.P.)	-19	-24	-26	-31	-26	-22	-18	-15	-12	-11	-16	-16
23 Arambag (W.B.)	-61	-65	-61	-64	-62	-66	-67	-69	-69	-69	-64	-64
24 Asansol (W.B.)	-55	-52	-48	-51	-49	-53	-56	-62	-66	-66	-60	-60
25 Aurangabad (M.S.)	-9	-6	-8	-8	-9	-10	-16	-11	-2	-11	-11	-11
26 Ayodhya (U.P.)	-36	-29	-23	-25	-26	-32	-39	-52	-52	-54	-47	-47
27 Azamgadh (U.P.)	-40	-34	-28	-31	-30	-36	-43	-50	-55	-56	-47	-47
28 Badarinath (U.Chal)	-24	-13	-4	-2	-7	-18	-29	-41	-50	-52	-45	-45
29 Bakresthar (W.B.)	-57	-63	-49	-52	-50	-55	-64	-67	-68	-65	-62	-62
30 Bakasor (Orissa)	-55	-54	-51	-55	-52	-57	-55	-59	-61	-61	-58	-58
31 Baifa (U.P.)	-44	-38	-33	-35	-36	-40	-36	-53	-58	-59	-56	-56
32 Belurghat (W.B.)	-62	-51	-54	-55	-54	-59	-61	-65	-75	-76	-69	-69
33 Banda (U.P.)	-28	-22	-16	-19	-18	-24	-31	-43	-44	-44	-35	-35
34 Bangalore (Karnataka)	-20	-26	-29	-34	-29	-24	-18	-13	-9	-8	-15	-15
35 Bankura (W.B.)	-56	-53	-52	-54	-50	-54	-62	-65	-65	-62	-60	-60
36 Baplaia (A.P.)	-31	-34	-36	-40	-35	-33	-32	-28	-26	-26	-29	-29
37 Barsat (W.B.)	-61	-59	-56	-59	-57	-60	-67	-70	-70	-70	-68	-68
38 Barabanki (U.P.)	-31	-25	-18	-21	-21	-27	-35	-48	-48	-46	-40	-40
39 Bareilly (U.P.)	-24	-16	-8	-6	-11	-19	-26	-37	-41	-40	-34	-34
40 Barapeta (Assam)	-71	-85	-62	-62	-61	-68	-81	-84	-88	-84	-79	-79
41 Barakpur (W.B.)	-61	-58	-55	-58	-56	-60	-63	-66	-69	-70	-65	-65
42 Belgam (Karnataka)	-7	-10	-12	-7	-12	-9	-6	-3	-2	-2	-5	-5
43 Bellary (Karnataka)	-17	-21	-23	-27	-22	-19	-16	-12	-10	-9	-14	-14
44 Bellur (Karnataka)	-16	-22	-26	-31	-25	-20	-15	-9	-6	-4	-11	-11
45 Barhampur (Orissa)	-48	-48	-42	-48	-48	-48	-49	-49	-49	-49	-49	-49
46 Baramulla (J&K)	-3	+12	+25	+28	+20	+6	+10	+25	+38	+41	+33	+19
47 Bnadravati (Karnataka)	+2	+17	+25	+20	+19	+15	+11	+3	-3	-2	-6	-6
48 Bhagalpur (Bihar)	-55	-50	-45	-48	-47	-52	-58	-64	-68	-66	-61	-61
49 Bharatpur (M.P.)	-35	-31	-27	-30	-28	-33	-38	-41	-45	-46	-43	-40
50 Bharatpur (Rajsthan)	-16	-8	-3	-1	-5	-12	-20	-28	-34	-36	-25	-25
51 Bhathinda (Panjab)	-6	+4	+13	+15	+10	-50	-11	-22	-30	-32	-27	-18
52 Bhavnagar (Gujarat)	+4	+6	+8	+8	+7	+6	+2	+2	+2	+2	+1	+1
53 Bhillai (C.G.)	-33	-32	-34	-31	-31	-33	-34	-36	-38	-37	-32	-22
54 Bhopal (M.P.)	-17	-14	-10	-12	-10	-15	-19	-23	-26	-27	-25	-22
55 Bhuvaneshwar (Orissa)	-52	-57	-56	-53	-50	-51	-52	-54	-55	-55	-53	-53
56 Bhuj (Gujarat)	+14	+17	+20	+21	+19	+15	+8	+8	+4	+4	+9	+9
57 Bhusawal (M.S.)	+11	+10	+8	+12	+9	+11	+12	+14	+15	+16	+13	+13
58 Bijapur (Karnataka)	-11	-14	-15	-17	-15	-13	-11	-9	-8	-7	-10	-10
59 Bijnor (U.P.)	-19	-10	-1	+1	-4	-13	-24	-34	-42	-43	-38	-30

جیہ صفحہ نمبر ۱۲۸۴۱۲۹

دن ہر شہر میں اکثریت "عرشہ دہ"

	Latitude	Longitude	M	S
1A. MUMBAI/Dahisar (m38.536)	18 55	72 50	-	38 40
1B. Abu Rajathan	24 37	72 46	-	38 48
1. Adilabad (A.P.)	19 40	78 31	-	15 56
2. Agartala (Tripura)	23 48	91 12	+	34 48
3. Ahmedabad (Gujarat)	23 02	72 37	-	39 32
4. Ahmednagar (M.S.)	19 05	74 44	-	31 04
5. Ajantagufa (M.S.)	20 36	75 36	-	27 36
7. Ajmerashari (Rajasthan)	26 27	74 00	-	31 20
8. Akola (M.S.)	20 43	77 00	-	22 00
9. Alibag (M.S.)	18 39	72 52	-	38 32
10. Allahbad (U.P.)	25 28	81 52	-	02 32
11. Alwar (Rajasthan)	27 34	76 38	-	23 20
12. Amravati (M.S.)	20 57	77 45	-	19 00
13. Aligarh (U.P.)	25 58	76 05	-	17 40
14. Ambala (Haryana)	30 23	76 46	-	22 56
15. Aizohar (Punjab)	30 08	74 12	-	33 12
16. Aizot (M.S.)	21 06	77 00	-	22 00
17. Ambaji (Gujarat)	24 22	72 56	-	38 16
18. Amreli (Gujarat)	21 36	71 12	-	45 12
19. Amravati (Punjab)	31 38	74 53	-	30 28
20. Ammakulam (Kochin)	09 59	76 18	-	24 40
21. Amand (Gujarat)	22 35	72 56	-	38 06
22. Anantapur (A.P.)	14 40	77 35	-	19 40
23. Agra (U.P.)	27 11	78 02	-	17 02
24. Aundha (Bihar)	23 30	86 42	+	16 45
25. Aurangabad (M.S.)	19 48	75 19	-	28 40
26. Ayodhya (U.P.)	26 48	82 34	-	01 04
27. Azamgarh (U.P.)	26 05	83 12	+	02 08
28. Badamath (U.Chal)	29 44	79 30	-	12 00
29. Bekreshwar (W.B.)	22 12	87 05	+	18 20
30. Balasore (Orissa)	21 30	86 54	+	17 26
31. Bulandshahr (U.P.)	28 24	77 51	-	18 36
32. Balaghat (M.P.)	21 48	80 12	-	09 12
33. Banda (U.P.)	25 30	80 18	-	08 48
34. Bangalore (Karnataka)	12 58	77 35	-	19 40
35. Balespur (C.G.)	22 06	82 10	-	01 20
36. Bikaner (R.J.)	28 01	73 19	-	36 44
37. Bijapur (Karnataka)	16 50	75 42	-	27 12
38. Barabanki (U.P.)	26 55	81 10	-	05 20
39. Bareilly (U.P.)	28 48	79 24	-	12 24
40. Bijnor (U.P.)	29 27	78 30	-	18 00
41. Bihari shanti (Bihar)	25 02	85 38	+	12 32
42. Belgam (Karnataka)	15 48	74 36	-	32 00
43. Bellary (Karnataka)	15 09	76 57	-	22 12
44. Bellary (U.P.)	27 24	82 12	-	01 12
45. Bhuspur (M.P.)	21 17	76 14	-	25 04
46. Baranulla (J&K)	34 12	74 18	-	32 48
47. Bhadkambur (Karnataka)	14 00	74 33	-	31 48
48. Bhagalpur (Bihar)	25 14	86 59	+	17 56
49. Bhatnagar (M.P.)	21 42	81 54	-	30 12
50. Bharatpur (Rajasthan)	27 14	77 28	-	20 08
51. Bhatinda (Punjab)	30 11	74 57	-	30 12
52. Bhavnagar (Gujarat)	21 47	72 06	-	41 36
53. Bhillai (C.G.)	21 11	81 20	-	04 40
54. Bhopal (M.P.)	23 16	77 23	-	30 28
55. Bhuvaneswar (Orissa)	20 18	85 54	+	13 36
56. Bhiw (Gujarat)	23 18	69 42	-	51 12
57. Bhusawal (M.S.)	21 02	75 47	-	26 52
58. Bardwan (W.B.)	23 16	83 52	+	21 28
59. Brindawan (U.P.)	27 36	77 42	-	19 12
60. Banars (U.P.)	25 19	83 00	+	02 00
61. Bhowari (U.P.)	28 48	76 06	-	25 36
62. Bhatala (Karnataka)	14 00	74 33	-	25 36
63. Bhiwada (Rajasthan)	25 18	74 38	-	31 28
64. Bhandara (M.S.)	21 12	79 42	-	11 12
65. Broch (Gujarat)	21 41	73 00	-	38 00
66. Balsar (Gujarat)	20 37	72 54	-	38 24
67. Baromali (M.S.)	18 05	74 30	-	32 00

68. Calicut (Kerala)	11 12	75 45	-	28 48
69. Cherapung (Assam)	25 26	91 45	+	27 36
70. Chiplon (M.S.)	17 31	73 31	-	27 36
71. Chandusi (U.P.)	28 30	78 47	-	16 36
72. Chandra nagar (W.B.)	22 54	89 16	+	23 12
73. Chandigarh (Punjab)	30 42	76 54	-	22 36
74. Chhapra (Bihar)	25 47	84 81	+	28 48
75. Chennai (T.N.)	13 06	80 16	-	08 48
76. Chhindwada (M.P.)	22 05	79 00	-	14 36
77. Chandur (M.S.)	20 49	77 58	-	18 08
78. Chandrapur (M.S.)	19 54	79 18	-	14 36
79. Chalisgaon (M.S.)	20 30	75 01	-	25 36
80. Chitloor (A.P.)	13 13	79 06	-	13 36
81. Chittorgadh (Rajasthan)	24 54	74 36	-	31 36
82. Chhatspur (M.P.)	24 55	79 36	-	11 36
83. Churu (Rajasthan)	28 17	74 58	-	30 36
84. Cochin (Kerala)	10 00	76 12	-	25 12
85. Coimbat (T.N.)	11 00	77 00	-	22 36
86. Cooh-bahar (W.B.)	26 20	89 25	+	27 48
87. Cutack (Orissa)	20 30	75 19	-	25 12
88. Durgapur (Rajasthan)	23 50	73 43	-	32 36
89. Damnan (Gujarat)	20 25	72 14	-	38 12
90. Davangudi (Madurai)	14 30	75 54	-	25 36
91. Darbhanga (Bihar)	26 10	85 55	+	13 48
92. Daultiga (W.B.)	27 06	88 18	+	23 12
93. Dehradun (Uttaranchal)	30 19	78 04	-	17 12
94. Dahod (Gujarat)	22 50	74 15	-	32 36
95. Dehli (Rajasthan)	28 36	77 12	-	21 36
96. Doria (M.P.)	25 42	78 24	-	16 36
97. Devas (M.P.)	22 58	78 06	-	25 36
98. Dharwad (Maharashtra)	23 47	86 24	-	15 36
99. Dhanushahi (T.N.)	12 12	79 25	-	12 36
100. Dhaman (M.P.)	24 42	81 30	-	04 36
101. Dharamabad (A.P.)	18 54	77 51	-	18 36
102. Dhamangan (M.S.)	20 47	78 08	-	17 36
103. Dhanur (Karnataka)	15 24	75 00	-	32 36
104. Dhotabadi (M.S.)	19 57	75 13	-	25 36
105. Dhuia (M.S.)	20 54	74 47	-	30 36
106. Digras (M.S.)	20 07	77 42	-	15 36
107. Dibrugarh (Assam)	27 29	94 54	+	49 36
108. Dasa (Gujarat)	24 12	72 13	-	41 36
109. Devlali (M.S.)	19 54	73 48	-	34 36
110. Dhr (Gujarat)	20 43	70 59	-	46 36
111. Daxer (Gujarat)	22 42	73 12	-	37 36
112. Dasa (Gujarat)	24 12	72 13	-	41 36
113. Dahanu (M.S.)	19 59	72 43	-	39 36
114. Dwarika (Gujarat)	22 16	69 00	-	54 36
115. Elora (M.S.)	20 05	75 10	-	25 36
116. Eluru (A.P.)	16 43	81 05	-	06 48
117. Enmakulam (Cochin)	09 59	76 18	-	24 48
118. Etawa (U.P.)	26 47	79 00	-	14 36
119. Fatehgaon (U.P.)	27 23	79 35	-	11 48
120. Farukabad (U.P.)	27 12	79 37	-	31 36
121. Fatehpur (Rajasthan)	28 00	74 59	-	32 36
122. Faridkot (Punjab)	30 42	74 48	-	36 48
123. Fatehpur (U.P.)	27 06	77 42	-	15 36
124. Firozabad (U.P.)	27 06	78 24	-	18 36
125. Firozpur (Punjab)	30 54	74 36	-	31 36
126. Gandhinagar (Gujarat)	23 02	72 37	-	38 36
127. Guntakal (A.P.)	15 12	77 18	-	22 48
128. Gaya (Bihar)	24 48	85 01	+	21 36
129. Gaziabad (U.P.)	28 40	77 24	-	21 36
130. Gazipur (U.P.)	25 36	83 25	+	24 36
131. Gondia (U.P.)	27 12	81 54	-	21 36
132. Gauhati (Assam)	25 11	73 47	+	36 48
133. Gorkhpur (U.P.)	26 47	83 24	+	21 36
134. Gulbarga (Karnataka)	17 19	76 50	-	11 36
135. Gangapur (Rajasthan)	26 29	76 42	-	23 48
136. Guntur (A.P.)	16 17	80 24	-	28 36
137. Guna (M.P.)	24 36	77 19	-	21 36

138	Gondia (M.S.)	21	26	80	12	-	09	12
139	Ghoghatbunder (Gujarat)	21	41	72	12	-	41	12
140	Gwalior (M.P.)	26	12	78	12	-	17	12
141	Hapur (U.P.)	28	42	77	48	-	18	48
142	Hathras (U.P.)	27	36	78	06	-	13	36
143	Hathras (Uttaranchal)	29	54	78	12	-	17	12
144	Hingoli (M.S.)	19	42	77	08	-	21	36
145	Hawel (Karnataka)	14	-46	75	23	-	28	28
146	Hoogly (W.B.)	15	24	75	06	-	29	36
147	Hoshiyarpur (Panjab)	31	30	75	55	-	26	10
148	Howrah (W.B.)	22	35	88	21	+	23	24
149	Hajipur (U.P.)	25	42	85	12	+	17	12
150	Hydrabad (A.P.)	17	18	78	30	-	18	00
151	Itanpur (M.S.)	19	42	73	35	-	33	40
152	Indor (M.P.)	22	43	75	53	-	26	28
153	Itarsi (M.P.)	22	37	77	48	-	18	48
154	Jabalpur (M.P.)	23	10	79	58	-	10	08
155	Jagdalpur (C.G.)	19	05	82	02	-	01	52
156	Jaispur (R.J.)	26	55	75	48	-	26	48
157	Jaisalmer (R.J.)	26	55	70	54	-	46	24
158	Jalgaon (M.S.)	21	01	75	34	-	27	44
159	Jalandhar (Panjab)	31	19	75	35	-	27	48
160	Jagannavthpur (Orissa)	19	48	85	50	+	13	20
161	Jammu (Kashmir)	32	44	74	54	+	30	24
162	Jamnagar (Gujarat)	22	27	70	05	-	49	40
163	Jamshedpur (Jharkhand)	22	46	68	12	+	14	48
164	Jongpur (U.P.)	25	46	82	43	+	00	52
165	Jalna (M.S.)	19	48	75	73	-	25	28
166	Juana (M.P.)	23	38	75	07	-	29	32
167	Jodhpur (R.J.)	26	58	73	02	+	37	52
168	Jaisalmer (R.J.)	26	55	70	54	-	46	24
169	Junagadh (Gujarat)	22	27	70	05	-	49	40
170	Kanpur (U.P.)	27	01	79	58	-	10	16
171	Kanchiouram (T.N.)	12	50	79	43	-	11	08
172	Kandala (Gujarat)	23	00	70	18	-	48	48
173	Kanpur (U.P.)	29	27	80	21	-	08	36
174	Kareed (M.S.)	17	18	74	11	-	33	16
175	Katkar (M.P.)	20	16	81	30	-	04	00
176	Karwar (Karnataka)	14	48	74	06	-	33	36
177	Kisangadh (Ajmer)	26	35	74	54	-	30	24
178	Kashmir	34	05	74	50	-	30	40
179	Kunnu (T.N.)	11	18	76	45	-	22	48
180	Khamhat (Gujarat)	22	19	72	26	-	39	36
181	Khadakpur (W.B.)	22	20	87	19	+	19	16
182	Khandwa (M.P.)	21	48	76	18	+	24	48
183	Khamgaon (M.S.)	20	42	78	39	-	23	36
184	Kolhat (W.B.)	22	35	86	23	+	23	32
185	Kota (R.J.)	25	11	75	54	-	26	24
186	Kanul (A.P.)	19	50	78	06	-	17	13
187	Keshimgang (Bihar)	25	12	67	54	+	21	36
188	Lalitpur (U.P.)	24	42	78	24	-	16	24
189	Loh (J&K)	34	06	77	36	-	19	36
190	Lucknow (U.P.)	28	54	80	54	-	06	24
191	Ludhiana (Panjab)	30	54	75	54	-	26	24
192	Moradabad (U.P.)	28	50	78	50	-	15	00
193	Mahagaon (M.S.)	20	33	74	30	-	32	00
194	Menglor (Karnataka)	12	53	74	51	-	30	36
195	Mahla (W.B.)	26	02	88	12	-	22	48
196	Mysor (Karnataka)	12	19	76	40	+	23	20
197	Mansar (Nagpur) (M.S.)	21	22	79	17	-	12	52
198	Mathura (U.P.)	27	28	77	41	-	19	16
199	Midnapur (W.B.)	22	24	87	20	-	19	20
200	Miraj (M.S.)	16	49	74	42	+	31	32
201	Mizapur (U.P.)	25	10	81	33	-	00	12
202	Mehboobnagar (A.P.)	16	45	78	00	-	18	00
203	Morbi (Gujarat)	22	48	70	48	-	46	48
204	Mugalsair (U.P.)	25	17	83	06	+	02	04
205	Munger (Bihar)	25	23	88	27	+	15	18
206	Murshidabad (W.B.)	24	12	88	18	-	23	12
207	Munad (M.S.)	18	20	72	58	-	38	08
208	Murtipur (U.P.)	20	42	76	24	-	24	24
209	Mailapur (M.S.)	17	56	73	40	-	35	20

210	Nikobar Maunt	08	05	94	30	+	48	00
211	Nagpur (M.S.)	21	12	79	06	-	13	36
212	Nalanda (Bihar)	25	09	85	24	+	11	36
213	Nanded (M.S.)	19	09	77	18	-	20	48
214	Nasik (U.P.)	20	00	73	48	-	34	48
215	Nasir (A.P.)	14	24	80	06	-	10	00
216	Nizamabad (A.P.)	18	40	78	06	-	17	36
217	Nagaur (R.J.)	27	11	73	42	-	35	12
218	Nikhajjan (Gujarat)	22	28	69	05	-	53	40
219	Noida (Uttar)	21	20	72	45	-	38	24
220	Nalhat (Karnatak)	10	48	76	42	-	23	12
221	Nanjim (Goa)	15	19	73	48	-	34	44
222	Nanpat (Haryana)	29	24	77	00	-	22	00
223	Nathankot (Panjab)	32	18	75	42	-	27	36
224	Natalia (Panjab)	30	22	76	25	-	24	20
225	Natra (Bihar)	25	35	85	06	+	10	24
226	Naray Allahbad (U.P.)	25	25	81	53	-	02	28
227	Nandichor (T.N.)	11	64	79	48	-	10	48
228	Narbandar (Gujarat)	21	36	89	36	-	51	36
229	Nasik (M.S.)	18	30	73	48	-	34	48
230	Narhari (M.S.)	19	18	76	48	-	22	48
231	Natagadh (U.P.)	25	53	81	58	-	02	08
232	Nalpur (Gujarat)	24	12	72	24	-	40	24
233	Narhari (U.P.)	26	14	81	13	-	05	08
234	Narhar (Andhra)	16	25	77	24	-	20	24
235	Nasir (M.S.)	21	12	81	36	-	03	36
236	Nasir (Gujarat)	22	17	70	49	-	46	44
237	Nasir (U.P.)	28	47	79	08	-	13	36
238	Nasir (Madhya)	23	24	85	20	+	11	20
239	Nasir (W.B.)	23	37	87	06	+	18	24
240	Nasir (T.N.)	46	17	79	18	-	12	48
241	Nasir (M.P.)	23	19	75	03	-	29	36
242	Nasir (Gujarat)	17	00	73	19	-	36	44
243	Nasir (C.G.)	21	06	81	00	-	06	00
244	Nasir (M.S.)	16	38	73	31	-	35	36
245	Nasir (C.G.)	21	06	81	00	-	06	00
246	Nasir (M.P.)	21	24	79	18	-	12	48
247	Nasir (M.P.)	23	50	78	45	-	15	00
248	Nasir (M.S.)	15	84	73	48	-	34	48
249	Nasir (U.P.)	19	54	77	30	-	20	00
250	Nasir (M.S.)	19	34	74	13	-	33	08
251	Nasir (M.P.)	23	35	76	28	-	24	08
252	Nasir (M.S.)	16	54	74	36	-	31	36
253	Nasir (M.P.)	17	42	74	00	-	34	00
254	Nasir (M.P.)	24	36	80	48	-	06	48
255	Nasir (A.P.)	17	27	78	33	-	15	48
256	Nasir (Meghalay)	25	36	81	54	+	37	36
257	Nasir (R.J.)	27	37	79	06	-	29	36
258	Nasir (Jharkhand)	31	06	77	12	-	21	12
259	Nasir (U.P.)	26	18	82	06	-	01	06
260	Nasir (J&K)	34	06	75	48	-	30	48
261	Nasir (U.P.)	26	18	82	06	-	01	06
262	Nasir (Gujarat)	21	12	72	50	-	38	40
263	Nasir (T.N.)	10	80	78	42	-	15	12
264	Nasir (T.N.)	08	43	77	57	-	18	12
265	Nasir (A.P.)	13	36	79	24	-	12	24
266	Nasir (Kerala)	10	30	76	18	-	24	48
267	Nasir (Kerala)	08	30	76	54	-	22	24
268	Nasir (M.S.)	18	00	76	05	-	25	40
269	Nasir (Rajasthan)	24	35	73	42	-	35	12
270	Nasir (Gujarat)	23	47	72	24	-	40	24
271	Nasir (Karnatak)	13	18	74	42	-	35	12
272	Nasir (M.P.)	23	11	75	48	-	26	48
273	Nasir (Gujarat)	22	18	73	12	-	37	12
274	Nasir (A.P.)	16	33	80	36	-	07	36
275	Nasir (Gujarat)	20	53	70	23	-	46	28
276	Nasir (Gujarat)	20	21	72	53	-	38	28
277	Nasir (A.P.)	16	33	80	36	-	07	36
278	Nasir (A.P.)	17	42	83	18	+	03	12
279	Nasir (M.S.)	20	45	78	36	-	15	36
280	Nasir (M.S.)	20	23	78	08	-	17	28

منازل کے خواص جو عملیات کا اہم رکن ہیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱	منزل شطین: حرف (ا) دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے، عمل عداوت کرنا چاہے۔	2	منازل طین: حروف (ب) محبت اور طمعات، شطائے امراض دیکھایا جائے۔
۲	منزل ثریا: حرف (ج) عمل شطائے امراض بغض و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔	4	منازل ویران: حرف (د) بغض و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔
۳	منزل بقعہ: حرف (ه) سداوخی ہے، کوئی گل نہ بڑھے، نہ تعویذات لکھے۔	6	منازل ہند: حروف (و) سداوخی ہے، تعویذات ترقی، دولت کریں۔
۴	منزل زوراع: حرف (ز) سداوخی ہے، عمل محبت و طمعات لکھے۔	8	منازل مترو: حرف (ح) غم ہے، عمل عداوت و ہلاکی۔
۵	منزل طرود: حرف (ط) غم ہے، عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے۔	10	منازل بجمہ: حرف (ی) سداوخی ہے، عمل محبت و ترقی، روزی کرے۔
۶	منزل زہرہ: حرف (ک) عمل طمعات طاقات عراء - سداوخی کرے۔	12	منازل صرف: حرف (ل) غم، اکبر، عمل عداوت کرے۔
۷	منزل خوا: حرف (م) غم ہے، عمل محبت نہ کرے۔	14	منازل ساک: حرف (ن) غم ہے، عمل عداوت کرے۔
۸	منزل مغرہ: حروف (س) عمل تغیر، ترقی روزی طمعات۔	16	منازل زناہ: حرف (ع) سداوخی ہے، عمل تغیر کرے۔
۹	منزل اکلیل: حرف (ف) عمل بغض کرے، عمل تغیر نہ کرے۔	18	منازل قلب: حرف (ص) سداوخی ہے، عمل تغیر و ترقی مناسب۔
۱۰	منزل شولہ: حرف (ق) سداوخی ہے، عمل تغیر و ترقی مناسب۔	20	منازل خاتم: حرف (ر) سداوخی ہے، عمل محبت و طمعات۔
۱۱	منزل بلدہ: حرف (ث) غم، اکبر، عمل بغض و عداوت کرے۔	22	منازل ذراغ: حرف (ت) غم ہے، عداوت و دہائی کے عمل کرے۔
۱۲	منزل بلدہ: حرف (ث) غم ہے، عمل عداوت کرے، زیادہ شرم و قناعت۔	24	منازل سوز: حرف (غ) سداوخی ہے، عمل محبت و دعوت و طمعات کرے۔
۱۳	منزل: زنجیرہ: حرف (ذ) عداوت و بغض، قدرتی فساد زیادہ ہو، طمعات کی یاد دہا۔	26	(۲۶) منازل: ہند: حرف (ض) عمل تغیر کرے، کیا بنائے، طمعات کرے۔
۱۴	منزل: موخر: حرف (ظ) غم ہے، عداوت کا عمل کرے تو بدتر ہو۔	28	منازل: درشا: حرف (ع) عمل محبت کرے، علم لکھے، بخور، رشویر۔

ہدیہ نعت پاک بہ درگاہ مولاک

تمہارے آستان سے ہم نے پایا نورِ امانی تمہیں کو دیکھ کر ہم نے خدا کی ذات پہچانی
تمہارے چہرہ انور خدا کی ذات کا دریاں خدا کی ذات اقدس ہے مجسم نورِ ربانی
ہم نے بھی ماضی حق میں تمہارے ہی تمہاری باتیں ہیں گویا سبھی آیات قرآنی
ہم نے عشق کیا تم نے پلائی ساقی کوثر خدا کو ہم نے پہچانا حقیقت اپنی پہچانی
تمہارے آستان کو چھوڑ کر ہرگز نہ جائیں گے تمہیں پر جان دے دیں گے، یہ دل میں ہم نے ہے ثنائی
حیات کی نظر کیا تم نے ڈالی سرورِ عالم بنا تا چیز کاوش ہے چراغِ بزمِ عرفانی

از: عبدالہادی خاں کاوش رحمۃ اللہ علیہ - رامپور (پوپی)

خواص سیارگان

خواص شمس: سیارہ سعد ہے، اس کے وقت میں بادشاہ امراء کی ملاقات شادی کیڑے کی خریداری اور حجامت بخونا مبارک ہے، طلسم اور تعویذ زیادتی جاہ جلال اور شہمت اور بزرگی کے لئے لکھنا اچھا ہے، اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو، خوبصورت، نیک بخت بڑی عمر والا ہوتا ہے۔ خواص زہرہ: یہ سیارہ سعدا صغیر ہے اس کے وقت میں طلسم اور تعویذات محبت اور زبان بندی کا لکھنا یا بادشاہ امراء سے ملاقات کرنا اور مرض کا علاج کرنا، نیا کپڑا پہننا، باغ لگوانا، حجامت بخونا، خرید و فروخت کرنا مبارک ہے۔ خواص عطارد: یہ سیارہ تاثير میں مشترک ہے، جس سیارے کے ساتھ ہو، اس جیسا عمل کرتا ہے، اس کے وقت میں طلسم یا تعویذ محبت و خواب بندی و زبان بندی و قبح بندی کا لکھنا، علاج کرنا، بچے کو کتب میں بخانا چاہ و حوض کھدوانا، حجامت بخونا، خرید و فروخت کرنا مبارک ہے۔ خواص قمر: یہ سیارہ بھی سعد ہے اس کے وقت میں محبت و اخلاص اور شفا کے امراض کا طلسم یا تعویذ لکھنا، عمارت بخونا، چاہ کھدوانا اور باغ لگوانا، بیج بونا مبارک ہے اور اگر لڑکا پیدا ہو تو نیک بخت اور دولت مند ہو۔ خواص زحل: یہ سیارہ شمس اکبر ہے، اس کے وقت میں عمارت بخونا، باغ لگوانا، چاہ کھدوانا، خرید و فروخت کرنا، طلسم و تعویذات نقش برائے ہلاک دشمن کے لئے لکھنا اچھا ہے، مگر بادشاہ امراء سے ملاقات نہیں جانا، نکاح و علاج کرنا منع ہے۔ خواص مشتری: یہ سیارہ سعد اکبر ہے، اس کی ساعت میں بادشاہ امراء کی ملاقات اور شادی نکاح خرید و فروخت کرنا، طلسم و تعویذات وائے تنجیر اور دوی کے لئے لکھنا و نیا کپڑا پہننا حجامت بخونا مبارک ہے، اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو تو نیک بخت صاحب اقبال ہو۔ ☆

نقش ساعت روز

ایام	۱۔ ساعت	۲۔ ساعت	۳۔ ساعت	۴۔ ساعت	۵۔ ساعت	۶۔ ساعت	۷۔ ساعت	۸۔ ساعت	۹۔ ساعت	۱۰۔ ساعت	۱۱۔ ساعت	۱۲۔ ساعت
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پير	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقش ساعت شب

شب پائے	۱۔ ساعت	۲۔ ساعت	۳۔ ساعت	۴۔ ساعت	۵۔ ساعت	۶۔ ساعت	۷۔ ساعت	۸۔ ساعت	۹۔ ساعت	۱۰۔ ساعت	۱۱۔ ساعت	۱۲۔ ساعت
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پير	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	زحل
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

ضرورت استخارہ اور حضرت سید علی ہجویری:

شیخ المشائخ سلطان الاولیاء حضرت سید علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۵۰ھ (۱۲۵۷ء) نے اپنی مشہور عالم کتاب ”کشف المحجوب“ میں استخارے کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ترجمہ: یہ جو میں نے کہا ہے کہ طریقہ استخارہ کو اختیار کرو تو وہ حفظ آداب الہی کی غرض سے تھا کیوں کہ حق تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ﷺ اور ان کے پیروکاروں کو اس کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنا چاہو تو شیطان مردود سے خدا کی پناہ مانگ لو۔

اللہ کی عطا شدہ نیک نیت اس سے مدد طلب کرنا اور استخارہ کرنا سب کے سب طلب خیر کرنے کے معنی میں ہیں۔ اپنے امور کو خدا کے سپرد کر دینا، اپنے آپ طرح طرح کی باتوں سے بچا لینا ہے۔ پیغمبر خدا ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے ہمیں قرآن کی طرح استخارے کا عمل سکھایا۔ اور سکھا دیا ہے۔

پس جب انسان نہ صرف مذہبی عقائد کی روشنی میں بلکہ مشاہدات و تجربات کی روش سے بھی یہ جانتا ہے کہ کاموں کی بہترین اور کامیابی محض کسب و تدبیر سے محروف نہیں ہے۔ بلکہ بندوں کی قلاق و بے ہودہ خداوند تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے اور بھلائی جو بندے کو پہنچتی ہے وہ اس کے لئے مقدر رہی ہے۔ تو لا محالہ اپنے کاموں کو خدائے الہی اور مشیت خداوندی کے سپرد کر دینے اور اللہ سے مدد چاہنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ تاکہ وہ انسان سے نفس کی آوارگی، سرکشی اور شر کو دور کرے اور اس کے تمام حالات میں خیر و خوبی اور فوز و فلاح کی امداد فرمائے۔ پس انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے تمام اعمال و اشغال میں اللہ تعالیٰ سے استخارہ اور استعانت کے ذریعے مدد اور رہنمائی کا طالب ہو۔ تاکہ خداوند کریم اس کے ہر کام کو غلطی، خرابی اور آفت سے محفوظ رکھے۔

حضرت صوفی شہیر احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ (احمد اباد - سمرات)

بارہ ہرود کے انجیری قمری اعداد

نمبر	ژور	جزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۴۱۴	۷۰	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

بارہ مہینوں کے اعداد

نمبر	برمک	کرک	مسن	عقرب	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۱۰۰	۲۲۷	۴۹۵	۴۰	۱۳۵	۸۱	۴۳۷	۲۳۰	۵۹	۲۶۰	۷۷	۱۰۰

ستاروں کے اعداد قمری

شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	دھن
۴۵۰	۳۴۰	۸۵۰	۲۸۴	۹۵۰	۲۱۷	۴۵

برج اور سیاروں کا رد و گردی دروں سے متعلق

نمبر	ژور	جزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۴۱۴	۷۰	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

ماہ و برج

عقرب الحرام	صفر الحظ	رجب الاول	رجب الآخر
حمل	ژور	جزا	سرطان
نزدی الاول	نزدی الآخر	رجب الحرام	شعبان المعظم
جہنم البرک	شوال المعظم	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

برج لا اراج، مذکر، مؤنث، ثابت یا اوجے

نمبر	ژور	جزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۴۱۴	۷۰	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

برج لا اراج، مذکر، مؤنث، ثابت یا اوجے

نمبر	ژور	جزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۴۱۴	۷۰	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

منحوس ستاروں کے حالات منحوس شروع دیتے ہیں، سعد ستاروں کے حالات سعد شروع دیتے ہیں

برج برہاشی	آفتاب ۲۰ دن	قمر ۵ دن	مریخ ۲۸ دن	عطارد ۵ دن	زحل ۳۶ دن	مشتری ۵۸ دن	راہ ۳۲ دن	زہرہ ۷ دن
حاصل ہلال سورج	۱۳ مارچ	۱۳ مئی	۲۵ جون	۲۳ جولائی	۲۰ ستمبر	۱۷ اکتوبر	۲۵ دسمبر	۳ فروری
ثور ب ودلو	۱۳ مئی	۱۳ جون	۲۶ جولائی	۲۵ اگست	۱۱ اکتوبر	۲۶ نومبر	۲۲ جنوری	۱۳ مارچ
جوزا تک، کچھ	۱۳ جون	۱۵ جولائی	۲۶ اگست	۲۳ ستمبر	۲۰ نومبر	۲۶ دسمبر	۲۱ فروری	۱۳ مارچ
سرطان جدو	۲۶ جولائی	۱۱ اگست	۲۶ ستمبر	۲۵ اکتوبر	۱۹ دسمبر	۲۳ جنوری	۲۳ مارچ	۱۳ مئی
اسد مہم	۱۶ اگست	۱۶ ستمبر	۲۶ اکتوبر	۲۳ نومبر	۱۸ جنوری	۲۳ فروری	۲۱ مارچ	۱۳ جون
سلیم شہ	۱۶ ستمبر	۱۶ اکتوبر	۲۶ نومبر	۲۳ دسمبر	۱۷ فروری	۲۳ مارچ	۲۲ مئی	۱۵ جولائی
میزان مدد، ہط	۱۶ اکتوبر	۱۶ نومبر	۲۶ دسمبر	۲۳ جنوری	۱۸ مارچ	۲۳ اپریل	۲۳ جون	۱۶ اگست
عقرب ہلال ہی	۱۶ نومبر	۱۶ دسمبر	۲۳ جنوری	۲۳ فروری	۱۸ مارچ	۲۳ اپریل	۲۳ جون	۱۶ اگست
قوس، ف، بھ	۱۶ دسمبر	۱۶ جنوری	۲۳ فروری	۲۳ مارچ	۱۸ اپریل	۲۳ مئی	۲۳ جون	۱۶ اگست
جدی برج تک	۱۳ جنوری	۱۳ فروری	۲۳ مارچ	۲۳ اپریل	۱۸ مئی	۲۳ جون	۲۳ جولائی	۱۶ اگست
دلو شمس	۱۳ فروری	۱۳ مارچ	۲۳ اپریل	۲۳ مئی	۱۸ جون	۲۳ جولائی	۲۳ اگست	۱۶ ستمبر
حوت، ذوقظ	۱۳ مارچ	۱۳ اپریل	۲۳ مئی	۲۳ جون	۱۸ جولائی	۲۳ اگست	۲۳ ستمبر	۱۶ نومبر

مندرجہ بالا درج کردہ گنتی کا معنی ہے ایک ستارہ کتنے دن کا ہے، مثلاً آفتاب ۲۰ دن کا ہے، قمر ۵ دن کا ہے، مریخ ۲۸ دن کا ہے، عطارد ۵ دن کا ہے، زحل ۳۶ دن کا ہے، مشتری ۵۸ دن کا ہے، راہ ۳۲ دن کا ہے، زہرہ ۷ دن کا ہے، اب ان کے عدد تحریر کئے جاتے ہیں، ہر برج والے یا دشا والے کے مطابق منحوس اثرات آسانی کے ساتھ اوپر کے چارٹ کے مطابق دیکھ سکتے ہیں۔

ستارہ	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
عدد	۱-۳	۲-۵	۶-۹	۱۰-۱۵	۱۶-۳۰	۳۱-۶۰	۸

مثال: محمود کے نام کا پہلا حرف م ہے، م کا ستارہ آفتاب ہے، آفتاب کا برج اسد میں داخل ۱۱ اگست سے ۱۵ ستمبر تک رہے گا، جس کے اریا ۳۲ رہیں گے، بعد ۱۶ ستمبر قمر کے عدد ۲، ۱۷ کے اثرات شروع ہوں گے جو ۲۵ اکتوبر تک رہے گا۔

سعد ستارے: قمر، زہرہ، مشتری، مفید بنیام دیتے ہیں۔

منحوس ستارے: مریخ، زحل، زنب، راہ اگر اپنے گھر میں ہوں تو مفید ہوتے ہیں، مثلاً زحل کا اپنا گھر جدی ودلو ہے، مریخ کا گھر حمل عقرب ہے، یہ عدد اپنے گھر کے لئے مفید ہوتے ہیں، باقی گھر میں منحوس اثرات دکھاتے ہیں۔ مساوی ستارہ: عطارد کا شمر مساوی ہوتا ہے، جس ستارے کے ساتھ ہوتا ہے، ویسا ہی اثر اس کا ظہور پذیر ہوتا ہے۔ دشا: دشا کے معنی دور کے (میعاد) شمس کی دشا ۲۰ روز کی ہے، اسی ۲۰ روز کے اندر عدد ایک یا عدد مبارک ہوتا ہے۔ مریخ یا عطارد: مریخ کی دشا ۲۸ دن کی ہے، ۲۸ دن میں ۹ کا عدد مبارک ہوتا ہے، اسی طرح عطارد کے عدد ۵۶ دن میں ۵ عدد رنگ لاتا ہے، اسی طرح ہر ستارے کے موافق عدد کی پیش کر سکتا ہے۔ از: مرحوم حضرت عبداللہ مؤمنیٰ صاحب

منسوبات سبعة سیارہ یعنی تشریح سات ستارے (کواکب)

سیارہ	قر (چاند) (۱)	عطارد (۲)	زہرہ (۳)	شمس (دورج) (۴)	مرخ (۵)	مشتری (۶)	زحل (۷)
نیر	یہ ہمیشہ سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	یہ ہمیشہ سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے
حہ متک	فلک پہلا (۱)	فلک دورا (۲)	فلک تیرا (۳)	فلک چوتھا (۴)	فلک پانچواں (۵)	فلک چھٹا (۶)	فلک ساتواں (۷)
ہمدان	سیر	بدھ	جمعہ	اتوار	منگل	جمعرات	سنہر
تاریخیت	موش	موش	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	موش
تہ	سبز سفید ہبزی	فیروزہ ہبزی	سید	طلائی سرخ	سرخ	زرد مطلق	سیاہ مطلق
نسبت شیاہ	سفید گل سفید چیزیں	سبز شیاہ	سفید پھل شیاہ	زرد پھری شیاہ وغیرہ	سرخ پھل شیاہ	زرد شیاہ	اشیاہ سیاہ جامہ سیاہ
سحر شمس	سعد اکبر	درمیان	سعد اکبر	سعد اکبر	سعد اکبر	سعد اکبر	شمس اکبر
خبرت	لوبان کوز یا دھو کا نور	لوبان اکبر	صندل سفید	صندل دوزعفران	صندل سرخ	کافور صندل سفید	لوبان
جبت	شمالی	مغربی	مغربی	مشرقی	مغربی	مشرقی	جنوبی
ذمت	شیرین شرک	سود و جمدین	سود و جمدین	شیرین جلالی	شمسین	شیرین	شور
توہید و راج	بادی حرارت اس کی معتدل ہے یہ ننگی اور لکھے پر ہے کا بادشاہ ہے	بادی ہوا اس کی معتدل ہے اور خوش کا بادشاہ ہے شہوت و لذت دانی کتب من اور لوبہ سب اس کی غایتیں ہیں۔	آتش و مغزوی کرم خشک و سحر اس کی معتدل ہے اور شمس بالقبالبہ ہے جو اس کا سنا ہے علوم شرافت و شمس و رو کا یہ بادشاہ ہے۔	آتش و مغزوی کرم گرم خشک جوہر اس کا لوبہ اور مزہ تلخ ہے اعضاء کے لحاظ سے سرد و معتدل اور قوت و طاقت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔	آتش و مغزوی معتدل و صافی گر مہتر سحر ہے کیونکہ خزان سے اس کا تعلق ہے جوہر اس کا جست ہے مزہ شفا اور رنگ سفید ہے۔	آتش بادی معتدل و صافی گر مہتر سحر ہے کیونکہ خزان سے اس کا تعلق ہے جوہر اس کا جست ہے مزہ شفا اور رنگ سفید ہے۔	آتش بادی معتدل و صافی گر مہتر سحر ہے کیونکہ خزان سے اس کا تعلق ہے جوہر اس کا جست ہے مزہ شفا اور رنگ سفید ہے۔

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتب ہے

شرف قمر: سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔
شرف شمس: حصول مراتب جاہ و منزلت، دشمنوں پر فتح پائی، عظمت اور فتوحات کے لئے تیار کی جاتی ہے، نیز خیر غالب نہیں ہوتا، نہ کوئی شخص غالب آسکتا ہے، نہ مسلط ہو سکتا ہے، باوجود علاوہ زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔

شرف مزاج: حصول قوت و شجاعت، دل کو قوی کرنا، غلبہ براعداء دشمنوں پر شروع و رموزی جانوروں و آسیب سے بچنے کے لئے یہ لوح تیار کی جاتی ہے، امراض میں نقوہ، قوی، رعشہ اور باطنی مزاج کے لئے بھی، نیز قوت مردانہ کے لئے لوح تیار کی جاتی ہے۔

شرف عطارد: تحفیر افسران و حکام، تحفیر اہل قلم، قوی الحافظہ ہونے کے لئے، مباحثہ علمی میں فوقیت کے لئے حصول علم کے لئے اور کامیابی امتحان کے لئے اور قوت فصاحت و بلاغت کے حصول کے لئے تیار کی جاتی ہے، امراض میں سے مائع خولیا، صرع، فاجر العقلی اور بچوں کے خواب بیداری میں ڈرنے کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔

شرف زہرہ: تحفیر خلقت، تحفیر مستورات، تحفیر محبوب، طبع قلب اور روحانی عقل کے لئے تیار کی جاتی ہے، کاروباری اصحاب کے لئے بہت مفید ہے، کیونکہ اس کے اثر سے خلقت بہت آتی ہے، سیاسی آدمی، طبیب، ڈاکٹروں اور دکان داروں کے لئے باعث آمدنی، باعث عزت اور باعث شہرت بنتی ہے، علاوہ ازیں عورتوں کے امراض اختناق، رحم، مہر و لادت، حفظ حمل یا خون زیادہ آنے وغیرہ کے طلسم و نقش اس وقت بنتے ہیں۔
شرف زحل: سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

ضعف و قوت سیارگان

جب کوئی ستارہ اپنے گھر میں یا اپنے خزانہ اوج میں شرف عروج میں آیا، اپنے دوست کے گھر میں ہو یا اسے ستارہ سعد نصرت سے دیکھا ہو تو وہ قوی کہلاتا ہے، اور جو ستارہ اپنے قوی دشمن کے گھر میں ہو یا اپنے خاندان و بیوی و حضیض میں ہو یا اس پر ستارہ شمس کی نظر ہو تو وہ کمزور کہلاتا ہے، اور اس کا اثر ناقص ہوتا ہے، ستارہ شمس اگر قوی ہو کر زائچہ کے اچھے گھر میں آئے، یا وہ اخراج یا رجعت میں ہو تو اس کی سعادت مہدل محسوس ہو جاتی ہے، زحل شمس اکبر ہے، لیکن قوی ہو کر صاحب زائچہ کے لئے سعد اور مبارک ہو جاتا ہے، اور سعید اکبر مشتری و ہال ہو، وہ طور رجعت و اخراج یا کسی دوسری کمزوری کی وجہ سے ناقص چل دھکا دے گا تو ستاروں کے ضعف و قوت اور ان کے باہمی نظرات کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔

قمران و اخراج و رجعت شعاع

چونکہ کوکب کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی چیز رفتار آپس میں ملتے رہتے ہیں، مثلاً مشتری اس وقت برج سرطان میں ہے اور عطارد اس سے ایک برج پیچھے برج جوزا میں ہے، لیکن چونکہ مشتری سے دھرتی ہے، اور عطارد درج الاثر اس لئے وہ مشتری کو پکڑ لے گا، جب دو ستارے ایک برج میں ملیں گے تو اسے کوکب اصطلاح نجوم میں قمران کہتے ہیں، بعض قمران بہت مؤثر ہوتے ہیں، جیسے برج حوت میں زہرہ و مشتری کا قمران، لیکن جب کوئی ستارہ آفتاب سے سات درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے، تو اسے تحت اشعاع یا غروب کہتے ہیں، سات ستارے محترق و تحت اشعاع ہو کر اپنی سعادت زائل کر دیتے ہیں۔

واضح ہو کہ بوقت عمل یا تیار یا طلسم سیارگان کی دوشی اور شمی کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے اور دودھتوں کی نظرات معاونت اور دودھتوں کی نظرات معاونت مخالفت ہوتی ہے، جس کا معلوم کار ضروری امر ہے، لہذا اس کا نقشہ بھی لکھ دیتے ہیں، تاکہ جو تھوڑی کرنی پڑے اسے اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقشہ دوستی و دشمنی اور مساوات سیارگان

سیارہ	قمر	عطارد	زہرہ	خس	مرنج	مشتری	زحل	راں	ذنب
دوست	خس	زہرہ	عطارد	مشتری	قمر	خس	عطارد	راں	عطارد
دشمن	عطارد	خس	ذنب	مرنج	قمر	مشتری	زحل	زہرہ	راں
صحت	راں	قمر	قمر	ذنب	عطارد	قمر	خس	مرنج	قمر
سود	مرنج	مشتری	مشتری	عطارد	زہرہ	راں	مشتری	مشتری	مشتری

سیارگان کے مقامات و اثرات معدومات

اثرات	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مرنج	قمر	خس
معدومات کے درجہ جلال اور سرفرازی، بڑے بڑے کلاکات حاصل کرنے اور کامائے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔	میزان	حوت	سرطان	سنبلہ	جدی	ثور	شرف حمل
روحانی وجہ سہانی قوت کم کر دیتے ہیں۔ طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا کر کے بیزار کر دیتے ہیں۔	حمل	سنبلہ	جدی	حوت	سرطان	عقرب	میزان
یہاں پر اقبال ظاہر ہوتا ہے، عزت، شہرت اور مقبولیت انعامات و اکرامات سے مالا مال کر دیتا ہے۔	جوزا	جوزا	میزان	عقرب	اسد	حوت	بن سرطان
یہ پستی اور ظلمات کے قہر میں ڈھکیل دیتا ہے، جہاں بدکاری، رسوائی، ذلت و خواری کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔	جوزا	قوس	حمل	ثور	دلو	حوت	خسین جدی
یہاں دل گرفتہ حاصل ہوتی ہے، غم و غصہ کے ساتھ مکمل ہاتے ہیں۔ خوشیوں سے دامن بھر جاتے ہیں۔	حوت	دلو	حمل	دلو	سنبلہ	جوزا	ن قوس
غم و غصہ و بد مزاجی اپنی حد کو چھو لیتی ہے، مصیبت کا دور چلتا ہے، اسرار میں پیچھا کرتے ہیں۔	سنبلہ	دلو	اسد	میزان	حوت	قوس	ح ح جوزا
احترام حاصل ہوتا ہے اور بزرگوں کا احترام کرنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ ترقی حاصل ہوتی ہے۔	دلو	حوت	قوس	سنبلہ	حمل	ثور	ن ح اسد
تکرات اور پریشانیوں کا غلبہ ظلالیات اور بدزنی میں مبتلا کر دیتا ہے، نفس کو بے تاب کر دیتا ہے۔	اسد	میزان	جوزا	حوت	میزان	عقرب	بن دلو

قمر شرف (تور، ۳ درجہ) - 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	05.01.2020	01.43	03.41
2	01.02.2020	10.00	12.00
3	28.02.2020	17.00	19.03
4	26/27.03.2020	22.04	25.10
5	23.04.2020	05.08	07.08
6	20.05.2020	11.42	13.41
7	16.06.2020	19.07	11.07
8	14.07.2020	03.06	05.08
9	10.08.2020	11.01	13.03
10	06.09.2020	18.17	20.20
11	04.10.2020	00.46	02.48
12	31.10.2020	06.52	08.55
13	27.11.2020	13.18	15.20
14	24.12.2020	20.30	22.30

قمر - ہبوط (عقرب، ۳ درجہ) - 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	20.01.2020	03.17	05.00
2	14.02.2020	09.28	11.09
3	12.03.2020	18.12	19.49
4	09.04.2020	04.57	07.05
5	06.05.2020	15.46	17.21
6	03.06.2020	00.52	02.30
7	27.07.2020	13.05	14.46
8	23.08.2020	19.05	20.44
9	20.09.2020	03.15	04.51
10	17.10.2020	13.44	15.18
11	14.11.2020	00.58	03.31
12	12.12.2020	10.45	12.23

شمس - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتهاء
شرف	07.04.2020	15.00	08.04.2020	15.00
حضيض	02.01.2020	04.46	03.01.2020	04.45
اوج	21.07.2020	13.20	22.07.2020	14.55
ہبوط	11.10.2020	03.00	12.10.2020	03.00

زہرہ - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتهاء
شرف	04.02.2020	16.20	05.02.2020	12.40
اوج	06.05.2020	19.55	13.05.2020	05.30
ہبوط	24.10.2020	23.50	25.10.2020	19.50

عطارد - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتهاء
شرف	26.07.2020	08.00	27.07.2020	03.00
ہبوط	31.03.2020	05.29	01.04.2020	00.15
حضيض	30.04.2020	00.30	30.04.2020	12.00
اوج	01.10.2020	06.45	02.10.2020	07.40

مریخ - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتهاء
شرف	28.03.2020	08.20	29.03.2020	15.30
ہبوط	26.04.2020	01.00	27.04.2020	10.00

مشتری - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتهاء
ہبوط	16.04.2020	09.00	05.05.2020	16.00

عملیات میں الٹی یونانی حساب سے مستعمل ہے، اس لئے یہاں پر پیش کیا ہیں۔
باقی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانے والا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ از: محمد اقبال میمن

شمس داخلہ در برج بحساب یونانی 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	20.01.2020	دلو	20.26
2	19.02.2020	حوت	10.28
3	20.03.2020	حمل	09.21
4	19.04.2020	ثور	20.16
5	20.05.2020	جوزا	19.20
6	21.06.2020	سرطان	03.14
7	22.07.2020	اسد	14.07
8	22.08.2020	سنبلہ	21.16
9	22.09.2020	میزان	19.01
10	23.10.2020	عقرب	04.30
11	22.11.2020	قوس	02.10
12	21.12.2020	جدی	15.33

قمر در عقرب (بحساب یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	17.01.2020	23.51	20.01.2020
2	14.02.2020	06.08	16.02.2020
3	12.03.2020	14.59	14.03.2020
4	09.04.2020	01.47	11.04.2020
5	06.05.2020	12.35	08.05.2020
6	04.06.2020	21.36	04.06.2020
7	30.06.2020	04.18	02.07.2020
8	27.07.2020	09.42	29.07.2020
9	23.08.2020	15.46	25.08.2020
10	20.09.2020	00.03	22.09.2020
11	17.10.2020	10.36	19.10.2020
12	13.11.2020	21.49	15.11.2020
13	11.12.2020	07.29	13.12.2020

شمس داخلہ در برج بحساب ہندی 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	15.01.2020	جدی	02.10
2	13.02.2020	دلو	15.05
3	14.03.2020	حوت	11.55
4	13.04.2020	حمل	20.24
5	14.05.2020	ثور	17.17
6	14.06.2020	جوزا	23.54
7	16.07.2020	سرطان	10.48
8	16.08.2020	اسد	19.12
9	16.09.2020	سنبلہ	19.08
10	17.10.2020	میزان	07.06
11	16.11.2020	عقرب	06.55
12	15.12.2020	قوس	21.33

قمر در عقرب (بحساب ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	19.01.2020	17.48	21.01.2020
2	15.02.2020	23.19	18.02.2020
3	14.03.2020	06.42	16.03.2020
4	10.04.2020	16.27	12.04.2020
5	08.05.2020	03.14	10.05.2020
6	04.06.2020	13.08	06.06.2020
7	01.07.2020	20.56	04.07.2020
8	29.07.2020	02.49	31.07.2020
9	25.08.2020	08.17	27.08.2020
10	21.09.2020	15.17	23.09.2020
11	19.10.2020	00.47	21.10.2020
12	15.11.2020	11.59	17.11.2020
13	12.12.2020	22.41	14.12.2020

زهره داخله در برج - بحساب (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	14.01.2020	حوت	00.08
2	08.02.2020	حمل	01.31
3	05.03.2020	ثور	08.36
4	03.04.2020	جوزا	22.39
5	07.08.2020	سرطان	20.49
6	06.09.2020	اسد	12.50
7	03.10.2020	سنبله	02.16
8	28.10.2020	میزان	07.10
9	21.11.2020	عقرب	18.51
10	15.12.2020	قوس	21.50

زهره داخله در برج - بحساب (هندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	09.01.2020	دلو	04.21
2	03.02.2020	حوت	02.16
3	29.02.2020	حمل	01.31
4	28.03.2020	ثور	15.36
5	01.08.2020	جوزا	05.07
6	28.09.2020	اسد	01.00
7	23.10.2020	سنبله	10.44
8	17.11.2020	میزان	01.01
9	11.12.2020	عقرب	05.16

عطارد داخله در برج - بحساب (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	17.01.2020	دلو	00.01
2	03.02.2020	حوت	17.07
3	04.03.2020	دلو	16.07
4	16.03.2020	حوت	13.07
5	11.04.2020	حمل	10.17
6	28.04.2020	ثور	01.23
7	12.05.2020	جوزا	03.27
8	28.05.2020	سرطان	23.38
9	05.08.2020	اسد	09.01
10	20.08.2020	سنبله	06.59
11	06.09.2020	میزان	01.16
12	27.09.2020	عقرب	13.10
13	28.10.2020	میزان	06.47
14	11.11.2020	عقرب	03.23
15	02.12.2020	قوس	01.21
16	21.12.2020	جدی	04.37

عطارد داخله در برج - بحساب (هندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	13.01.2020	جدی	11.35
2	31.01.2020	دلو	02.53
3	07.04.2020	حوت	14.23
4	25.04.2020	حمل	02.34
5	09.05.2020	ثور	09.47
6	24.05.2020	جوزا	23.53
7	02.08.2020	سرطان	03.32
8	17.08.2020	اسد	08.28
9	02.09.2020	سنبله	12.01
10	22.09.2020	میزان	16.52
11	28.11.2020	عقرب	07.04
12	17.12.2020	قوس	11.38

زحل داخل در برج (ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	26.10.2017	قوس	15.18
2	24.01.2020	جدی	09.53

زحل داخل در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	16.11.2018	سرطان	08.19
2	16.06.2020	جوزا	21.04

زحل داخل در برج (ہندی) 2019

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	18.08.2017	جوزا	08.55
2	04.06.2020	قور	12.08

وما نحن غیر برکت

مراقبت

يَا بَعْدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
تَحْسِيسِ شَهَادَةِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحُجِّ الْبَيْتِ مِنْ
اِسْتِطَاعَةِ الْعَالَمِ سَبِيْلًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَاتِلَ الْيَاجُوتِ يَا مُدَبِّرَ الْيَوْمِ الْآخِرِ يَا
تَعَالَى يَا إِلَهَ الْكَوْنِ يَا شَافِيَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ احْفَظْنِي مِنْ تَمَوَّسَاتِ الرَّجُلِ وَالْمُسْتَدْرِ
وَالْبَرَجِ وَالْعَطَارِدِ وَالزُّهْرِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالرَّأْسِ
وَالذَّنْبِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ بِحَقِّ هَذِهِ عَلَى أَسْمَائِهِ أَعْظَمُ
كَهَيْعَةٍ خَمْسَةِ مِائَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

زحل داخل در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	03.01.2020	قوس	15.08
2	16.02.2020	جدی	17.03
3	31.03.2020	دلو	01.13
4	13.05.2020	حوت	09.48
5	28.06.2020	حمل	07.16

زحل داخل در برج (ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	08.02.2020	قوس	03.52
2	22.03.2020	جدی	14.40
3	04.05.2020	دلو	20.40
4	18.06.2020	حوت	20.15
5	16.08.2020	حمل	18.26
6	04.10.2020	سرطان	08.55
7	10.11.2019	میزان	10.12

زحل داخل در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	02.12.2019	جدی	23.46
2	19.12.2020	دلو	18.48

زحل داخل در برج (ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	11.11.2019	قوس	06.13
2	30.03.2020	جدی	03.56
3	30.06.2020	قوس	05.03
4	20.11.2020	جدی	13.35

زحل داخل در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	20.12.2017	قوس	10.10
2	22.03.2020	دلو	09.19
3	02.07.2020	جدی	05.09
4	02.07.2020	جدی	05.16
5	17.12.2020	دلو	10.27

سیارگان مستقیم (ہندی) 2020

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	01.01.2020	09.09.2020
2		15.11.2020	31.12.2020
3		01.01.2020	16.02.2020
4	عطارد	11.03.2020	18.06.2019
5		13.07.2020	15.10.2020
6		05.11.2020	31.12.2020
7	مشتری	01.01.2020	14.05.2020
8		15.09.2020	31.12.2020
9	زہرہ	01.01.2020	13.05.2020
10		26.06.2020	31.12.2020
11	زحل	01.01.2020	13.05.2020
12		01.10.2020	31.12.2020

سیارگان رجعت (ہندی) 2020

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	10.09.2020	14.11.2020
2		17.02.2020	10.03.2020
3	عطارد	19.06.2020	12.07.2020
4		16.10.2020	04.11.2020
5	مشتری	15.05.2020	14.09.2020
6	زہرہ	14.05.2020	25.06.2020
7	زحل	14.05.2020	30.09.2020
8	رأس	01.01.2020	31.12.2020

☆ نعت مجھے اپنا پابند نہ بنا لے کہ منعم سے غافل کرے ☆

سیارگان مستقیم (یونانی) 2020

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	01.01.2020	09.09.2020
2		15.11.2020	31.12.2020
3		01.01.2020	17.02.2020
4	عطارد	11.03.2020	18.06.2020
5		05.11.2020	31.12.2020
6	مشتری	01.01.2020	15.05.2020
7		16.09.2020	31.12.2020
8	زہرہ	01.01.2020	14.05.2020
9		27.06.2020	31.12.2020
10	زحل	01.01.2020	14.05.2020
11		04.10.2020	31.12.2020

سیارگان رجعت (یونانی)

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	11.09.2020	14.11.2020
2		18.02.2020	10.03.2020
3	عطارد	19.06.2020	14.07.2020
4		15.10.2020	04.11.2020
5	زہرہ	15.05.2020	26.06.2020
6	مشتری	16.05.2020	15.09.2020
7	زحل	15.05.2020	03.11.2020
8	رأس	01.01.2020	31.12.2020

☆ بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا مستوب ہے ☆

تعارف نظرات سیارگان یعنی روحانی عمل کے اوقات

یہ میں بزرگی اور تزلزل حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے امور سعادت کے عمل اور تعویذات میں بزرگی سیارگان اور برائے نحوست
یعنی منہ شمس اور تعویذات میں تزلزل سیارگان کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ نظرات کے اثرات: (۱) قمران: فاصلہ 0 درجہ سیارگان
- ستارہ یا سعد اور نحس کے ساتھ نحس اثرات ہوتا ہے۔ (۲) تریخ: فاصلہ 90 درجہ اور نحس اصغر ہوتا ہے۔ (4) حلیث: فاصلہ 120 درجہ
- سعد ہے۔ (۵) مقابلہ: فاصلہ 180 درجہ اور یہ نحس اکبر ہوتا ہے۔

قمران سیارگان

۱) قمر با عطار: برائے ملاقات اہل قلم و زرا اہل صنعت و حرفت۔ (۲) قمر بازہرہ: برائے شادی و محبت اور معشوق کو بلانے
کے لئے۔ (۳) قمر با مرغ: ملاقات امرا و حاکموں کی مغلوبی اور دشمنوں پر فتح کے لئے۔ (۴) قمر با مشتری: ترقی و تجارت حصول مال
و ترقی علم کے لئے۔ (۵) قمر با زحل: پریشان و سرگرداں کرنے، ازیت پہنچانے اور تباہی و غم۔ (۶) عطار و بازہرہ:
حصول علم و موسیقی اور اتصال محبت کے لئے۔

۷) عطار و با مشتری: ترقی عقل، حصول علم و دین کی محبت اور باطنی کی تسخیر۔ (۲) عطار و با زحل: کسی جگہ کو یہ اوان یا تباہی
رہے۔ ورجاکت دشمن کے لئے۔

۸) زہرہ با مشتری: برائے عشق و محبت اور مطیع و فرمانبردار کرنے کے لئے۔ (۲) زہرہ با زحل: برائے نحوست اور پریشانی مستورات کے
لئے۔ (۱) مرغ با عطار: کسی عمارت کو خراب کرنے اور دشمنی کے لئے۔ (۲) مرغ با زہرہ: غم و تعلق اور غائب آنے اور اہل نشاط
کے لئے۔ مشتری با مشتری: اہل علم کی عقل زائل کرنے اور امان میں دشمنی کے لئے۔ سعد ستارہ کی اثرات سعد و نحس ستارہ کی نحس۔
☆ (۱) سعد کو اکب، عطار و زہرہ و مشتری۔ ☆ (۲) نحس کو اکب: شمس اور دھول ہیں۔

نظرات تریخ و مقابلہ

۱) دوستوں میں جدائی کے لئے۔ ☆ قمر بازہرہ: محرومی کی مردوں سے مخالفت کے لئے۔
۲) شمس: سلطان کے درمیان فتنہ و فساد پیدا کرنے کے لئے ☆ قمر با مرغ: شرارت الارض کی دشمنی اور زہر دوز کرنے کے لئے۔
۳) مشتری: اسرار خفی کے انکشاف کے لئے۔ ☆ قمر با زحل: دشمن کو بیمار ڈالنے یا ملک کرنے کے لئے
۴) زہرہ: دوستوں میں بددلی اور مخالفین کا دلہندہ کرنے۔ ☆ زہرہ با مرغ: اہل قلم کو بیمار کرنے اور کاروباری کی کھچنے
۵) مشتری: دشمن کی ملک و املاک کو تباہ و خراب کرنے کے لئے۔ ☆ عطار و با زحل: ملک و املاک کو تباہ و برباد کرنے کے لئے۔
۶) زہرہ با مرغ: دو مجبوروں کے درمیان فرقت و جدائی کے لئے۔ ☆ زہرہ با زحل: دو مجبوروں اور مردوں میں فتنہ و فساد پیدا کرنے کے لئے۔
۷) مشتری: مخالفین کو منتشر کرنے اور جنگ و جدل کھیلنے۔ ☆ مشتری با شمس: کسی عمارت اور آبادی کو دیران کرنے کے لئے۔
۸) مشتری: شدید عذاب پیدا کرنے کے لئے۔ ☆ مشتری با زحل: کسی کو اس کے مرتبہ سے گرانے کے لئے۔
۹) زہرہ: دو مجبوروں کے درمیان عداوت اور جدائی کے لئے۔ ☆ زحل با مرغ: دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے بغض و عداوت زبان بندی۔

بجائت استقامت

۱) بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لئے ☆ سیارہ زہرہ: محرومی کی محبت اور دوستی کے لئے ☆ سیارہ مرغ: لشکر اور فوج میں قوت
۲) جہت پیر کرنے کیلئے ☆ سیارہ مشتری: امارت اور ملک و املاک قائم رکھنے کے لئے ☆ سیارہ زحل: بغض و عداوت و خرابی و غم کے لئے

بجائت رجعت

۱) کسی شخص کو اس کے مرتبہ سے گرانے اور ذلیل و خوار کرنے کے لئے۔ ☆ سیارہ زہرہ: محرومی کو باغیہ اور حقیر کرنے اور اسقاط
۲) سیارہ مرغ: اہل لشکر اور فوج کو خراب و منتشر کرنے کے لئے ☆ سیارہ مشتری: کسی آبادی یا موضع یا شہر کو تباہ کرنے
۳) زہرہ: دو مجبوروں کے درمیان جدائی اور عداوت کے لئے۔

عطارد 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	17.08.2020	عطارد بامریخ	تکلیف	11.00
2	15.12.2020	عطارد بامریخ	تکلیف	09.55
3	02.01.2020	عطارد بامشتی	قران	22.13
4	10.05.2020	عطارد بامشتی	قران	20.07
5	30.07.2020	عطارد بامشتی	مقابلہ	19.48
6	29.08.2020	عطارد بامشتی	تکلیف	18.59
7	12.01.2020	عطارد بازل	قران	15.22
8	04.08.2020	عطارد بازل	مقابلہ	02.31

زہرہ 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	28.03.2020	زہرہ بامشتی	تکلیف	09.55
2	26.08.2020	زہرہ بامشتی	مقابلہ	03.57
3	19.10.2020	زہرہ بامشتی	تکلیف	13.06
4	04.04.2020	زہرہ بازل	تکلیف	22.41
5	02.09.2020	زہرہ بازل	مقابلہ	17.49
6	24.10.2020	زہرہ بازل	تکلیف	21.12

مریخ 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	20.03.2020	مریخ بامشتی	قران	17.06
2	01.04.2020	مریخ بازل	قران	00.02

عام نظرات برائے ۲۰۲۰ء (صفحہ 65 پر)

سیارگان کے خاص نظرات برائے ۲۰۲۰ء

نوٹ: نظرات ہندوستانی اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہے۔ اپنے شہر کے مقامی ٹائم سے آپ کال کئے ہیں۔ مثال وقت 04.27 میں سے شہر میں 00.38.40 کم کیا تو صحیح ٹائم ہوگا 03.59.40 حاصل ہوا۔ دیگر جگہ پر ٹائم جمع بھی کر لیں۔ تمام نظرات کے اہم نکات: (۱) قمری نظرات کا مردو گھٹنے ہے، ایک گھنٹہ نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ نظر کے بعد۔ (۲) باقی کو اب کے نظرات کا وقت (۲۴) گھنٹہ ہیں۔

شمس 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	10.01.2020	شمس باعطارد	قران	20.51
2	26.02.2020	شمس باعطارد	قران	07.16
3	05.05.2020	شمس باعطارد	قران	03.12
4	01.07.2020	شمس باعطارد	قران	08.24
5	25.10.2020	شمس باعطارد	قران	23.24
6	20.12.2020	شمس باعطارد	قران	08.57
7	03.06.2020	شمس بازہرہ	قران	23.15
8	16.05.2020	شمس بازہرہ	تکلیف	19.33
9	14.10.2020	شمس بامریخ	مقابلہ	04.57
10	11.12.2020	شمس بامریخ	تکلیف	11.32
11	27.01.2020	شمس بامشتی	تکلیف	23.56
12	17.05.2020	شمس بامشتی	تکلیف	22.21
13	14.07.2020	شمس بامشتی	مقابلہ	13.30
14	09.09.2020	شمس بامشتی	تکلیف	21.35
15	13.01.2020	شمس بازل	قران	20.47
16	22.05.2020	شمس بازل	تکلیف	17.33
17	21.07.2020	شمس بازل	مقابلہ	03.59
18	18.09.2020	شمس بازل	تکلیف	03.07

از: محمد اقبال عثمان میمن

۱۰۔ چہ زور یہ شخص اکبر ہوتا ہے۔

.....

59	ترخ	عطارد باطل	28	39
101	مقابلہ	قمر باشتی	30	40
58	مقابلہ	قمر باطل	30	41
18	ترخ	قمر باطل	30	42

مئی ۲۰۲۰ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	شمس باقر	ترخ	2.09
2	2	قمر باقر	مقابلہ	1.35
3	3	قمر باطل	مقابلہ	5.09
4	4	شمس باقر	مقابلہ	9.11
5	5	قمر باطل	ترخ	9.37
6	6	قمر باشتی	مقابلہ	9.24
7	7	قمر باطل	مقابلہ	5.46
8	8	شمس باطل	قرآن	3.12
9	9	قمر باطل	مقابلہ	1.54
10	10	قمر باقر	مقابلہ	4.44
11	11	قمر باشتی	ترخ	5.04
12	12	شمس باقر	مقابلہ	8.16
13	13	قمر باطل	مقابلہ	2.01
14	14	قمر باقر	ترخ	8.10
15	15	قمر باطل	مقابلہ	0.45
16	16	عطارد باشتی	مقابلہ	0.07
17	17	عطارد باقر	ترخ	3.04
18	18	شمس باقر	مقابلہ	5.55
19	19	قمر باشتی	قرآن	8.01
20	20	قمر باطل	مقابلہ	0.38
21	21	عطارد باطل	مقابلہ	1.45
22	22	قمر باطل	مقابلہ	4.51
23	23	شمس باقر	ترخ	9.34
24	24	قمر باقر	قرآن	9.37
25	25	قمر باطل	ترخ	2.29
26	26	قمر باشتی	ترخ	2.06
27	27	شمس باشتی	مقابلہ	2.11
28	28	قمر باشتی	ترخ	2.04
29	29	قمر باطل	ترخ	1.29
30	30	قمر باطل	مقابلہ	3.32

23.22	مقابلہ	قمر باطل	1	3
14.20	مقابلہ	قمر باشتی	2	4
03.44	مقابلہ	قمر باقر	3	5
01.00	مقابلہ	شمس باقر	4	6
22.41	مقابلہ	زہرہ باطل	4	7
04.39	ترخ	قمر باطل	5	8
15.20	مقابلہ	قمر باطل	6	9
19.00	مقابلہ	قمر باشتی	6	10
04.23	مقابلہ	قمر باقر	7	11
10.51	مقابلہ	قمر باقر	7	12
08.06	مقابلہ	شمس باقر	8	13
18.21	ترخ	قمر باشتی	8	14
03.34	ترخ	قمر باطل	9	15
12.12	ترخ	قمر باقر	9	16
04.59	مقابلہ	قمر باطل	11	17
12.59	مقابلہ	قمر باطل	11	18
11.31	ترخ	قمر باطل	13	19
04.27	قرآن	قمر باطل	15	20
05.19	قرآن	قمر باشتی	15	21
16.30	قرآن	قمر باطل	15	22
15.42	قرآن	قمر باطل	15	23
16.30	ترخ	شمس باشتی	15	24
04.12	مقابلہ	قمر باطل	16	25
09.00	قرآن	قمر باقر	16	26
19.13	قرآن	قمر باقر	16	27
00.28	ترخ	قمر باطل	19	28
12.31	ترخ	شمس باطل	21	29
01.37	قرآن	قمر باطل	22	30
18.03	ترخ	قمر باشتی	22	31
04.31	ترخ	قمر باطل	23	32
07.57	قرآن	شمس باقر	23	33
11.02	ترخ	قمر باقر	24	34
06.14	مقابلہ	قمر باشتی	25	35
16.18	مقابلہ	قمر باطل	25	36
10.02	ترخ	عطارد باشتی	26	37
22.10	قرآن	قمر باطل	26	38

07.56	مقابلہ	قمر باقر	5	6
13.20	مقابلہ	شمس باقر	5	7
22.27	مقابلہ	قمر باشتی	5	8
12.43	مقابلہ	قمر باطل	6	9
17.31	ترخ	قمر باطل	6	10
13.44	مقابلہ	قمر باطل	8	11
22.31	مقابلہ	قمر باطل	8	12
16.19	مقابلہ	قمر باقر	9	13
23.19	مقابلہ	شمس باقر	9	14
01.39	مقابلہ	قمر باشتی	10	15
14.03	مقابلہ	قمر باطل	10	16
17.37	ترخ	قمر باقر	11	17
01.19	ترخ	قمر باشتی	12	18
13.43	ترخ	قمر باطل	12	19
04.41	مقابلہ	قمر باطل	13	20
06.19	مقابلہ	شمس باقر	14	21
15.07	ترخ	قمر باطل	14	22
15.05	مقابلہ	شمس باقر	16	23
23.02	مقابلہ	قمر باطل	17	24
14.04	مقابلہ	قمر باشتی	18	25
06.19	قرآن	قمر باطل	19	26
14.31	ترخ	قمر باطل	20	27
17.06	قرآن	مرکز باطل	20	28
17.06	ترخ	قمر باطل	20	29
02.10	قرآن	قمر باطل	21	30
14.59	قرآن	شمس باقر	24	31
06.14	ترخ	قمر باشتی	26	32
12.48	ترخ	قمر باقر	26	33
19.46	ترخ	قمر باطل	26	34
09.55	مقابلہ	زہرہ باشتی	28	35
19.10	مقابلہ	قمر باشتی	28	36
08.07	مقابلہ	قمر باطل	29	37
08.29	ترخ	قمر باطل	30	38

اپریل ۲۰۲۰ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	مرکز باطل	قرآن	00.02
2	1	شمس باقر	ترخ	14.52

13.30	مقابلہ	خس باقر	14	17	17.33	مقابلہ	خس باقر	18	23	14.12	قرآن	قرآن	۱۱	۱۱
19.27	مقابلہ	خس باقر	15	18	04.05	مقابلہ	خس باقر	19	24	17.33	مقابلہ	خس باقر	۱۲	۱۲
08.52	مقابلہ	خس باقر	16	19	14.11	قرآن	قرآن	19	25	22.43	مقابلہ	خس باقر	۱۳	۱۳
12.11	قرآن	قرآن	17	20	03.19	قرآن	قرآن	21	26	23.10	قرآن	خس باقر	۱۴	۱۴
09.50	قرآن	قرآن	19	21	12.13	قرآن	قرآن	21	27	08.46	قرآن	قرآن	۱۵	۱۵
18.10	قرآن	قرآن	19	22	13.32	قرآن	قرآن	22	28	16.41	قرآن	قرآن	۱۶	۱۶
14.36	مقابلہ	خس باقر	20	23	09.00	مقابلہ	خس باقر	23	29	20.29	مقابلہ	خس باقر	۱۷	۱۷
23.04	قرآن	قرآن	20	24	12.51	مقابلہ	خس باقر	23	30	02.34	مقابلہ	خس باقر	۱۸	۱۸
02.41	مقابلہ	خس باقر	21	25	19.02	مقابلہ	خس باقر	23	31	15.13	مقابلہ	خس باقر	۱۹	۱۹
03.59	مقابلہ	خس باقر	21	26	07.48	مقابلہ	خس باقر	26	32	09.01	مقابلہ	خس باقر	۲۰	۲۰
00.54	مقابلہ	خس باقر	22	27	16.22	مقابلہ	خس باقر	27	33	14.48	مقابلہ	خس باقر	۲۱	۲۱
11.17	مقابلہ	خس باقر	24	28	01.33	مقابلہ	خس باقر	28	34	22.51	مقابلہ	خس باقر	۲۲	۲۲
16.28	مقابلہ	خس باقر	24	29	02.15	مقابلہ	خس باقر	28	35					
04.39	مقابلہ	خس باقر	25	30	11.05	مقابلہ	خس باقر	28	36					
06.42	مقابلہ	خس باقر	26	31	20.45	مقابلہ	خس باقر	28	37					
09.21	مقابلہ	خس باقر	26	32	18.33	مقابلہ	خس باقر	29	38					
16.16	مقابلہ	خس باقر	26	33	04.32	مقابلہ	خس باقر	30	39					
22.43	مقابلہ	خس باقر	26	34	19.51	مقابلہ	خس باقر	30	40					
06.40	مقابلہ	خس باقر	27	35	21.10	مقابلہ	خس باقر	30	41					
18.07	مقابلہ	خس باقر	27	36										
18.04	مقابلہ	خس باقر	27	37										
03.17	مقابلہ	خس باقر	28	38										
14.35	مقابلہ	خس باقر	28	39										
01.18	مقابلہ	خس باقر	30	40										
19.33	مقابلہ	خس باقر	30	41										
19.48	مقابلہ	خس باقر	30	42										

جون ۲۰۲۰

جولائی ۲۰۲۰

اگست ۲۰۲۰

نمبر	تاریخ	سیکشن	نظرات	دست
1	1	قرآن	قرآن	02.54
2	2	قرآن	قرآن	05.28
3	3	قرآن	قرآن	14.24
4	4	قرآن	قرآن	19.31
5	5	قرآن	قرآن	21.31
6	6	قرآن	قرآن	18.38
7	7	قرآن	قرآن	03.17
8	8	قرآن	قرآن	18.25
9	9	قرآن	قرآن	02.54
10	10	قرآن	قرآن	05.28
11	11	قرآن	قرآن	14.24
12	12	قرآن	قرآن	19.31
13	13	قرآن	قرآن	21.31
14	14	قرآن	قرآن	18.38
15	15	قرآن	قرآن	03.17
16	16	قرآن	قرآن	18.25

سپتمبر ۲۰۲۰														
نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت	نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت	نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
9	8	قمریاطارد	مستح	05.43	1	2	خس باقر	مستح	10.53	35	24	خس باقر	ترنج	07.26
10	9	قمریاشتری		09.15	2	3	زهره باطل	مستح	17.49	36	24	عطارد باقر	مستح	18.24
11	9	قمریاسرخ	قران	14.06	3	3	عطارد باطل	مستح	12.54	37	25	قمریاشتری	قران	12.43
12	10	قمریاضل	ترنج	01.21	4	4	قمریاشتری	مستح	20.05	38	26	قمریاضل	قران	02.57
13	11	قمریاطارد	ترنج	08.43	5	5	زهره باقر	ترنج	14.43	39	26	قمریاسرخ	ترنج	04.43
14	11	قمریاشتری	مستح	21.23	6	6	قمریاشتری	ترنج	12.57	40	26	قمریاطارد	ترنج	09.07
15	11	خس باقر	ترنج	22.16	7	7	قمریاضل	ترنج	05.40	41	28	قمریاضل	مستح	10.36
16	12	قمریاضل	مستح	13.26	8	8	قمریاسرخ	قران	10.16	42	29	قمریاطارد	مستح	00.15
17	15	قمریاضل	قران	18.57	9	9	خس باقر	مستح	14.23	43	29	قمریاسرخ	مستح	06.32
18	16	قمریاشتری	مستح	15.04	10	10	قمریاشتری	مستح	21.40	44	30	مربع باطل	ترنج	03.21
19	16	قمریاسرخ	مستح	19.33	11	11	قمریاشتری	مستح	01.39	اکتوبر ۲۰۲۰				
20	17	قمریاسرخ	ترنج	01.03	12	12	قمریاضل	مستح	18.18	1	2	خس باقر	مستح	02.26
21	17	قمریاضل	مستح	05.39	13	13	قمریاطارد	مستح	14.09	2	2	قمریاشتری	ترنج	22.27
22	17	عطارد باقر	مستح	14.14	14	14	خس باقر	ترنج	21.35	3	3	قمریاسرخ	قران	09.28
23	17	خس باطل	قران	20.38	15	15	خس باقر	ترنج	14.57	4	4	قمریاسرخ	ترنج	11.18
24	19	قمریاسرخ	مستح	05.22	16	16	قمریاشتری	ترنج	08.20	5	5	قمریاضل	مستح	22.44
25	19	خس باقر	قران	08.13	17	17	قمریاشتری	مستح	22.25	6	6	قمریاطارد	مستح	10.48
26	19	قمریاطارد	قران	11.09	18	18	قمریاضل	مستح	13.08	7	7	قمریاشتری	مستح	09.38
27	20	قمریاشتری	مستح	19.45	19	19	قمریاسرخ	ترنج	17.36	8	8	قمریاضل	ترنج	18.12
28	21	قمریاضل	مستح	09.08	20	20	قمریاضل	قران	12.25	9	9	خس باقر	مستح	14.49
29	22	قمریاضل	ترنج	13.57	21	21	قمریاسرخ	مستح	20.41	10	10	قمریاطارد	مستح	17.34
30	22	قمریاشتری	ترنج	20.17	22	22	قمریاشتری	مستح	04.25	11	11	خس باقر	ترنج	06.11
31	23	قمریاسرخ	مستح	09.06	23	23	عطارد باقر	ترنج	16.06	12	12	قمریاشتری	مستح	08.48
32	23	قمریاضل	ترنج	09.51	24	24	خس باقر	قران	16.31	13	13	قمریاسرخ	ترنج	15.36
33	24	قمریاضل	مستح	21.52	25	25	قمریاضل	مستح	17.13	14	14	قمریاضل	مستح	21.35
34	24	مربع باطل	ترنج	23.51	26	26	قمریاضل	مستح	03.07	15	15	خس باقر	ترنج	19.06
35	25	خس باقر	ترنج	23.29	27	27	قمریاشتری	ترنج	04.07	16	16	قمریاطارد	ترنج	02.21
36	26	زهره باقر	مستح	03.57	28	28	قمریاطارد	قران	07.39	17	17	قمریاسرخ	مستح	20.01
37	26	قمریاطارد	ترنج	15.18	29	29	قمریاضل	ترنج	16.45	18	18	خس باقر	مستح	04.57
38	27	قمریاسرخ	مستح	17.31	30	30	قمریاسرخ	مستح	20.00	19	19	قمریاضل	قران	08.26
39	28	خس باقر	مستح	08.40	31	31	قمریاضل	ترنج	02.13	20	20	قمریاضل	ترنج	17.43
40	29	قمریاطارد	مستح	07.27	32	32	قمریاضل	ترنج	09.05	21	21	قمریاضل	مستح	04.18
41	29	قمریاضل	مستح	14.22	33	33	عطارد باطل	مستح	16.09	22	22	قمریاشتری	ترنج	19.21
42	29	عطارد باقر	مستح	18.59	34	34	قمریاسرخ	مستح	23.03	23	23	خس باقر	قران	01.02
43	29	قمریاضل	قران	22.49										
44	30	قمریاسرخ	ترنج	01.02										

اکتوبر ۲۰۲۰ء

20.12	حکیت	شش ہفتہ	5	6	06.23	مقابلہ	قریباصل	7	11	وقت	نظرات	سیارگان	حکیت
03.18	ترک	قریباہرہ	6	7	06.58	ترک	قریباصل	7	12	03.43	ترک	قریباہرہ	حکیت
03.59	حکیت	قریباصل	6	8	17.10	حکیت	قریباصل	8	13	03.23	قرآن	قریباصل	حکیت
16.55	ترک	قریباصل	7	9	19.17	ترک	شش ہفتہ	8	14	19.29	ترک	شش ہفتہ	حکیت
06.08	ترک	شش ہفتہ	8	10	21.40	مقابلہ	زہرہ باصل	9	15	11.09	ترک	زہرہ باصل	حکیت
01.40	حکیت	قریباصل	9	11	09.26	حکیت	قریباصل	11	16	13.06	حکیت	زہرہ باصل	حکیت
04.06	حکیت	قریباصل	9	12	16.30	حکیت	قریباصل	11	17	17.40	حکیت	قریباصل	حکیت
14.02	مقابلہ	قریباصل	9	13	22.21	مقابلہ	قریباصل	12	18	20.59	ترک	قریباہرہ	حکیت
15.00	مقابلہ	قریباصل	10	14	05.02	قرآن	قریباہرہ	13	19	20.47	ترک	قریباصل	حکیت
04.29	ترک	قریباصل	11	15	10.36	ترک	قریباصل	13	20	23.15	قرآن	قریباصل	حکیت
06.27	ترک	قریباصل	11	16	17.04	ترک	قریباصل	13	21	03.41	حکیت	قریباہرہ	حکیت
11.32	حکیت	شش ہفتہ	11	17	03.15	قرآن	قریباصل	14	22	10.06	قرآن	قریباصل	حکیت
02.30	قرآن	قریباہرہ	13	18	10.38	قرآن	شش ہفتہ	15	23	18.54	ترک	شش ہفتہ	حکیت
16.13	قرآن	قریباصل	14	19	11.04	ترک	زہرہ باصل	16	24	03.20	ترک	قریباصل	حکیت
17.45	حکیت	قریباصل	14	20	21.52	حکیت	قریباصل	16	25	21.32	حکیت	زہرہ باصل	حکیت
21.48	قرآن	شش ہفتہ	14	21	00.13	ترک	قریباصل	19	26	23.54	قرآن	شش ہفتہ	حکیت
09.55	حکیت	مقابلہ باصل	15	22	15.14	قرآن	قریباصل	19	27	09.02	حکیت	شش ہفتہ	حکیت
21.03	ترک	قریباصل	16	23	21.47	ترک	زہرہ باصل	19	28	15.03	مقابلہ	قریباہرہ	حکیت
11.06	قرآن	قریباصل	17	24	01.47	ترک	قریباصل	21	29	00.04	قرآن	قریباصل	حکیت
11.59	قرآن	قریباصل	17	25	10.16	ترک	شش ہفتہ	22	30	08.10	ترک	قریباصل	حکیت
04.11	ترک	قریباہرہ	18	26	11.14	حکیت	قریباہرہ	22	31	19.01	ترک	قریباصل	حکیت
08.57	قرآن	شش ہفتہ	20	27	02.44	حکیت	شش ہفتہ	25	32	21.44	مقابلہ	قریباصل	حکیت
23.52	قرآن	شش ہفتہ باصل	21	28	05.11	قرآن	قریباصل	26	33	20.20	مقابلہ	شش ہفتہ	حکیت
05.12	ترک	شش ہفتہ	22	29	23.46	ترک	قریباصل	26	34				
21.28	حکیت	قریباہرہ	22	30	05.17	ترک	قریباصل	27	35				
04.22	قرآن	قریباصل	24	31	13.25	حکیت	قریباصل	29	36				
18.02	ترک	قریباصل	24	32	14.04	مقابلہ	قریباصل	29	37				
18.41	ترک	قریباصل	24	33	18.20	حکیت	قریباصل	29	38				
23.19	حکیت	شش ہفتہ	24	34	15.01	مقابلہ	شش ہفتہ	30	39				
05.29	حکیت	قریباصل	25	35									
07.12	حکیت	قریباصل	26	36									
12.18	مقابلہ	قریباہرہ	28	37									
08.59	مقابلہ	شش ہفتہ	30	38									
21.35	مقابلہ	قریباصل	30	39									
19.16	ترک	قریباصل	31	40									

تمام شد۔۔۔

نومبر ۲۰۲۰ء

دسمبر ۲۰۲۰ء

وقت	نظرات	سیارگان	حکیت
21.38	حکیت	قریباصل	حکیت
00.37	ترک	مقابلہ باصل	حکیت
08.01	حکیت	قریباصل	حکیت
06.03	حکیت	قریباہرہ	حکیت
19.20	حکیت	قریباہرہ	حکیت
23.53	ترک	قریباہرہ	حکیت
06.8	حکیت	شش ہفتہ	حکیت
09.39	ترک	قریباصل	حکیت
14.43	ترک	مقابلہ باصل	حکیت
21.32	مقابلہ	قریباصل	حکیت

وقت	نظرات	سیارگان	تاریخ	نمبر
13.14	حکیت	قریباہرہ	3	1
19.00	ترک	قریباصل	3	2
12.23	مقابلہ	قریباصل	4	3
16.00	مقابلہ	قریباصل	4	4
20.12	حکیت	قریباصل	5	5

نایاب عملیات

از: حضرت حکیم الیوب صاحب (موبائل: 9819292276)

معمولات: حضرت الاستاد جناب قاری عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۱۔ نقش برائے جملہ امراض روحانی کیلئے اور دفع آسیب کیلئے استعمال کیا جاتا ہے

☆ ۳۱۱۱ # ۷۸۹ ۱۱۱۱

۲۸۸۹۴۹	۲۸۸۹۴۲	۲۸۸۹۴۵	۲۸۸۹۴۲
۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۳	۲۸۸۹۴۸	۲۸۸۹۴۳
۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۰	۲۸۸۹۴۶
۲۸۸۹۴۱	۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۵	۲۸۸۹۴۴

۱۳۴۰

۱۱ ۳۳ ۳۳ ۳۳ ۳۳

۳۳۳۳۳۳

۳۳۳۳۳۳

۳۳۳۳۳۳

تفہیم - جادو - ٹوٹکا وغیرہ میں اور جملہ امراض نفسوان میں استعمال کریں۔ یہ نقش پانچویں
حرب البحر آیتہ الکرسی سورہ فاتحہ -

نقش پانچویں

۲۸۴۲۴	۲۸۴۱۹	۲۸۴۲۴
۲۸۴۲۵	۲۸۴۲۳	۲۸۴۲۱
۲۸۴۲۰	۲۸۴۲۴	۲۸۴۲۲

نقش ۱۔ حضرت الاستاد برائے حفاظت حاملہ عورت کے گنگے کیلئے مرحمت فرمایا کرتے ہیں۔
اس ترکیب کے ساتھ عورت حاملہ کے بعد تین دن اپنے ہاتھ کے گنگے پر باندھیں پھر تین دن بائیں
ہاتھ کے گنگے پر باندھیں پھر تین دن چوڑی کی جڑ میں بندھا رہے پھر دسویں دن اس نفوس کو

یہ نقش برائے سحر و حفاظت اور جادو ٹونکے کے لئے دیا جاتا ہے۔ اور حفاظت سحر اور خالف کے حملے سے بچنے کی حفاظت میں دیا جاتا ہے۔

۱۱۴۲۱	۱۱۴۲۲	۱۱۴۲۳	۱۱۴۱۴
۱۱۴۲۴	۱۱۴۱۵	۱۱۴۲۰	۱۱۴۲۵
۱۱۴۱۶	۱۱۴۲۹	۱۱۴۲۲	۱۱۴۱۹
۱۱۴۲۳	۱۱۴۱۸	۱۱۴۱۷	۱۱۴۲۸

حاضرات کرنے کے بعد یہ نقش کاغذ یا تیشری پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پڑا کریں اور ایک نقش موم جامد کر کے مریض کے گلے میں باندھا جائے۔
نقش ۵۵ کے ساتھ سورۃ الفاس ایک مرتبہ پڑھکر مارے مرتبہ ناس کہکر ہر کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے کھانے پینے لیا کریں۔

نقش کاسانی ولادت کے لئے

۳۱	۲۶	۳۲
۳۲	۳۰	۲۸
۳۷	۳۷	۲۹

سان بچے کو کھانے پینے والے نقش بچے کا نام مع ولادہ

۴۸۴

۴	۱	۸
۷	۵	۲
۲	۹	۷

یہ نقش کوہ پر لکھ دیا جائے اور اس لوہی کو رات کے وقت بچے کے پاس رکھا کریں اور دن میں کسی اونچی جگہ پر رکھ دیا کریں اور لوہی کو پاک کپڑے میں لپیٹ لیا جائے لوہی سوکھ جانے پر دفن کر دیں اور دوسری لوہی لے کر اسی طرح کریں پھر قبرستان آجکے بچے کو اللہ تعالیٰ صحت مرحمت فرمائیں اور جو ستے کاری بھی کرتے رہیں اور بچہ کو ماں کا دودھ نہ پلایا جائے۔
اور ایک تقویم بچے کے گلے میں موم جامد کر کے والدین اور بچے کی ولادہ اور تانی کا نام لکھیں اور بچہ اور ماں کو اس اسم اعظم کا نقش پہننے کو دیں۔
بیشتر حکم خلاف شرع نہ بنو۔

نقش برائے تفریق (اعداد) ۳۲۲۵ پرانی دو قبروں کے درمیان دفن کریں۔

۸۳۲	۸۳۴	۸۴۰	۸۲۴
۸۲۹	۸۲۷	۸۳۲	۸۳۷
۸۲۸	۸۲۲	۸۳۴	۸۳۱
۸۳۵	۸۳۰	۸۲۹	۸۴۱

نقش برائے استفراغ

۷۸۷

۷۸۷

یہ نقش آسپ وصال کے بتلا کو ایک نقش باندھا جائے اور نقش زندہ بٹایا جائے اور سم زدہ کو خصوصیت سے بلایا جائے۔ چالیس دن تک اور سم زدہ کو اور بلدی کھنڈ کو استفراغ سے روکنا جائے اور اول و آخر دور و غریب ۱۱ اور تیرہ مہینے

جس عورت کو درد کم ہو
سورۃ کوثر چالیس مرتبہ پڑھ کر اجازت پر دم کریں اور سید پر دم کریں عورت روزانہ ایک چنگی اجازت پڑھ کر اور پھر تین ایک شہد چاہئے ہمارے النساء اللہ دورہ کی زیادہ ہو جائے گی
۱۔ یہ نقش مکان دکان وغیرہ خالی کر دینا چاہئے اور اسکی جگہ سے بھگوانے کھانے سے مکان وغیرہ میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیا جائے اور کام ہونے کے بعد نکال کر بیگل یا قبرستان میں دفن کر دیں۔

۱۳۴۹	۱۳۴۹	۱۳۵۳	۱۳۳۹
۱۳۵۲	۱۳۴۰	۱۳۴۵	۱۳۵۰
۱۳۴۱	۱۳۵۵	۱۳۴۷	۱۳۴۴
۱۳۴۸	۱۳۴۳	۱۳۴۲	۱۳۵۴

نفس حزب البحر بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

☆ ۱۳۴۳ #

F410C1	F410C5	F410C6	F41046
F410C4	F41040	F410C7	F410C0
F41044	F410C9	F410CF	F41049
F410CF	F4104A	F4104E	F410C8

نقش دعاء حزب الجرم کے اس نقش کو حامل ہر شخص کو علاج اعمال کر سکتا ہے۔
اس نقش کی زکوٰۃ اور کریمہ کا طریقہ یہ ہے کہ وہ بیمار یا مسکین کو ہفتہ روزہ نقش پر نسبت
اور اس کی زکوٰۃ دے۔ یہاں یہ بھی درجیت کے لئے نقش بنایا گیا ہے اور آئندہ ہے۔
لیکن اجازت نامہ ضروری ہے۔

نفس کے لیے تالیف غلوید و تفسیر خدایاں قرآن و تفسیر احکام و سنت اسلامیہ و غیرہ
کیلئے جو کہ کتبہ امتعال نیچے ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم

PCP-1	PCP-2	PCP-3	PCP-4
PCP-5	PCP-6	PCP-7	PCP-8
PCP-9	PCP-10	PCP-11	PCP-12
PCP-13	PCP-14	PCP-15	PCP-16

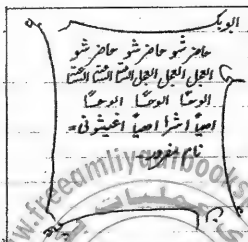
جمعہ کے دن صبح سورج نکلنے کے بعد ازلِ ساحت میں سرخ دھاگے میں اور سرخ ہیں
 کپڑے میں سیکر رہے ہیں بازو میں طالب کے ہاتھ دیا جائے اور باندھنے سے پہلے یا بعد
 میں شربتی ناپائے بچوں کو تقسیم کر دیا جائے۔

رعاء وخصاص

اقسمت عليك يا ربنا بالسمع الطاعة والسمع الامية
شموح اشتمت من طائفتك يا ربنا - سالت مرتبة

يا ذا الجلال والإكرام يا ذا الجلال والإكرام يا ذا الجلال والإكرام
يا ذا الجلال والإكرام يا ذا الجلال والإكرام يا ذا الجلال والإكرام

یہ نقش معظم برائے مفرد حضرت قاری صاحب سخیلی



برائے سال بیان ہو چکا ہے

۴۴ ۱ ۱ ۱ ۱ ۳ ۳ ۳ ۳

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۴۴ ۱ ۱ ۱ ۱ ۳ ۳ ۳ ۳

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دودھ دوا بھی ہے اور زہر بھی

دودھ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تندرست انسانوں کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوسری غذا نہیں ہو سکتی۔ دودھ تمام ضروری اور اہم اجزاء غذائے اور نامنوسے بھرپور ہے۔ محض دودھ ہی ایک ایسی چیز ہے جو ابتدائی غذا ہے یعنی بچے کے پیدا ہوتے ہی جو اس کو غذا حاصل ہوتی ہے وہ صرف دودھ ہے۔ یہی نہیں بلکہ دوڑھائی سال کی عمر تک اس کی پرورش محض دودھ ہی سے ہوتی ہے اور فی الحقیقت بچے کی پرورش و پرداخت اور اس کی نشوونما کے لئے ماں کے دودھ سے بڑھ کر اور کوئی غذا اچھی کہ اور کوئی دودھ نہیں ہو سکتا۔ ایک طرف پہلوانوں، کھلاڑیوں اور ہر قسم کی ورزش کرنے والوں کے لئے دودھ جید اور لائق غذائی غذا ہے، دوسری طرف کمزور اور ضعیف لوگوں کے لئے بہترین ٹانک ہے۔ لیکن بہت سے ایسے تندرست اشخاص ہیں جن کو دودھ موافق نہیں آتا۔ ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دودھ کا استعمال مریضوں کے لئے کیا ہے؟

یہ ایک اہم اور نہایت وضاحت طلب مسئلہ ہے اور تمام معالجین کو اس کی وضاحت اور تفصیل سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے۔ مریض جب اپنے معالج سے اپنی غذا کے متعلق دریافت کرتا ہے تو اچانک اس کا معراج مریض کو آنکھ بند کر کے فوراً بغیر کچھ سوچے سمجھے دودھ کا استعمال بتا دیتا ہے؛ کہیں کہ وہ سمجھتا ہے کہ دودھ سے زیادہ ہلکی اور بہتر غذا مریض کے لئے اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ دودھ نہایت لطیف اور مقوی غذا ہے لیکن بخوبی واضح رہے کہ دودھ کا استعمال ہر موقع پر اور ہر مریض کے لئے ہرگز ہرگز مناسب نہیں؛ کیوں کہ دودھ اگر ایک مریض کے لئے امرت ہے تو بلاشبہ دوسرے مریض کے لئے زہر بھی ہو سکتا ہے۔

اب میں آپ سے بتاؤں گا کہ دودھ کو کب استعمال کرایا جائے اور کب نہ استعمال کرایا جائے اور کس طرح استعمال کرایا جائے۔ دماغی اور اعصابی کمزوری اور ضعف گردہ کیلئے دودھ بہترین چیز ہے۔ نفث الہیام اور کھینچوں کی دق (ٹی، بی) کے لئے بھی دودھ اعلیٰ درجے کی غذا ہے۔ دل کے بیشتر امراض میں دودھ کا استعمال بے حد مفید ہے۔ خونی کی خفگی کے باعث اگر قبض کی شکایت ہو، تو اس کے لئے دودھ نافع ہے۔ خشکی کے باعث پیدا ہونے والے امراض خصوصاً کھجولیا وغیرہ کے لئے دودھ کا استعمال اکسیر ہے۔ دودھ مصفی خون بھی ہے۔ علاوہ ازیں امراض مزاج اور امراض زنانہ میں دودھ ایک لائق غذا ہے۔ نیز ان امراض کی بیشتر دواؤں میں دودھ بطور بدرقہ مستعمل ہے۔

اس کے برعکس دودھ تمام زہلاوی دہنمی اور زہری اور بادی امراض اور بیشتر سے زیادہ بخاروں کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔ معدہ، جگر اور آنتوں کے تمام امراض کے لئے دودھ انتہائی مضرت رساں ہے۔ بواسیر کے مریضوں کو بھی دودھ ہرگز نہ دیا جائے۔ دودھ کے استعمال کے متعلق اگر تفصیلی طور پر روشنی ڈالی جائے تو ایک کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ یہاں اس کے متعلق صرف چند ضروری باتوں پر اکتفا کیا جاتا ہے: پھیپھڑوں کی ٹی، بی کے مریضوں کے لئے سب سے بہتر گدھی، عورت یا بکری کا دودھ ہے۔ یہاں پر ٹی، بی کے مریضوں کے لئے دودھ پلانے کا ایک کثیر المنفعت طریقہ تحریر کیا جاتا ہے۔

گدھی یا بکری کا دودھ سات تولہ صبح کو پلا نا شروع کریں اور تین روز تک اسی مقدار میں پلاتے رہیں۔ چوتھے روز سے ایک ایک تولہ روزانہ بڑھا لیں، حتیٰ کہ دودھ کی مقدار ۴۴ تولہ تک پہنچ جائے، پھر ایک ایک تولہ روزانہ گھٹا کر پہلی مقدار یعنی سات تولہ تک پہنچائیں اور تین روز تک اسی مقدار میں پلا کر چھوڑ دیں۔ یہ دودھ دو ہونے کے بعد فوراً پلا دیں؛ تاکہ اس کی اصلی گری زائل نہ ہونے

۱۔ اگر بکری کا دودھ پلایا جائے، تو اس کو جنے ہوئے کم از کم چالیس روز گزر چکے ہوں اور اگر گدھی کا پلایا جائے، تو اس کو جنے ہوئے تین چار مہینے ہو چکے ہوں۔

یاد رہے کہ مذکورہ طریقہ پر بکری کے دودھ میں شربت عتاب ملا کر پلانا خون کو صاف کرتا ہے اور مالٹو یا کے لئے مفید ہے۔
 ۲۔ عتاب پہلے دو تولہ شامل کیا جائے، پھر اس کے بعد آہستہ آہستہ بڑھا کر پانچ تولہ تک پہنچایا جائے اور پھر اسی طرح گھٹایا جائے۔
 جریان، احتکام، سرعیت، انزال، رقت، لیکور یا اور کثرت حیض وغیرہ وغیرہ جیسے امراض نیز اور بقیرہ ہر قسم کے وہ امراض جن میں دودھ کا استعمال ضروری اور جائز ہو، محض بکری یا گائے کا دودھ استعمال کرایا جائے؛ البتہ ضعیف باہ اور نامردی کے مریضوں کو گائے کے بھینس کا دودھ دیا جائے۔

لمبر یا یا بخار اور اس قسم کے دوسرے بخاروں میں جو عفونت کے باعث لاحق ہوتے ہیں، دودھ کا استعمال قطعی جائز نہیں۔
 ۳۔ یہ کہ ایسے بخاروں میں معدہ اور جگر ضرور خراب ہو جاتے ہیں اور اس صورت میں جب دودھ کا استعمال کرایا جاتا ہے، تو اس سے معدہ و جگر خرابی میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ دوسری جانب دودھ عفونت کو بڑھا کر بخار گدھا دیتی، طوالت اور شدت کا باعث ہوتا ہے۔
 ۴۔ بیتہائی قاعدہ میں حسب ضرورت اور حسب موقع دودھ استعمال کرایا جاسکتا ہے، بشرطیکہ کوئی امراض نہ ہو۔

دودھ کے استعمال کے متعلق ہدایات

(۱) یاد رہے کہ بھینس کا دودھ نقل، بادی اور نفاخ ہوتا ہے، لہذا مریضوں کے لئے اس کا استعمال مناسب نہیں۔ اگر مجبور اس کو استعمال کرنا پڑے، تو اس میں چوتھائی صاف پانی ملا دیا جائے۔ گائے کا دودھ ہلکا اور زود ہضم ہوتا ہے اور اس سے زیادہ ہلکا اور زود ہضم بکری کا دودھ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے مریضوں کے لئے گائے یا بکری کا دودھ ہی مناسب ہے۔

(۲) ہمیشہ تازہ دودھ ایک جوش دے کر مریضوں کو استعمال کرایا جائے اور اس میں حسب ضرورت شکر سفید ضرور ملائی جائے۔
 (۳) اگر کسی مریض کو دودھ پلانا ضروری ہو لیکن اس کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو دودھ میں برائے بام سوڈا پانی کا رب ملا دیا جائے یا تازہ دودھ میں ذرا سی اورک کچل کر شامل کر کے ایک جوش دے کر اس کا رب نکال کر دودھ پلایا جائے۔ ایسی صورت میں ”بالائی اتارا ہوا دودھ“ (سکیمڈ ملک: SKIMMED MILK) بھی نہایت موافق ثابت ہوتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ دودھ میں چوتھائی پانی ملا کر ایک جوش دے کر رکھ دیں۔ جب ٹھنڈا ہوا جائے، تو اوپر سے بالائی اتار لیں۔ یہ دودھ ہلکا اور زود ہضم ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ بچے جن کو مامی کا دودھ میسر نہ ہو ان کو بھی استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

(۴) بالائی نقل اور یرہضم ہوتی ہے۔ عظیم مریضوں کو اس کا استعمال جائز نہیں۔ اسی طرح ”گاڑھا کیا ہوا دودھ“ (کنڈنسڈ ملک: CONDENSED MILK) بھی نہایت نقل اور یرہضم ہوتا ہے۔

(۵) دودھ کا پھاڑا ہوا پانی جس کو ”ماء الحین“ کہتے ہیں، نہایت زود ہضم اور لطیف ہوتا ہے اور مریضوں کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کا مفصل تذکرہ گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔

(۶) مکھن اور گھی بھی دودھ کی پیداوار ہیں، جنھیں حسب ضرورت مریضوں کو استعمال کرایا جاتا ہے۔

از: حکیم عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ

نایاب نسخہ جات

(ماخوذ: قراہ بن جمول غنی خان)

ماء اللحم:

اس کے پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ گوشت صاف ۴ سیر لے کر گرم پانی سے تین بار دھو دیں اور پانی ۸ سیر جدا گرم کر کے گوشت کھڑے نہو کر اس میں ڈالیں اور منہ دیکھنے کا چھپا دیں اور تیل آگ جلا میں تاکہ جھاگ اور میل اوپر آنے لگے اس کو ٹکڑیوں سے دور کرتے رہیں جب گوشت خوب صاف ہو جائے اور شور با بقدر ڈیڑھ سیر کے باقی رہ جائے تو دوسرے دیکھنے میں گھی ڈالیں لوگ ۹ ماشہ اور الائچی سفید ۹ ماشہ پانی میں بھگو کر یہ پانی گھی پر ڈال کر جوش کریں اور صرف صاف شور با بویوں سے جدا کر کے اس گھی میں ڈال کر بھونیں پھر دوا لیں اور میوے کے تر کر رکھے ہوں بچکے میں ڈالیں اور یہ شور با بھی ڈالیں ماشہ ۱۰ ماشہ الحیم کھنچنا منظور ہو اس سے دو چند پانی ڈالیں اور مناسب یہ ہے کہ چار بوتل عرق کھینچیں اور عطریات کی کوئی بچھنے کے منہ میں رکھ دیں خوراک ۳ تولہ اور دوا میں مع میوؤں کے اس وزن میں ایک سیر چاہیں۔

ماء اللحم - برائے مریض فاج و لقوہ:

اجزاء: حلوان کا گوشت بجز بی اور ریشے سے پاک کر کے آدھ سیر - دانت الایچی سفید - بودیہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ - دارچینی ۳ ماشہ - زیرہ سیاہ ۶ ماشہ - ادک ۶ ماشہ - و عرق ۱۰ ماشہ اور ایک ماشہ اس میں ملا دیں اور ایک تپا میں دھوپان لکڑی لکے رکھ کر اس کے تیلے گوشت رکھ دیں اور تپا میں کے اوپر چاندنی کا پیالہ دھو دیں اور دیکھنے کے اوپر سر پوش او نہ حار رکھ کر منہ کے چاروں طرف آٹا لگا دیں اور تیلے دھبی آجج جلا میں اور سر پوش میں پانی بھر دیں جب پانی گرم ہو جائے تو دوسرا سرد پانی بدل دیں دو تین بار کے پانی بدلنے میں خالص مایعہ مقطر ہو جائے گی اس کو کام میں لائیں۔

ماء اللحم - برائے ریشہ و عرق مزاج:

گوشت بزرغبرہ ۱۰ سیر - الایچی سفید ۶ تولہ - دارچینی ۳ تولہ - لوگ ۳ تولہ - اجوان ۶ تولہ - زعفران ۱ تولہ - سب کو دیکھنے میں بھر دیں اور اس کو گل حکمت کر دیں اور گلاب خالص ۵ سیر بھی اس میں ڈال دیں - عنبر اشہب ۳ ماشہ - بچھنے کے منہ پر باندھ دیں اور تیلے دھبی آجج کر کے عرق کھینچیں - مقدار خوراک آدھ یا دپتہ۔

ماء اللحم برائے مایعہ لیاے مرقی - گوشت حلوان ۴ مار - گوشت مرغ جوان کہ ابھی اس نے اذان نہ دی ہو ۴ عدد - گوشت تیتہ ۹ عدد - ان کی بخنی بدستور تیار کر لیں - جن سرخ - بہن سفید - تودری سرخ - تودری سفید - گل گاؤ زبان - برگ گاؤ زبان - گلاب کے پھول - بلی لوٹن - ہر ایک ۴ تولہ - پوست ترنج - برفانج - درونج عقری - چائے - الایچی سفید - الایچی مرث - ہر ایک ۵ تولہ - ریشہ خام ۲۵ تولہ - عرق شاہترہ ایک سیر - عرق بادرنجیو ایک سیر - عرق کیوڑہ مارداہل کر کے بطریق معمول چار سیر عرق کھینچ لیں خوراک ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔

مغلط منی

سفوف: جریان منی کو مفید ہے۔

مغلظ منی

صفت: جریان منی کو مفید ہے۔
 ۱۔ بیجند۔ تالکھانا۔ سمندر سوکھ۔ حج۔ ڈھاکا کا گوند۔ ہموزن
 ۲۔ وریش کران سب کی برابر کھانڈ ملا کر ۷ ماشہ سے ایک تولہ
 تھنہ بن کر لیں۔
 سفوف: منی کو گاڑھا کرتا ہے۔

جزاء: ارد کی دال ۵ تولہ لیں اور پیاز کھل کر اس کا انتا پانی چھوڑ
 ۱۔ دودھ دال اس پانی میں بھیگ جائے رات بھر بھیگا رکھ کر صبح کو مل
 ۲۔ چھینے اُتار ڈالیں اور خشک کر لیں پھر مصلی سفید ۵ تولہ۔ اسی
 ۳۔ نیچوں کی بیگ ۲ تولہ۔ چھوڑوں کی گھٹلی ۱ تولہ ان سب کو خوب
 ۴۔ یک کر کے مصری ۱۰ تولہ پیس کر ملا کر رکھ لیں اور شب کو سوتے
 ۵۔ خت حانا کھانے سے ایک پہر کے بعد ایک تولہ یہ سفوف پاؤ بھر
 ۶۔ زہ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف مغلظ منی

۱۔ بیجند۔ تالکھانا۔ چٹا گوند۔ موچیں۔ ناگوری گوند۔ سنبھل
 ۲۔ موملہ۔ گل سرخ۔ نخود۔ بران مقرر۔ ایک ایک تولہ۔ ان کو کوٹ کر
 ۳۔ چن لیں۔ ہموزن کھانڈ ملا کر ۷ ماشہ۔ گائے کے آدھ پاؤ دودھ
 ۴۔ ساتھ پھانکا کریں۔

۱۔ بڑھ کے درخت کی کوٹیل۔ درخت کھرنی کی جڑ کی پھال۔
 ۲۔ خنجر کوچ۔ سپستان۔ موچیں۔ بول کی کچی پھلی سب کو برابر لے
 ۳۔ سفوف بنالیں خوراک ایک تولہ تک ہمراہ دودھ کے
 مفرح شیخ بولے:

تیمم مومن کہتا ہے کہ فی الواقع یہ ترکیب نہایت عمدہ ہے اور مکرر
 ۱۔ در میرے والد مرحوم نے تجربہ کیا ہے تھوڑا سا تصرف اس
 ۲۔ زیدتی اور کسی کے ساتھ کرنے سے ہر مزاج کے موافق آجاتی
 ۳۔ خوش سوداوی اور انواع مانگو لیا کو مٹاتی ہے۔ تفریح نشاط پیدا

کرتی ہے۔ اعضاء ریشہ کو قوت پہنچاتی ہے۔ کمزوروں کے لیے
 بہت نافع ہے۔ امراض معدہ و خفان کو بہت نافع ہے۔

۱۔ اجزاء: مرادید نافٹہ۔ کھربا۔ مونگے کی جڑ ہر ایک ۵ ماشہ۔ ریشم
 ۲۔ کتر ۱۰ ماشہ ۶ رتی۔ سلطان نہری جلا یا ہوا ۳ ماشہ ۶ رتی۔ گاؤ
 ۳۔ زبان ۱۰ ماشہ۔ سونے کے ورق ۱۲ رتی۔ تخم فرنجشک ۱۰ ماشہ۔ تخم
 ۴۔ بادروج ۱۰ ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ ۱۰ ماشہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔
 ۵۔ اگر۔ حجر ارمی شستہ۔ لاجورد شستہ۔ مصطکی۔ سلیخہ۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔
 ۶۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ زعفران۔ دانہ الابچی سفید۔ دانہ الابچی سرخ۔
 ۷۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ اقیون ۸ ماشہ۔ اسطوخودوس ۱۰ ماشہ۔ جدادہ ۳
 ۸۔ ماشہ۔ یازگور ۹ ماشہ۔ بادروج ۹ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم
 ۹۔ خیارین ۱۳ ماشہ۔ ترخین ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ ۱۳ ماشہ۔ مشک
 ۱۰۔ ۹ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ صبر ۳ ماشہ۔ بالچھڑ ۷ ماشہ۔ تیز پات۔ ۷
 ۱۱۔ ماشہ۔ شہدنگا بدستور۔ بون بنالیں۔ بنانے سے چالیس ۴۰ دن کے
 بعد ساڑھے چار ماشہ کھایا کریں۔

۱۔ جہاں کہ گرمی کا غلبہ ہو زعفران اور مشک سودا و ماشہ ملائیں۔ اور
 ۲۔ اقیون موقوف کر دیں اس کی جگہ ستائے کی ۱۳ ماشہ شہترہ ۱۳ ماشہ
 ۳۔ اضافہ کریں۔ اور کلاب کے پھول ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم خرفہ ۲
 ۴۔ تولہ ۳ ماشہ۔ ہنسلو چن ۷ ماشہ۔ تخم کاہوے ۳ ماشہ۔ صندل
 ۵۔ سفید ۱۰ ماشہ۔ بڑھادیں باقی اجزاء بدستور رکھیں۔

۱۔ مزاج سرد میں جوتری۔ بجورے کا چھلکا۔ عود بلسان۔ سوٹھہ۔
 ۲۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جند بیدستر ۹ ماشہ۔ اصل ترکیب پر
 ۳۔ زیادہ کر دیں۔ اور کافور کے ماشہ بھی ملا دیں۔ اور گرم مزاج والے
 ۴۔ کو چاہیے کہ نصف مقدار خوراک ہمراہ ہنسلو چن ۳ ماشہ کے کھا کر
 ۵۔ اوپر سے سرد پانی پی لے اور سرد مزاج والا پوری مقدار خوراک ۶
 ۶۔ رتی پیگ کے ساتھ نوش کرے۔

حکیم علی شرح قانون میں لکھتا ہے کہ میں نے اس ترکیب کے ساتھ

فرزہ:

حیض جاری کرنے کے لیے بے حد مفید ہے۔

اجزاء- مرکی۔ پودینہ ہر ایک ایک تولہ۔ سداب خشک ۲ تولہ۔

مویزیت ۵ تولہ۔ اہل ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر گائے کے پتے

میں ملا کر فرجہ کریں۔

فرزہ- حیض کا خون روکتا ہے۔

اجزاء- مرواسنگ۔ پھلری۔ گل مخنوم۔ گل ارنبی۔ گلاب کے

پھول۔ سرمہ۔ سمون ہیں کرکام میں لائیں۔

فرزہ- بہت قوی ہے:

اجزاء- آس کے پتے۔ مازو جلا یا ہوا۔ سرمہ۔ نشاستہ۔ ہر ایک ۱۷

ماشہ۔ گل ارنبی ۱۰ ماشہ۔ پھلری جلائی ہوئی ۷ ماشہ۔ بول کا گوند

۷ ماشہ۔ اول انار ترش کو پکا کر کچڑا اس سے بھگو کر دواؤں کے

سفوف سے لت کر کے فرجہ کریں اگر ہر روز لاٹھ کا ٹھٹھل جس کو

زرگر زرد کہتے ہیں ۲۰ ماشہ لے کر پیش کر مرغی کے انڈے کی

زردی بچی ہوئی میں ملا کر کھلایا کریں۔ تو تحلف نہ کرے مگر

تجربے میں علاج آچکا ہے۔

ارضاء۔ پوست انار۔ مازوے سبز کاغذ جلا یا ہوا۔ کھربا۔ گل ارنبی۔

دم الاخوین۔ سبجراحت۔ گل ملانی اقا قیا۔ انار کے پھول باریک

پس کرکام میں لائیں۔

فرزہ- خون حیض کو بند کرتا ہے۔

اجزاء- بول کا گوند۔ کافور۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ انار کے پھول ۱۰/

ماشہ۔ ہرا دھنیا ۲ تولہ ۴ رتی۔ موافق معمول کے کام میں لائیں۔

از: قادری و محمد و شریفی۔

ایضاً: نار کے پھول۔ مازو۔ کندر۔ سرمہ۔ اقا قیا۔ پھلری ہر

ایک ۳ ماشہ سب کو پس کر ہرے بارنگ کے پتوں کے پانی میں یا

کئی سرداروں اور امیروں کا علاج کیا۔ جن کا مالکولیا نہایت

دشواری کے ساتھ مایا کی طرف منتقل ہو گیا تھا اور نسخہ معتدل میں ۴

ماشہ یا قوت سرخ میں نے بڑھادیا اور بہت نفع دیکھا اور مریض کی

حالت ناامیدی نے اصلاح حاصل کر لی۔

مرباے سوئٹھ:

گرم و خشک ہے پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا ہے

بلغمی پتوں کو مفید ہے ازراذریب۔

اجزاء- سوئٹھ کو ۲۰ روز پانی میں تر کرکس پھر گلے کر کے شہد کے

پانی میں جوش دیں جب پانی جل جائے تو ایک برتن میں ڈال کر

شہد بھر دیں تاکہ پروردہ ہو جائے اور پانی بھی تیار کرتے ہیں کہ

ستھو سوئٹھ کو ریت میں دفن کر دیں اور تین روز دفن رکھیں اور ہر روز

اس پر پانی چھڑکتے رہیں پھر نکال کر دھو کر شہد میں جوش کریں

یہاں تک کہ تار بندھنے لگے۔

مجموع

بڑھا یا اگر جلدی آجائے تو اس سے نفع ہوتا ہے۔ بال بے وقت

سفید ہو جائیں تو اس سفیدی کو دور کرتی ہے۔ بولوں کی سیانی کی

حفاظت کرتی ہے۔

اجزاء- سیاہ ہڑ ۲ تولہ۔ سبھڑے کا چھلکا ۱ تولہ۔ سورج سیاہ ۲ ماشہ

رتی۔ سوئٹھ ۳ ماشہ۔ گلاب کے پھول ۳ ماشہ۔ بچھ ۳ ماشہ۔ کندرا

تولہ۔ نیسلو چن ۱ تولہ۔ صندل سفید ۹ ماشہ۔ کاسنی کے بیج ۹ ماشہ۔

کوٹ کر چھان لیں اور مرباے ہلیہ کی چاشنی میں ملا کر مجموعہ بنا

لیں خوراک ۱۰/ ماشہ۔

فرزہ- رحم کے پھوڑے پھنسی کو مفید ہے۔

اجزاء- انزروت۔ دم الاخوین۔ جوز السرو۔ انار کا چھلکا۔

گلاب کے پھول۔ پھلری سب کو بارنگ کے پتوں کے پانی میں

پس کر کپڑا لت کر کے فرجہ کریں۔

گلاب میں ملا کر فرزند کریں اگر کمر اور پیڑ پر مضاد کریں تو بھی
حسب ہے از خلاصہ علاج الامراض۔

حب یواسیر:

یہ جو تولہ جاسکے نکال کر معطر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
جینے لے کر دونوں کو کھل میں ڈال کر نیم کے پتوں کے پانی کے
تحتیر ذکر پچنے کی برابر گولیاں بنالیں اور ہر صبح کو ایک گولی تھامنا
یہ کریں اور نیم کے پتوں کے جوش کیے ہوئے پانی سے استنجا
تے رہیں۔

گوگل کی گولی۔ ریح البواسیر کو نافع ہے۔
بہن برائے ریشہ و سگ گزیہ۔ پوست بخ آوند۔ پوست درخت
نہ۔ گلوے سبز۔ پتوں پات۔ پوست بخ کٹائی خاردار ہر ایک ۶
تولہ۔ گائے کا گھی ۱۶ پیسہ بھر سب کو داؤں کو ڈھانکی سیر پانی
میں جوش دیں اور جب آدھ سیر پانی باقی رہے تولہ کو صاف کر کے
تھیں ٹڑھائی میں ڈال کر اس کے تلے بھی بھی آگ جلا لیں اور
وہ پیر سے اس پانی کے چھینے تھوڑے تھوڑے دیتے جائیں جب
تہہ پانی مل جائے صرف بھی باقی رہ جائے تو ایک تولہ یہ بھی مونک
تہہ آرد کی دال میں ڈال کر روٹی سے نکال لیا کریں۔

صوف زہر مہرہ: خضقان کو مفید ہے دل کو قوت دینے کے لیے بے حد
نیغ ہے۔ یہاں تک کہ صوف مروارید کا قائم مقام ہے۔
جزاء۔ زہر مہرہ۔ بنسلو چین ہر ایک تین ماشہ۔ دانہ الاچھی سفید۔
شیر معطر۔ بہن سرخ۔ بہن سفید نو نو ماشہ۔ گلاب کے پھول۔ گاؤ
ن۔ تیز پات۔ صندل سفید۔ آنولہ۔ ہلیہ کالی کا چھلکا ہر ایک
۶ ماشہ۔ چاندی کے ورق ۱ ماشہ اول زہر مہرے اور صندل کو گلاب
میں جس لیں اور آنولوں کو دوودھ میں بھگو کر خشک کر لیں اور ہڑون
وہ۔ حدہ پیں کر روغن بادام یا گائے کے گھی میں چکنا کر لیں پھر
تہہ دو دوں کو پیں کر باہم ملا لیں اور مناسب مقدار میں پھانکا
یہ۔ سیب کے شربت میں ملا کر چاٹ لیا کریں۔

طرہ حشرات

طرہ مار۔ بارہ سنگے کی روشنی سے سانپ بھاگتا ہے۔

ایضا۔ قرشی کہتا ہے کہ گندھک اور نوشادر کو پانی میں گھول کر چھڑکنے
سے سانپ بھاگتا ہے اور رائی سانپ کو مار ڈالتی ہے۔

ایضا۔ بکری کا اون۔ گندھک۔ آدمی کے بال۔ برنجاسف۔ شیخ
سون۔ عاقر قرحا۔ وغیرہ کی دھونی سے بھی سانپ بھاگتا ہے۔

طرہ عقرب۔ گندھک۔ گدھے کا نم۔ ہر تال اور بکری کی چربی کی

دھونی سے بچھو بھاگتا ہے۔ پینگ کا پانی۔ اندرائن کے پھل کا

جوشاندہ مولی یا ہن کا جوشاندہ مکان میں چھڑکنے سے بھی بچھو

بھاگ جاتے ہیں۔ مولی کا پانی یا پتا پتھو پر ڈال دینے سے مرجاتا

ہے۔ مولی کے ٹھنڈے اس کے سورخ پر رکھ دیں تو کبھی باہر نہ

نکلے۔ بجورے لیو کے پتوں کا تیل بدن پر لگانے سے بچھو پاس

نہیں پھٹکتا۔

ماء الزوفا

یہ اور بھی اسی کو نافع ہے۔

۱۱ جزء۔ عتاب ۲۰ دانہ۔ سبحان ۳۰ دانہ۔ انجیر ۱۰ عدد۔ مویز سننے

۵ تولہ۔ ۱۰ ماشہ۔ تخم حنظل ۱۰ ماشہ تخم خبازی ۱۰ ماشہ۔ اصول اسوس

معطر ۱۰ ماشہ۔ قطور یون دقیق ۱۳ ماشہ۔ قطور یون غلیظ ۱۳ ماشہ۔

پوست بخ کبر ۱۳ ماشہ حاشا ۱۳ ماشہ۔ پودینہ کوہی ۱۳ ماشہ۔ شیخ

ارمنی ۱۳ ماشہ۔ مصطکی ۷ ماشہ۔ بالچیر ۷ ماشہ۔ ایرسا ۱۰ ماشہ۔

فراسیون ۱۰ ماشہ زراوند جرح ۱۰ ماشہ ان کو ڈھکڑھ سو تولہ پانی میں

جوش دیں۔ جب ۴۲ تولہ پانی جل جائے تو صاف کر کے ہر روز ۹

تولہ ۲ ماشہ ہر روز ۴ ماشہ۔ مخز چانورہ ۵۳ ماشہ کے پی لیں

اگر زیادہ قوی چاہیں تو ۲ ماشہ تریاق ارہہ بھی شامل کر لیں۔

از: کامل الصنائہ۔

طلا: بال اگاتا ہے:

اجزاء: اطلیائے شہد میں کا اعتقاد یہ ہے کہ اگر کندش کو مرغ کی چربی کے روغن میں ملا کر طلا کریں تو بدن کے ہر حصے میں بال اگ جائیں یہاں تک کہ پہلی میں بھی نکل آتے ہیں۔
طلا: اس سے بالوں کا نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ آب انجیر، بیضہ شتر مرغ، سمندر جھاگ۔ آب ترنج ان کو پیش کر ۳ مرتبہ لگانے سے بالوں کا نکلنا بالکل موقوف ہو جاتا ہے۔

فالودہ

خون کے دستوں کو تانے ہے از عیالہ نافع۔

اجزاء: نشاستہ ۱۳ ماشہ۔ بول کا گوند ۲ تولہ۔ اسپنل ۹ ماشہ۔ لال رنگ ۹ ماشہ۔ موافق دستور کے فالودہ پتالیں اور شربت صندل میں حل کر کے کھائیں۔

دیگر: عورت کا دودھ بڑھاتا ہے:

اجزاء: نشاستہ ۹ ماشہ لے کر شیرہ مغز چلوہ۔ شیرہ چانول۔ شیرہ مغز پیدانہ۔ شیرہ مغز تخم خیارین۔ شیرہ مغز اجنگ۔ شیرہ مغز چونچی۔ شیرہ مغز حب الزلم۔ شیرہ تخم چندر۔ شیرہ مغز بادام۔ شیرہ مغز پستہ۔ شیرہ حبہ۔ انضر شیرہ تخم قرطم۔ شیرہ مغز تخم آلو بالو۔ شیرہ مغز فندق۔ شیرہ تخم اسپست۔ شیرہ دانہ الائچی سفید۔ شیرہ تخم بستان افروز ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ ان کو اک پر کپاکیں اور مصری بقدر ذائقہ ملائیں۔ زعفران گلاب میں پیش کر آخر میں داخل کوئیں اور تیار ہونے کے بعد تین پیالوں میں بھر کر روزانہ صبح کو کھایا کریں۔

اُسرول

(مختلف نام) اُسرول (اردو) راؤ ولفیا سرپینٹینا (Serpen Tina rauwolfia) (انگریزی) اونی آکسی لان سرپین ٹائینم (Ophoxy Ion serpentinum) (لاٹینی) سرپ گندھا۔ چنکا (سنسکرت) عودا لویہ (عربی) چھوٹی چند۔ چھوٹا چاند۔ پاگل بڑی۔ چندر بھاگا۔ دھول۔ بروا (ہندی) (وجہ تسمیہ) چونکہ پاگلوں کے علاج کے لیے یہ جڑی پیغام شفا ہے اس کو پاگل جڑی کے نام سے موسوم کیا گیا۔ چونکہ اس جڑی کی بو سے سانپ دور بھاگتا ہے اور یہ سانپ کے زہر کا تریاق ہے اس مناسبت سے اس شفا بخش پودے کو سرپ گندھا اور عودا لویہ کہتے ہیں۔

(مقام پیدا نش) اُسرول کی پیداوار گرم اور مرطوب علاقوں میں ہوتی ہے چنانچہ یہ جڑی بنگال، بہار، آسام، برما، ہمالیہ پہاڑ، ٹراکور، لنکا۔ جادہ۔ ملایا وغیرہ میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔

(شکل و صورت) اُسرول ایک گنجان جھاڑو دار پودا ہے جو بیشتر دھان کے کھیت میں ہوتا ہے۔ یہ پودا آدھا گز اور چار گز کے پودے کے برابر ہوتا ہے اور بالکل اسی طرح اس کی پیتیاں بھی لمبوتری ہوتی ہیں۔ اس کی شاخوں کے ہر جوڑ پر بیضی شکل کے تین چار پتے ہوتے

یہ جڑی سانپ اور بچھو کے ذہر کا تریاق ہے پیر یا اور سوکھا کے لیے مفید ہے۔

(عضوی نظام کے لحاظ سے اسرول کے افعال و خواص)

(عصبی نظام) اسرول مرکزی عصبی میں خود آئین مراکز پر اثر انداز ہو کر خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو اعتدال پر لاتا ہے۔ یہ دوا خون کے دباؤ میں زیادہ دیر تک گراؤ پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے تمام اعصاب کی ہجائی تحریکات میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ دماغی اور نفسیاتی ہجائیاں مثلاً غم و غصہ۔ غضب۔ غصہ وغیرہ دماغی بے چینی اور اضطراب وغیرہ بھی اس کے استعمال سے مائلہ پڑ جاتی ہیں۔ اور مکمل سکون حاصل ہو جاتا ہے اور نیند آ جاتی ہے یہ دوا درد کو تسکین دیتی ہے۔ گفتگو کے مرکز پر بھی اس دوا کا خاص اثر ہوتا ہے۔ یہ دوا درد کو تسکین دیتی ہے۔ چنانچہ بکواس کرنے والے مریض جن کی زہنت ایک لمحے کے لیے بھی نہیں رکتی اس کے استعمال سے خاموشی اور سکت ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خاموش اور دم بخود رہنے والے پاگلوں کو یہ دوا موافق نہیں آتی۔ اس کا دوسرا اسباب یہ ہے کہ خاموش رہنے والے مریضوں کے خون کا دباؤ پچھلے ہی سے نہایت کم رہتا ہے۔ لہذا جب یہ دوا استعمال کر لی جاتی ہے تو خون کا دباؤ بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس لیے ایسے مریضوں میں اس کا استعمال بجائے فائدہ کے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

اسرول کا استعمال اعضائے تناسل کی بڑھی ہوئی حس (ذکارت حس) کو دور کرنے کے لیے بھی نہایت موثر ہے کیونکہ اس کا مسکن اثر براہ راست جنسی مرکز پر ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے یہ پونٹائیم برومائیڈ سے زیادہ بہتر اور مفید ہے۔ چونکہ اسرول اعصاب کی تحریک کو ساکن کر دیتا ہے اس کا استعمال تمام جنسی دوروں والے امراض مثلاً مسیر یا اور مرگی وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ چونکہ اسرول شہوت کے مرکز کو بھی ساکن کر دیتا ہے

تہ۔ شاخ کے سرے پر نارنجی پھولوں کا ایک گچھا ہوتا ہے۔ اگر بیجوں کو توڑا جائے تو اس میں سفید رنگ کی دودھیاریطوبت نکلتی ہے۔ بیجوں کا ذائقہ کڑوا اور یونا خوشگوار ہوتی ہے۔

اسرول کے بیج مٹر کے دانے کے برابر سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کی جڑیں گاؤم شکل کی ہوتی ہیں اور ان کی لمبائی پانچ سے چھ انچ تک ہوتی ہے۔ باہر سے جڑوں کا رنگ قدرے بھورا سفیدی میں اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتا ہے اور ان کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ جڑوں کو مٹی وغیرہ سے صاف کر کے خشک کر کے بحفاظت رکھنا چاہیے۔ اگر ان میں ذرا بھی نمی باقی رہ جاتی ہے تو یہ بہت جلد خراب ہو جاتی ہیں جب یہ جڑیں خراب ہو جاتی ہیں تو ان پر سیاہ رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ اور یہ ایسی صورت میں ہالکے بے اثر ہو جاتی ہیں۔

افعال و خواص

اسرول ایک زبردست مسکن اعصاب (Sedative) خواب آور (Hypnotic) مسکن (Analgesic) دوا ہے۔ یہ جڑی خاص طور پر عصبی ہجائیاں کے سبب سے لائق ہونے والے امراض میں بکثرت مستعمل ہے بالخصوص وہ پاگل مریض جو دن رات بکواس کرتے ہیں لوگوں کو مارتے پھرتے ہوں۔ دوز ناچاگنا شہر دیش کرنا اور ایذا رسانی ان کا شکار ہو گیا ہو۔ میند ملحق نہ آتی ہو اس شافی جڑی کے استعمال سے شفا یاب ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مسیر یا اور مرگی کے شدید دورے اس کے استعمال پر قطعی رک جاتے ہیں۔ مسکن اعصاب و دماغ ہونے کی وجہ سے یہ جڑی ہائی ملڈ پنشر کا بھی شافی علاج ہے۔ اس کے استعمال سے دماغی اور قلبی نیوٹریکیٹ کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ عصبی شدید درد سر خواہ کبسا ہی ہو اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتا ہے علاوہ ازیں جسم کے عصبی دورے کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ اس کی پتیوں کا رس دو تین دن بعد آٹھ میں کچھ روز ڈالنے سے پھول لاف ہو جاتا ہے۔

اس لیے یہ مسیّر یا کے لیے بہت زیادہ نافع ہے کیونکہ عموماً مرض مسیّر یا شہوت کے مرض کی تحریک ہی سے پیدا ہوتا ہے۔

(غذائی نظام) اس دوا کے استعمال سے بعض مریضوں کے آلات ہضم میں خراش پیدا ہو جاتی ہے جس سے تے اور دست کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں کی بھوک اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے یا کم ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے قبض کی شکایت موقوف ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا امراض کے بہت سے مریض جن کو مزمن قبض کی شکایت تھی اس دوا کے استعمال سے جاتی رہی۔ بعض مریضوں کے استعمال سے بلکی ہنسی ہر وقت ہوتی رہتی ہے۔

(دورانی نظام) اس دوا کا خاص اثر خون کا رخا ہوا مادہ استعمال پر آ جاتا ہے۔ اس دوا کو مسلسل احتیاط کے ساتھ کچھ عرصہ تک استعمال کرایا جائے اور خوراک وغیرہ کی معقول نگہداشت کی جائے تو ہائی بلڈ پریشر کی شکایت قطعی رفع ہو جاتی ہے۔ اور اس کی علامات مثلاً درد سر، متلی اور جلن کا احساس۔ بے خوابی اور گھبراہٹ اختلائی کیفیتیں وغیرہ کی مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے اور ایک دو ہفتے میں مکمل آرام ہو جاتا ہے۔ اس دوا میں ایک خاص خوبی یہ ہے کہ اس سے ہائی بلڈ پریشر کی شکایت میں مستقل فائدہ ہوتا ہے۔ یعنی اس کے استعمال سے خون کا دباؤ گھٹ جانے کے بعد بڑھتا نہیں اور جب اس کے استعمال سے خون کا دباؤ اصلی حالت پر آ جاتا ہے تو بغیر کسی دوا کے استعمال سے وہ بھی اسی نارمل حالت پر قائم رہتا ہے۔

وہ مریض جن کو ضعف قلب وغیرہ کی شکایت ہو انہیں یہ دو احتیاط کے ساتھ استعمال کرائی جائے بلکہ اس دوا کے دوران استعمال میں اس کے ساتھ مقوی قلب ادویہ مثلاً یاقوت محلول، یشب سبز محلول، خمیرہ گد زباں فقیری، جواہری، مغرب یا قوتی وغیرہ وغیرہ استعمال کرائی جائیں۔

(حشی نظام) اس دوا کے استعمال سے ہوائی نالیوں میں قدرے کشادگی پیدا ہو جاتی ہے اور ان میں تپکی رطوبت پیدا ہونے لگتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ دوا پوٹاشیم آکسیڈائیڈ سے بہت زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔ اسی وجہ سے بعض مجربین اس دوا کو پرانی کھانسی اور خشک دمہ کے لیے مفید بتاتے ہیں۔ چونکہ یہ دوا ہوائی نالیوں کی رطوبت میں اضافہ کر دیتی ہے اس لیے دیگر امراض میں اس کے استعمال سے کھانسی پیدا ہو سکتی ہے۔

(اسرول کے مخالف اثرات) اگر اسرول کو زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو اکثر اس کے استعمال سے کانوں میں سننا ہے۔ جسم پاؤں میں بکری پیدا ہو جاتی ہے۔ دل بیٹھنے لگتا ہے۔ نہایت سستی اور ملائمگی پیدا ہو جاتی ہے۔ آلات ہضم میں خراش آجانے سے متلی۔ تے اور دست کی شکایت رونما ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور بھوک بند ہو جاتی ہے۔ اکثر پسینہ جاری ہو جاتا ہے اور بعض کی رفتار سست ہو جاتی ہے لیکن مذکورہ بالا تمام اثرات محض وقتی ہوتے ہیں اور دوا کا استعمال موقوف کر دینے سے یہ علامات خود بخود رفع ہو جاتی ہے۔

(اسرول کا عام طریقہ استعمال اور مقدار خوراک) واضح رہے کہ مذکورہ بالا تمام امراض میں اسرول کی صرف جزیں ہی استعمال ہیں۔ بقدر تین ماشہ جڑے کر مرچ سیاہ پانچ دانہ شامل کر کے پانی میں نہایت باریک پیس کر ملائیں اس کی جز کا سفوف نہایت باریک بنا کر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک تھپا کسی غیرہ یا گھنٹھ میں ملا کر یا عرق گلاب کے ہمراہ صبح نہار منہ یا صبح شام دونوں وقت حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ عام صورت میں پہلے اس کو کم مقدار میں بقدر ایک ماشہ استعمال کرائیں۔ پھر حسب ضرورت اس کی مقدار میں اضافہ کریں لیکن پاگلوں کو شروع ہی سے تین ماشہ استعمال کرائیں۔ بعض پاگلوں کو تو اس کو بقدر چھ ماشہ تک استعمال

(دیگر) اسرول - برگ باورنجیہ - ہوزن لے کر مشامہ کے سفوف تیار کریں - حسب ضرورت تین ماشج اور شام کو تازہ پانی کے ہمراہ خالی پیٹ تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(مرگی) (Epilepsy) ایک مشہور نوعی مرض ہے جس میں حس و حرکت والے اعضاء اپنے فعل یعنی حس و حرکت میں کم و بیش بے قاعدگی اختیار کر لیتے ہیں۔ پہلے نریض بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے پھر اس کے ہاتھ پاؤں میں استنجن شروع ہو جاتی ہے۔ اور منہ سے جھاگ آنے لگتی ہے۔ جھاگ کے ساتھ آواز پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر پیشاب یا غائط خارج ہو جاتا ہے۔ یہ حالت کچھ دیر تک قائم رہتی ہے پھر کسی ایک طرف کے ہاتھ پاؤں میں جھٹکا لگتا ہے اور نریض لمبے لمبے سانس لیتا ہے اور یہ کیفیت رفع ہو جاتی ہے۔

خفیف مرگی میں استنجن وغیرہ نہیں ہوتی بلکہ دفعتاً نریض کرتے کرتے رک جاتا ہے اس میں پیشاب جاتی ہیں۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ اکثر قدرے بے ہوش آ جاتی ہے اور گردن میں استنجن ہونے لگتی ہے لیکن بہت جلد یہ کیفیت موقوف ہو جاتی ہے اور نریض پھر اپنے کام میں مصروف ہو جاتا ہے۔

اس خفیف مرض کے لیے بھی اسرول ایک لاجواب دوا ہے۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک سفوف کر کے پانی کے ہمراہ صبح اور شام کو کھلائیں اگر قبض رہتا ہو تو مقلندہ دوا میں ملا کر پالے ہوئے بڑے کے ایک مریبا کے ہمراہ کھلائیں۔

(نسخ) اسرول - عاقر قرا حاصلی ہوزن لے کر مشامہ کے سفوف بنائیں بقدر دو ماشہ یہ سفوف صبح اور شام کو تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(دیگر) اسرول ایک ماشہ - اسطوخودس ایک ماشہ - عود صلیب - خدو ارشیریں ہر ایک چار رتی مشامہ کے سفوف کر کے شہد خالص دوا میں ملا کر صبح کھلائیں۔

تہ پڑتا ہے اور وہ اس مقدار کو بخوبی برداشت کر لیتے ہیں۔ عام صیرت میں جب مریض کو اس کے استعمال سے نیند آنے لگے تو پھر مقدار خوراک بڑھانے کی ضرورت نہیں۔ اس دوا کی مقدار خوراک مقرر کرنے میں مرض کی شدت و دھت - مریض کی عام جسمانی عادت - مزاج - عمر اور قلبی حالت کو مد نظر رکھنا چاہیے۔ بعض مریض اس دوا کی محض ادنیٰ سی خوراک ہی سے بہت زیادہ متاثر ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کو بڑی مقدار میں یہ دوا استعمال کرانی پڑتی ہے۔

(مختلف امراض میں اسرول کا استعمال)

پانگل پن - جنون (Mania) جنون کی دو قسم جس میں نریض کی طبیعت میں غیظ و غضب، جوش و بھجان اور نمہ پیدا ہو جاتا ہے وہ خونخوار دہندوں کی طرح لوگوں پر حملہ آور ہوتا ہے دوزخ اور بھانکنا ہے آوارہ گردی کرتا ہے کپڑے چٹا جاتا ہے اور بادہ گوئی اور کواس کرتا ہے رات دن جاگتا رہتا ہے اس کو نیند مطلق نہیں آتی۔ ایسے مریضوں کے لیے اسرول پیغام شفا ہے اور اس کے استعمال سے جنوں حیرت انگیز طور پر رفع ہو جاتا ہے اور پھر وہ اچھی شخصیت کا مالک بن جاتا ہے۔

ایسے مریضوں کو مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرائیں۔
(نسخ) برگ باورنجیہ گل گاؤ زبان - تخم کاہو - اسرول ہر ایک تین ماشہ سب کو عرق بادیان - عرق گاؤ زوال ہر ایک پانچ تولہ عرق گلاب دوتولہ میں نہیں چھان کر شربت صندل دوتولہ ملا کر پلائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو بجائے شربت صندل کے مقلندہ آفتابی تین تولہ میں کر پلائیں۔

(دیگر) اسرول ایک تولہ - بادیان - دھنیا خشک - برگ باورنجیہ - دانہ الاہچی کلاں ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر مشامہ کے سفوف کر کے رکھ لیں۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح یا حسب ضرورت صبح اور شام کو خالی پیٹ تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(دیگر) اسرول کاسفوف ایک ماشہ مخون جباح ایک تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

(ہسٹیریا) (Hysteria) مرض ہسٹیریا اپنی علامت کے لحاظ سے مٹی اور مرگی سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے اور یہ بھی دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ مریض بے ہوش ہو کر گر پڑتی ہے ہاتھ پاؤں اٹھنے لگتے ہیں۔ گاہے مریض نہ کو اس کرنے لگتی ہے گاہے چیخ مار کر رونے یا ہنسنے لگتی ہے۔ بعض اوقات مریض پاگلوں کی سی حرکات کرنے لگتی ہے۔ وہ کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے گاہے اپنے سر کو دیوار سے ٹکرا دیتی ہے۔ اپنے بال ہلاتی ہے اور کپڑے ہٹا ڈالتی ہے۔ بیشتر مریضاؤں میں ایک گولی پیٹ سے اوپر اٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے جو حلق میں پہنچ کر ایک جاتا ہے مرض کا دورہ ختم ہو جانے پر مریض ہانپنے لگتی ہے اس کے اعضا ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور وہ چپ چاپ لیٹ جاتی ہے۔

(نوٹ) ہسٹیریا کی مکمل معلومات اور تفصیلی علاج کے لیے دیکھیے "نفسیاتی امراض کا علاج" اس مرض میں بھی اسرول تریاق کا کام کرتا ہے: (نسخہ) جدوار شیریں۔ عود صلیب۔ اسطوخودس۔ بالچھڑ ہر ایک چھ ماشہ۔ اسرول ڈیڑھ تولہ سب کو کوٹ چھان کر مثل ماندہ کے سفوف تیار کریں۔ حسب ضرورت تین ماشہ صبح یا صبح شام نیم گرم پانی سے استعمال کریں۔ (نوٹ) یہ سفوف ہسٹیریا اور مرگی جیسے امراض کے لیے بخونہ تریاق ہے علاوہ انہیں جملہ اقسام کی تشنجی دورے اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتے ہیں۔

(تعبیہ) دوران حمل میں اگر ہسٹیریا کی شکایت لاحق ہو جائے تو اسرول کے مرکبات ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ اس کے استعمال سے بچہ دانی میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔

(ہائی بلڈ پریشر) (High Blood Pressure) ایسی شکایت ہے جس میں دورہ دورہ دوران سر۔ اختلاج قلب اور بیداری کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ نبض صلب (سخت) اور متواتر ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے چمکاریاں یا شعلے اٹھنے ہوئے نظر آتے ہیں۔ شریانیں موٹی اور سخت ہو جاتی ہیں۔ ان میں مسلسل تھپ کا احساس ہوتا ہے۔ اکثر رگوں کے محسوس جانے سے جریان خون ہونے لگتا ہے۔ اگر دماغی رگیں پھٹ جائیں تو قیاح، لغوہ اور قوما جیسے خطرناک امراض پیدا ہو جاتے ہیں عموماً معدہ اور آنتوں کا فعل خراب ہو جاتا ہے۔ کرب و بے چینی۔ احساس پستی۔ دم پھولنا۔ پسینہ کی کثرت وغیرہ جیسی علامات رونما ہو جاتی ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کے لیے بھی اسرول ایک نعمت غیر متزقید ہے۔ اسرول کاسفوف ایک ماشہ بکری یا گائے کے دودھ ایک پاؤں کے ہمراہ استعمال کریں۔ دودھ میں بجائے شکر کے شربت عتاب و تولہ ملائیں۔

(دیگر) سفوف اسرول ایک ماشہ غلتند آفتابی دودھ تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

(دیگر) سفوف اسرول ایک ماشہ کھلا کر مغز نم تریزہ ایک تولہ پانی میں تیس کر صبح چلائیں۔

(دیگر) سفوف اسرول ایک ماشہ خمیرہ گڑیل ایک تولہ میں ملا کر صبح استعمال کریں۔

(نسخہ) زہر مہرہ خطائی محلول۔ ریشہ سبز محلول ہر ایک چاررتی۔ برادہ صندل سفید۔ سنبلوچین حملی۔ داندہ الاچی خرد ہر ایک چاررتی۔ اسرول ایک ماشہ۔ سب کامٹ ماندہ کے سفوف تیار کر کے خمیرہ گاؤ زبان سادہ ایک تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

(عرولات) (Tedious Labour) بچہ کی پیدائش کے وقت عورت کی زندگی اور موت کا سوال درپیش ہوتا ہے۔ جب ایسا موقع

جستے - عورت تڑپ رہی ہو۔ بچہ نہ پیدا ہو رہا ہو۔ زندگی خطرے میں ہو تو اسرول کو نہ بھولیں۔ ایسی نازک صورت حال میں بھی یہ دوا سبب صحت ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں بچہ دانی کو تحریک پہنچانے اور سیکورڈنے کی خاصیت ہے اور اس فصل کے لحاظ سے یہ ارگٹ سے شہ بہت رکھتی ہے۔

- متفرد کے لیے اسرول کا سفوف ایک ماش ایک پیالی گرم چائے کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر اس کو اور زردار کرنا چاہیں تو کپاس کی ایک تولہ کے جو شانہ کے ساتھ کھلائیں۔ علاوہ ازیں اس سفوف کو شربت مدر حیض تین تولہ کے ہمراہ کھلانے سے بہت جلد کامیابی ہوتی ہے۔ شربت مدر حیض کو گرم پانی میں گھول لیں۔

نوٹ: شربت مدر حیض کا نسخہ کتاب زنانہ امراض کا علاج میں ملاحظہ کریں۔

- حشر میں اسرول کا ایک بہترین نسخہ پیش خدمت ہے۔

سفوف مفرح خاص الخاص - صدف مخلول - زہر زہرہ و خطی مخلول - لاجورد مخلول - کبریاے شمع مخلول - شاخ مرجان مخلول - ہر ایک تین ماشہ - بنسلو چن اصلی - گل کاو زبان - گل سرخ - برادہ شندل سفید - دھنیا خشک - دانہ الاچھی خرد ہر ایک چھ ماشہ - سرول ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کا شل مابودہ کے سفوف تیار کریں۔

(مقدار خوراک) ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک ہر آدھ گلاب تین تولہ۔

(فوائد) یہ سفوف اعلیٰ درجہ کا مفرح اور مسکن قلب و دماغ و جذبات ہے۔ ہيجان - تشویش - قلق - اضطراب - بے چینی - وحشت - رنج و غم - وہم و فکر - خوف و غصہ - الغرض جملہ نفسانی امراض کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں اس کا استعمال - مانی بلڈ پریشر - خفقان - جھون - مسخیر یا اور اختلاج قلب کے لیے اکسیر صفت ہے۔

(اسرول کے مختلف اثرات) - اسرول کو زیادہ مقدار میں دینے اور کافی عرصہ تک استعمال کرانے سے بلکہ بعض اشخاص کو کم ہی مقدار میں استعمال کرانے سے ہاتھ پاؤں اور تمام جسم میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ اعضاء خشکی اور بدن میں درد ہونے لگتا ہے حتیٰ کہ بعض مریضوں کو اتنی زیادہ کمزوری کا احساس ہوتا ہے کہ ان کا چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے دل ڈوبنے لگتا ہے اور دل کی دھڑکن معمول سے کم ہو جاتی ہے۔ پکڑ آنے لگتا ہے۔ منہ سے رال بہنے لگتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ متلی اور دست کی شکایت پیدا ہو سکتی ہے۔ بھوک موقوف ہو جاتی ہے۔

ادرک

(مختلف نام) ادرک (ادو) (آدو) (ہندی) سنڈھ (پنجابی) زنجیل (تو) (عربی) زنجبی بر (Zingiber) (لاٹینی) زنجبر (انگریزی) (شکل و صورت) ادرک ایک مشہور جڑی ہے جو گھریلو طور پر بھی مستعمل ہے۔ اس کی جڑ گرہ دار چوٹی نا ہوا شاخ دار ہوتی ہے۔ باہر سے اس کا رنگ ہلکا زردی مائل ہوتا ہے۔ پوئیزہ ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔ اس کے پتے لمبے باریک مزہ ہوتے ہیں۔ اس کی صرف جڑ مستعمل ہے۔ ادرک کو خشک کر کے سوکھتے تیار کرتے ہیں۔ ادرک ہو یا سوکھ بے ریشہ عمدہ ہوتی ہے۔ اس کی ایک قسم ایسی ہے جس بکثرت ریشہ ہوتے ہیں۔ یہ عمدہ نہیں۔ (افعال و خواص) ادرک کھانا کو ہضم کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ ریاخ کو تحلیل اور خارج کرتی ہے۔ معدہ اور

آنتوں سے بلغمی مواد کو ذائل کرتی ہے۔ معدہ جگر اور آنتوں کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ بواسیر گھٹیا اور استسقاء کے لیے ناف ہے۔

محررات

(۱) لحوقِ ادرك۔ ادرك کو چکل کر دس نکالیں پھر اس کے هموزن

شہد خالص ملا کر دوجوش دے کر بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) بلغمی کھانسی۔ سردی سے کھانسی۔ گرفتگی آواز اور ٹھنڈک سے دکام اور نزلہ کے لیے اکسیر ہے۔

(ترکیب استعمال) نصف سے ایک چمچہ تک روزانہ تین چار مرتبہ چنائیں۔

(۲) چٹنی۔ ادرك دو تولہ نمک سیاہ تین ماشہ۔ سوڈا بائی کرب ایک ماشہ کو ملا کر پیس کر آب لیوں کا غزی چھ ماشہ ملا کر رکھ لیں۔

(فوائد) نہایت ہاشم طعام۔ کاسر ریاح اور مقوی معدہ ہے۔ آبلے استعمال سے بھوک خوب لگتی ہے۔ کھانا بہت جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ دل دور ہو جاتی ہے اور گیس کی شکایت موقوف ہو جاتی ہے۔ ریاسیس خارج ہونے پر اور سردی شکایت مٹ جاتی ہے۔

(ترکیب استعمال) ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک حسب ضرورت غذا کے آدھا ٹھنڈا بعد یا ایک ٹھنڈا پہلے یا جب بھی ضرورت ہو چنائیں۔

(۳) ہضمینا۔ اب ادرك تازہ دس تولہ۔ آب پودینہ تازہ پانچ تولہ۔ آب لیوں کا غزی تین تولہ۔ شکر سفید ۲۵ تولہ۔ سب کو باہم ملا کر

قوام تیار کریں پھر روانہ الائج خود دالہ الائجی طلال۔ زیرہ سفید۔ گل سرخ مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ بنسلوچن اصلی۔ پوست لیوں کا غزی۔

ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر مل کر ملا کر کے سفوف بنائیں اور اس سفوف کو مذکورہ قوام میں ملا کر جواہر تیار کریں۔

(فوائد) دیو ہاضمہ کو بہت قوی کرتی ہے۔ بھوک پیدا کرتی ہے۔ گیس کو خارج کرتی ہے۔ گیس سے پیدا ہونے والی تمام شکایات کو دور

کرتی ہے۔ نہایت مقوی معدہ ہے۔ کھانے کے بعد فوراً پیٹ کے بوجھ کو مٹاتی ہے۔ منی اور بے کو مٹانے کے لیے اکسیر ہے۔ درد شکم کو

دور کرتی ہے۔ بہترین چیز ہے۔

(ترکیب استعمال) چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھانے کے آدھا ٹھنڈا بعد یا حسب ضرورت کسی وقت استعمال کریں۔

(نوٹ) اگر تازہ پودینہ دستیاب نہ ہو تو خشک پودینہ ڈھائی تولہ لے کر آدھا پاؤ پانی میں پیس چھان کر نسخہ میں شامل کر لیں۔

(۴) اکسیر ہاشم۔ آب ادرك تازہ۔ آب مغز گھیکو تازہ ہر ایک ایک پاؤ نمک سیاہ لاہوری چوکیا سہاگا بریاں۔ نوشادر پاؤ یا ہر ایک

ڈھائی تولہ۔ جملہ لٹک چیزوں کو سفوف کر کے آب ادرك اور آب مگو گھیکو اور میں ملا کر بوتل میں ملا بھر کر مضبوط کاگ لگا کر ایک ہفتہ تک تیز

دھوپ میں اگر تیز دھوپ نہ ہو تو دس روز تک دھیں بعد ازاں کیڑے میں چھان کر بوتل میں بھر کر بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) درد شکم۔ بھوک کی کمی۔ ہاضمہ کی خرابی۔ گیس کی شکایت قبض نفخ شکم۔ درم جگر۔ طحال کے لیے اکسیر کامل ہے بہترین نسخہ ہے۔

(۵) روغنِ دافع درد۔ آب ادرك تازہ۔ آب برگ زرد۔ تازہ ہر ایک دس تولہ۔ سروں کا تیل پندرہ تولہ۔ سب کو ملا کر آگ پر پکا میں

جب سارا پانی جل جائے اور خالص تیل رہ جائے تو بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) ہر قسم کے درد کو دور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ (ترکیب استعمال) تیل کو گرم کر کے مقام ماؤف پر مالش کریں۔

برہمی بوٹی

(مختلف نام) برہمی بوٹی (اردو۔ پنجابی) برہمی (ہندی) سرسوتی پرہامی (سنسکرت) دودھیا برہامی (گجراتی) برہمی شک قھال کئی (بنگالی) اودے لگ (کرناٹکی) سہرنی جیٹو (محلکی) انڈین چینی واٹ (انگریزی) ہانڈ رو کو ٹائل ایٹھایکا (لاطینی) (مقام پیداؤش) پنجاب۔ لٹکا۔ سنگاپور۔ بوٹی کے بعض اضلاع وغیرہ نیز دیگر مقامات کی ہندی تالابوں اور نالوں اور فناک زمینوں میں یہ بوٹی پیدا ہوتی ہے۔

(شکل و صورت) اس کے پتے گول کسی قدر دندانہ دار اور پتوں کی چوڑائی تقریباً پون انچ ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں جڑ میں سے نکلتی ہیں اور ہر شاخ کے سرے پر ایک پتہ لگا ہوا ہے۔ شاخیں پکی اور تقریباً ایک باشت تک لمبی ہوتی ہیں۔ اس بوٹی کا ذائقہ تلخ اور ہلکی مائل ہوتا ہے۔ جڑ کی شکل گلابی ہوتی ہے۔ تازہ پتے دبیز ہوتے ہیں لیکن بوٹے پر پتے بڑ جاتے ہیں۔ پتوں کی پست کی طرف رگیں ہوتی ہیں۔ جو سوکھ کر ابھر آتی ہیں۔ اس کی کل ماش کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ جو کھل کر خضہ مانند و پھول بن جاتا ہے۔ یہ زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور یہی استعمال ہے۔ اس کی ایک قسم اور ہے جو پودوں کی شکل میں پانی جاتی ہیں۔

(اقبال و خواص) اس بوٹی کا خاص تعلق دماغ۔ ذہن اور عقل سے ہے اور دماغ کے لیے بہترین ٹانک ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ میں زبردست قوت پیدا ہوتی ہے۔ عقل اور ذہن میں اضافہ ہوتا ہے۔ کندہ یعنی اور نسیان (بھول) کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ بھولی برہمی تین یاد آؤنگے لگی ہیں۔ حافظہ نہایت قوی ہو جاتا ہے جو باتیں سنی جاتی ہیں اور جو سبق پڑھایا جاتا ہے بلیت جلد ذہن نشین ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بالیو لیا اور سیزوفر بے نیاز وغیرہ جیسے امراض کے لیے اکسیر ہے اس کے دوران استعمال میں بھی عقل اور ملائی استعمال کرائی جائے۔

مجمرات

(۱) برہمی بوٹی تازہ تین ماش یا خشک ڈبڑھا ماش۔ سرخ سیاہ پانچ دانہ پانی میں بھیل کر گن نہار ملائیں۔ (فوائد) نہایت مقوی دماغ۔ واقع نہایت ہے یہ دوا عقل میں اضافہ کرتی ہے۔ بالیو لیا کے لیے مفید ہے۔

(۲) برہمی تین ماش۔ مغز بادام شیریں مشق ۵ عدد مغز تلخ کدو ۵ شیریں۔ مغز تخم تربزہ۔ مغز پستہ۔ ہر ایک تین ماش۔ دانہ الائچی۔ محو تین عدد سب کو پانی میں نہایت باریک پسی کر مصری دولہ ملا کر علی الصباح پلائیں۔ (فوائد) یہ شیرہ اعلیٰ درجے کا دماغی ٹانک ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ کی ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ دروسر۔ چکر۔ نسیان اور دماغی الجھن کی شکایت دور ہو کر عقل اور ذہن میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۳) برہمی بوٹی تین تولہ۔ مغز بادام شیریں پانچ تولہ۔ مغز خندق۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربزہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ مغز جنیا خشک۔ دانہ الائچی خرد۔ ہنسلو چن اصلی۔ ہنسلو سفید۔ موصلی سفید ایک چھ ماش سب کا شل ماکہ کے سفوف تیار کریں اور مصری پانچ تولہ سفوف کر کے پلائیں اور بخفاقت رکھ لیں۔ (فوائد) یہ سفوف حافظہ کو اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ عقل میں اضافہ کرتا ہے۔ ذیابیطس۔ رقت مٹی کو دور کرتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے بہترین چیز ہے۔

(ترکیب استعمال) چھ ماشہ شغوف ایک پاؤدودھ کے ہمراہ صبح نہار منہ کھلائیں۔

(۴) برہمی - مغزی دام شہیریں مقشر ہر ایک سات تولہ۔ مرج سیاہ ایک تولہ سب کو شغوف کریں۔ (فوائد) دماغی اور ذہنی کمزوری کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ بھول کی شکایت اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے۔

(ترکیب استعمال) تین ماشہ صبح ایک پاؤدودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

(۵) برہمی بوٹی - سکھا ہولی بوٹی ہر ایک تین ماشہ - مغزی دام شہیریں مقشر پانچ دانہ۔ دانہ الایچی خرد تین عدد۔ مرج سیاہ پانچ عدد۔ مغز تخم کدوئے شیریں تین ماشہ پانی میں پیس کر مصری ایک تولہ ملا کر صبح نہار منہ پلائیں۔

(فوائد) یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔ علاوہ ازیں بادشست کو دوبالہ کرتا ہے۔

(۶) برہمی بوٹی - سکھا ہولی - بوتی ہر ایک تین ماشہ مصری دو تولہ کو آٹھ دانہ پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤرہ جائے تو چھان کر مرج پلائیں۔

(فوائد) ہر قسم کے مایوئیا کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دشت اور گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔

(۷) برہمی - وج کوٹ - میٹھا - سکھا ہولی دانہ۔ الایچی خرد ہوزن لے کر شل مائدہ کے شغوف تیار کریں۔ بقدر تین ماشہ شہد خالص دو تولہ میں ملا کر صبح چٹائیں۔ (فوائد) صحتی اور مغیرہ پاک کے لیے نافع ہے۔

(۸) برہمی گھرت - یہ ایک ویکل کا شہیرہ ہے۔ ترکیب درج ذیل ہے۔ برہمی بوٹی تازہ مسلم کو قدرے پانی کی مدد سے کچل کر دو سیر پانی حاصل کریں پھر گائے کا گھی خالص آدھ سیر شامل کر کے پکائیں جب پانی میل جائے اور خالص گھی رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر ہلدی

دیسی - پوست آملہ کوٹ میٹھا - تربہ - شغوف (کھلی نکالا ہوا) پوست ہلدی زرد ہر ایک دو تولہ - پوست ہلدی کالی - پھیل - نمک لاہوری - وج ہر ایک چھ ماشہ کو لیکچوب کر کے آٹھ کتا پانی میں پکائیں جب چوتھائی پانی رہ جائے چھان لیں اب اس کو تیار شدہ گھی میں ملا کر پھر پکائیں

جب صرف گھی باقی رہ جائے تو چھان کر بخفا لیت رکھ لیں۔

(فوائد) دماغ ذہن اور حافظہ صبح پلائیں۔

(ضروری نوٹ) برہمی بوٹی اس پورے بیان میں جہاں تازہ لکھی گئی ہے وہاں تازہ استعمال کرائیں ورنہ یہ بوٹی تازہ اور خشک دونوں استعمال کرائی جاسکتی ہیں۔ یہ بوٹی خشک مردود افروشوں کے یہاں بخوبی مل جاتی ہے۔

(۹) کشتہ فقرہ - ورق فقرہ اصلی چھ ماشہ کو شہد خالص ایک تولہ میں بارہ گھٹنے کھل کریں پھر برہمی بوٹی تازہ دس تولہ کو پیس کر فقہہ بنائیں اسی فقہہ میں کھل شدہ دو اکملوف کر کے مٹی کے کوڑہ میں حسب دستور بند کر کے چند سیر اوپلوں کو آگ میں کشتہ کریں۔

(فوائد) یہ کشتہ نہایت مقوی دماغ و قلب ہے اعلیٰ درجہ کا مفرح اور مقوی حافظہ ہے علاوہ ازیں ذیابیطس کے لیے نہایت مفید ہے۔

(ترکیب استعمال) آدھی رتی یہ کشتہ خیرہ گاؤ زبان غمیری یا ملائی یا کسی مفرح میں ملا کر استعمال کرائیں۔ ذیابیطس کے لیے کسی واقع ذیابیطس دوا ملائی ایک تولہ میں ملا کر دیں۔

بھنگرہ

(مختلف نام) بھنگرہ (اردو) نگارگ - بھرم راج (سکرت) یوپی کے بعض مقامات پر اس کو گھمرہ بھی کہتے ہیں۔
مقام پیدائش) باغوں کھیتوں میں اور غنماک مقامات نیز دریا کے کنارے یہ بوٹی بکثرت پائی جاتی ہے۔ برسات اور آخر برسات
تین زیادہ تر آگتی ہے۔ (اقسام) اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) سفید بھنگرہ (۲) سیاہ بھنگرہ

شکل (صورت) اس کا پودا تقریباً ڈیڑھ دو بالشت لمبا ہوتا ہے۔ اس کی پتیاں انار اور سرخ مرچ کی پتیوں کے مشابہ ہوتی ہیں ان کا رنگ
سبز ہوتا ہے۔ اگر ان پتیوں کو ہاتھ سے ملیں تو ہاتھ سیاہ ہو جاتا ہے۔ ذائقہ اور تیز کرکڑا ہوتا ہے۔ سفید بھنگرہ کی شاخیں سیاہ اور پھول
سی ہی مائل ہوتا ہے۔ سیاہ بھنگرہ بہت کم یاب ہے اور اپنے اثرات میں نہایت قوی ہوتا ہے۔

غصان (اور صلاح) چونکہ اس کا مزاج گرم ہے اس لیے گرم مزاج والوں کے لیے نقصان دہ ہے شہد اور سیاہ مرچ اس کے مصلح ہیں۔
افعال (دخوص) امراض چشم۔ امراض دماغ۔ امراض جلد۔ امراض معدہ و معا (آنتوں) کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔
بوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ضعف باہ اور گھٹا کے لیے مفید ہے۔

مغربات

(۱) اس کی پتیوں اور شاخوں کو ل کر اس کا پانی نکالیں اس کو آٹھ گنا سدری سے آشوب چشم کو دور کرتا ہے۔ اس کو پیشانی لگانا اور ناک میں دو
تین قطرے ڈالنا ششک سے درد سر کو دفع کرتا ہے۔ اس رس کو ناک میں چار پانچ گونہ روزانہ تین بار ڈالنا پیشانی کے لیے مفید ہے۔

(۲) اس کی پتیوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر اس کی کلی کرنے سے دانتوں کا درد اور منہ کے چھالے دفع ہو جاتے ہیں اور دانت
مضبوط ہو جاتے ہیں۔ (۳) اس کی پتیوں اور شاخوں کا پانی پانچ گونہ سفید کا شغری ایک تولہ سرد اسٹیک چھ ماشہ کوشل ماکہ کے سفوف
کر کے پانی مذکورہ میں ملا کر مقامی طور پر لگا لیں۔ خارش بخندیں اور انگلیوں کے جوڑے کے برساتی دھم دور کرتا ہے۔

(۴) اس کی پتیوں اور شاخوں کا پانی بال چر۔ سفید دماغ۔ ہاتھ مارش۔ اور کڑھ کے دھم پر لگانا ان امراض کو دور کرتا ہے۔

(۵) مذکورہ پانی کے مہزون سر کا گھوری ملا کر لگانا سفید ارغ کے لیے نافع ہے۔ (۶) بھنگرہ کی پتیوں کا رس دوحہ دھتورے کی پتیوں کا رس
ایک حصہ دونوں کو ملا لیں پھر اس میں صاف روٹی بھگو کر بنی بنا لیں اور اس کو خشک کریں۔ خشک ہو جانے کے بعد تل کے تیل میں بنی کو بھگو
کر جلائیں اور اس سے حسب معمول کا محل بنائیں۔ یہ کا محل پلکوں کے مرض باخنی کے لیے اکسیر ہے۔ صبح اور رات کو سوتے وقت
لگائیں۔ (۷) اکسیری سر مرہ۔ تخم سرس چار ماشہ۔ سرمہ سیاہ دو ماشہ۔ سنگ فہری دو ماشہ۔ گوند ببول ایک ماشہ۔ زرد کوڑی کی راکھ دو ماشہ۔
جسمی کا ناخن ایک ماشہ۔ نیلا تھوٹھا بریاں دو رقی۔ بھنگرہ کی جڑ کا پوست تین ماشہ۔ سب دواؤں کا محل ماکہ کے سفوف تیار کریں پھر بھنگرہ
کی جڑ کے رس میں ایک ہفتہ گھوٹ کر سرمہ تیار کریں۔ یہ سرمہ روزانہ دو بار قدرے عرق گلاب میں گھس کر آٹھ گنا لگائیں۔ جالا۔ پھوڑا۔
دھند اور ناخوتہ کے لیے اکسیر مفت ہے۔

(۲) سرمہ سیاہ دو تولہ کو سفوف کر کے بھنگرہ کی جڑ کے پانی میں تین روز کھل کر کے سرمہ تیار کریں۔ یہ سرمہ نہایت مقوی بصر ہے اور دھند کو
دور کرتا ہے۔

(۳) بھنگرہ کا رس۔ بچے کی مقعد میں لگانا چرنوں کو دور کرتا ہے۔

اگر بچے کے بال بھورے ہوں تو ان کو منڈوا کر بھنگرہ کا رس چند روز تک سر پر لگائیں بال کالے ہو جائیں گے۔

(۵) فقیر کی خضاب۔ پوست ہلیدہ کابی ایک تولہ۔ پوست ہلیدہ دو تولہ آملی گھٹلی نکالا ہوا چار تولہ۔ بھنگرہ کی جڑ شاخ۔ پتی اور پھول یعنی مسلم درخت کو سایہ میں خشک کر کے بقدر آٹھ تولہ سفوف تیار کریں اور مذکورہ تینوں دواؤں کا علاحدہ سفوف تیار کریں۔ اب بھنگرہ کے سفوف کو پانچ مرتبہ تازہ بھنگرہ کے رس میں تو خشک کریں اور سفوف بنائیں اور تینوں دواؤں کے سفوف کو روغن بادام شیریں ۵ تولہ میں چرب کریں بعد ازاں دونوں سفوفوں کو باہم ملا کر کھل کر کے بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) اگر بال قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں تو بھنگرہ کی اس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ لیکن بوڑھا بچے کے بال کالے نہیں ہوتے۔ ترکیب استعمال۔ یہ سفوف چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بقدر برداشت گائے کے دودھ کے ہمراہ نہار منہ دو تین مہینے تک استعمال کرائیں۔ (۶) کایا پلٹ۔ بھنگرہ کا پانچ تولہ۔ پوست ہلیدہ کابی۔ پوست ہلیدہ آملی گھٹلی نکالا ہوا چار تولہ۔ ہر ایک دو تولہ مصلی سفید بھی سفید ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ چھان کر کش ملا کر کے سفوف تیار کریں پھر روغن بادام شیریں دہن کر کے سفوف میں چرب کر کے دو گنا شہد خالص میں میون تیار کریں۔

(فوائد) مجون کا یا پلٹ ہے اس کے استعمال سے عام جسمانی کمزوری اور مردانہ کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ قبل از وقت بالوں کی سفیدی دغ ہو کر سیاہی آ جاتی ہے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھ کر بینائی قوی ہو جاتی ہے۔

(ترکیب استعمال) حسب برداشت چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ کے ہمراہ خالی پیٹ صبح اور شام کو استعمال کرائیں۔ (۷) بھنگرہ کی پتیاں پانچ تولہ نمک سیاہ نمک لاہوری۔ اجوان خراسانی ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو پیس کر آب گھیکوار میں خوب کھل کر کے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔

(فوائد) درد شکم۔ قونج رنجی۔ بلخی اور صدی اور باؤ گلا کے لیے نہایت مفید ہے۔ اگر اتار دے تو شکم بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ ترکیب استعمال) دو سے تین گولیاں تک ہر مرق کلاب نیم گرم وہ تولہ صبح اور شام کو خالی پیٹ استعمال کرائیں۔

(۸) سفوف اکسیر۔ بھنگرہ بول کا پھول۔ برہم ڈنڈی۔ ہمدان۔ بے کرشل ملا کر کے سفوف تیار کریں پھر شکر سفید ہموزن ملا کر رکھ لیں۔ (فوائد) جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال اور ضعف باہ کے لیے مفید ہے۔ (ترکیب استعمال) چھ ماشہ صبح اور شام کو خالی پیٹ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ (۹) بھنگرہ۔ سر بیو کا۔ چراستہ ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں پیس چھان کر شہد خالص دو تولہ ملا کر صبح نہار منہ پلائیں۔ (فوائد) نہایت مصفی کون دافع خارش اور دافع گھٹیا ہے۔

(۱۰) کشتہ مرجان۔ مونگا اعلیٰ دس تولہ کو سفوف کر کے بھنگرہ کے ایک چاؤ نقدہ میں رکھ کر حسب دستور مٹی کے کوزہ گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں میں کشتہ کریں۔

(فوائد) جریان۔ رقت منی۔ سرعت انزال اور احتلام کے لیے اعلیٰ قسم کا کشتہ ہے۔

(ترکیب استعمال) ایک ماشہ یہ کشتہ صبح اور شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

آگاہی) سفید اور سیاہ بھنگرہ کے علاوہ ایک نگر بھنگرہ یا گند بھنگرہ ہوتا ہے جو کوڑا اور کرکٹ اور گندے مقامات پر بکثرت آگیا ہے لہذا بھنگرہ تلاش کرتے وقت اس سے بچیں یہ بھنگرہ ہے بہت مشابہت رکھتا ہے اس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور سر پر دل گھنڈی ہوتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں بھنگرہ کی پتیاں ہوتی ہیں۔ نگر بھنگرہ کے پھول سفید ہوتے ہیں۔ مگر ان میں اور لمبے تار ہوتے ہیں۔ اگر اس کو کسے کو حلا دیا جائے تو اس کو قے ہونے لگتی ہے۔ یہ ایک نقصان دہ پودا ہے۔

بندال

(مختلف نام) بندال (اردو ہندی) گھوکھریل (پنجابی) دیو نگر (مرہٹی) کھارہ لمار (عربی) خیارہ دشتی (خیار خر) فارسی) گھرائن (گجراتی) دیو والی (گراگری) (سکرت) کرلین (بنگالی) ایلے ٹیریم (لاٹینی) ایلے ٹرین (انگریزی) (مقام پیدائش) یہ بوٹی چمکانا اور پانی والے مقامات پر اور سایہ دار جگہوں میں جنگلی اور پھاڑوں میں آگتی ہے۔ (شکل و صورت) اس بوٹی کو تیل ہوتی ہے جو درمیانے درجوں پر چڑھ کر چھلکی ہے۔ اس کے پتے گھڑی کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ پتے تھکڑے اور زلال درجہ ہوتے ہیں۔ اس کے چھل پڑکی شکل کے ہوتے ہیں لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھل کا مزہ نہایت تلخ اور بد بو دار ہوتا ہے۔ یہ پھل ہلکا اور اندر سے ٹولا ہوتا ہے۔ اندر ریشہ بھرے رہتے ہیں اوپر کا چھلکا سخت ہوتا ہے۔ کچے پھل کا رنگ سبز اور پختہ کا رنگ زرد ہوتا ہے اور پر نیگرس ہوتی ہیں۔ بعض کا چھلکا چمکانا اور بعض کا کھردرا ہوتا ہے اور پھلوں میں وہ پھل بہتر ہے جو بہت زرد اور بہت تلخ ہو اور ایسی تیل کا پھل زیادہ بہتر ہے جس میں زیادہ پھل لگے ہوں اور ایک سال ان کی قوت قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد بے کار ہو جاتے ہیں چونکہ بندل گدھوں اور گھوڑوں کے ٹوٹنے کے لیے اکسیر ہے اس لیے گدھے پالنے والے اس کو اپنے پاس رکھتے ہیں اسی مناسبت سے اس کو خیارہ اور قاء لمار کہتے ہیں یعنی گدھوں کی گھڑی۔ (افعال و خواص) بندال ایک نہایت تیز زہریلی دوا ہے اس کو ہمیشہ نہایت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے حالانکہ یہ اپنے اثرات کے لحاظ سے نہایت مفید ہے۔

مغربیات

- (۱) شہم حنظل (اندرائن کے پھل کا پردہ) بندال کا پھل۔ ٹوٹا ہوا گلشن۔ اسٹو خودوں۔ مرج سیاہ۔ عود صلیب هموزن لیکر مثل فائدہ کے سفوف تیار کر کے رکھ لیں۔ اس کو بطور ہلاں منگھائیں۔
- (۲) فواید (اس کا استعمال مرگی کی شکایت کے لیے اکسیر ہے۔ ناک سے خوب پانی جاری ہو کر خوب چھینکیں آنے سے دماغ کا حقیقہ ہو جاتا ہے۔ پرانا بلغمی درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ پیش کے لیے مفید ہے۔
- (۳) کا پھل پونے دو تولہ۔ بندال کا پھل سات ماش۔ زعفران دورتی۔ لونگ تین عدد۔ مثل ماندہ کے سفوف بنا کر رکھ لیں۔
- (۴) فواید بہترین ہلاں ہے اس کے سو گھنے سے خوب چھینکیں آتی ہیں اور دماغ کا حقیقہ ہو جاتا ہے اور پرانا بلغمی درد سر رفع ہو جاتا ہے۔
- (۵) مرز نجوش (دوبنا) کی پتیاں۔ مرج سیاہ۔ گائے پھل تمباکو۔ بندال کا پھل هموزن سفوف کر کے رکھ لیں۔
- (۶) فواید بہترین ہلاں ہے۔ یہ ہلاں خوب چھینکیں لاتا ہے اور مذکورہ بالا فواید کا حامل ہے۔

(۵) بندال کے پھول کو خشک کر کے سفوف بنائیں اور اس سفوف کو آبدست لینے کے بعد بواسیر کے مسوں پر بخوبی لگائیں۔

(فوائد) چند روز کے استعمال سے بواسیر کے مسوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بہترین چمکا ہے۔

(۶) بندال کے پھل کو پیس کر نکلیہ بنائیں اور اس پر گھی خالص لگا کر بواسیر کے مسوں پر باندھیں۔ اس کے استعمال سے بواسیر کے سے قطعی زائل ہو جاتے ہیں۔ (۷) بندال کے خشک پھلوں کی دھونی بواسیر کے مسوں کو زائل کر دیتی ہے۔

(۸) بندال کے تازہ پتیوں کا رس نکال کر مہ عہ کے نیچے پیٹ پر کالی پیٹ ملنے سے پیٹ کے کڑے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۹) مذکور رس کو فوطوں پر روزانہ ملنے سے ہائیدوسیل کی شکایت رفع ہو جاتی ہے اور خصیوں کا درد جاتا رہتا ہے۔

(۱۰) اس کے پھول کو پیس کر سرسوں کے تیل میں پکا کر مالش کرنا عرق النساء گھٹیا نفرس اور ریاحی درد کو رفع کرتا ہے۔ پتھری کے مقام پر ملنا پتھری کو خارج کرتا ہے۔

(۱۱) اس کی بڑی کی چھال کو خشک کر کے سفوف بنائیں اور اس کو بھندروہ ماشہ ماء اہل (شہد کا پانی) آدھ پاؤ کے ساتھ کھلائیں (فوائد) اس کے استعمال سے عورت کے پیٹ کا مردہ بچہ خارج ہو جاتا ہے۔ (آگاہی) مگر یہ ایک نہایت خطرناک علاج ہے اس کے استعمال سے شدید قے اور دست چاہی ہو سکتے ہیں۔

(۱۲) بندال کے پھل کے اندر کا جالا بھندروہ ماشہ کے کررات کے وقت آدھ پاؤ پانی میں بھگوئیں اور چمکا پلائیں۔

(فوائد) اس کا استعمال استسقاء (علیہ السلام) کا پانی خارج کرتا ہے۔ (آگاہی) مگر یہ ایک خطرناک دوا ہے۔

(۱۳) بندال کے پھل کا رس نکال کر دہ بونڈنا

ک میں ڈالنے سے خوب چھینگیں آتی ہیں اور برقان کے سبب آنکھوں کا پیلا پن اور درد شقیہ (آدھ ماشہ) رفع ہو جاتا ہے۔

(بندال کے مخالف اثرات) اس کو کھلائے سے پیٹ میں نہایت شدید ناقابل برداشت درد دھکتا ہے شدید قے اور بیکثرت پٹکے دست چارہ ہو جاتے ہیں۔ گرم زاج والوں اور کمزور آدمیوں کے لیے زہر ہے اس کے استعمال سے عہہ جگر اور آنکھوں میں شدید خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ جمال گونا کے قائم مقام ہے۔ کمزور آدمیوں سے اشخاص۔ حاملہ عورتوں پر بیشک اور بواسیر کے مریضوں کو یہ دوا ہرگز نہ کھلائی جائے۔

بھو پھلی

(مختلف نام) بھو پھلی، بارہ پھلی، گرد بونٹی

(شکل و صورت) ایک چھتے دار زمین پر بچھی ہوئی بوٹی ہے جس کی پتیاں چنے کی پتیوں سے بڑی اور شاخیں باریک ہوتی ہیں۔ پتوں میں ایسی رگیں ہوتی ہیں جن کی وجہ سے جھریاں پڑ جاتی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کے کنارے کٹے ہوئے ہیں۔ اس کا پھول بہت چھوٹا اور زرد ہوتا ہے۔ اس کی پھلیاں پٹکی۔ چھوٹی اور ناخن کی طرح ٹیڑھی ہوتی ہیں لیکن بعض سیدھی بھی ہوتی ہیں۔ اس کی ڈالیاں ملنے سے ہاتھوں میں چبکتی ہیں اس بوٹی کو بکری اور بھیڑیں بہت شوق سے کھاتی ہیں اور کھا کر موٹی تازی ہو جاتی ہیں۔

(افعال و خواص) جریان۔ سرعت۔ رقت مٹی۔ اختتام اور ضعف باہ کے لیے بالخاصہ نہایت مفید ہے اور درافغ سوزاک و چوٹ ہے۔

مجر بات

(۱) بھو پھلی بوٹی چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح نہار منہ پانی میں پیس چھان کر شکر سفید ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

پودینہ

(مختلف نام) پودینہ (اردو - ہندی) پودنہ (فارسی) خدنگ - فوج
حبث - نغاح (عربی) منٹ (Mint) (انگریزی) منتھا
(Mintha) (لاطینی) (شکل و صورت) ایک نہایت مشہور چیز
ہے۔ گھریلو طور پر بکثرت مستعمل ہے۔ یوں تو پودینہ کی بہت سی
قسمیں ہیں لیکن عام طور پر دو قسمیں زیادہ مستعمل ہیں۔ (۱)
چھوٹے پتوں والا۔ اس کی بو نہایت تیز ہوتی ہے اور یہ زمین پر
پھیلتا ہے (۲) بڑے پتوں والا۔ اس کی بو کو تیز نہیں ہوتی اور یہ
پودے کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ اس کی اونچائی زمین سے تقریباً
ایک فٹ ہوتی ہے۔ اس کے سب سے کست پودینہ اور پیپ منٹ
کہتے ہیں۔

(افعال و خواص) نہایت لطیف اور مطہل ہے۔ اخلاط غلیظ کو پتلا کرتا
ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ طبعین اور نہایت ہاضم ہے۔ معدے
کی اصلاح کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں اور گردوں کے فضلات کو
خارج کرتا ہے۔ پیشاب اور پینہ لاتا ہے۔ حیض جاری کرتا ہے۔
بغلی اور ہواوی مزاج کا اخراج کرتا ہے۔ استقاء اور یرقان کے
لیے قدرے مفید ہے۔ وضع حمل میں امداد کرتا ہے۔

مغربات

(۱) اگر کان میں کیڑے پیدا ہو جائیں تو تازہ پودینہ کو چھڑ کر اس کا
رس تین چار قطرے روزانہ تین مرتبہ کان میں ڈالیں کان کے
کیڑوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

(۲) پودینہ - زیرہ سفید - ہر ایک تین ماشہ - الائچی خرد مسلم ۵ عدد
پانی میں پیس چھان کر پلا لیں۔

فوائد (کثرت احتلام - سرعت انزال - رقت اور جریان کے لیے
سیر کامل ہے۔

(۲) بھوپھلی - ریش برگد (برگد کی ڈاؤسی) دونوں ہوزن لے کر
برہ میں خشک کر کے مشل ماکدہ کے سفوف تیار کریں۔ بقدر تین
۔ شہ روزانہ صبح نہار منہ شکر سفید ہوزن ملا کر گائے کے ایک پاؤ
دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

فوائد (یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔

(۳) بھوپھلی - برگد کی تازہ کوٹلیں سایہ میں خشک کی ہوئی - مغز چم
نی اسفول کی بھوسی - ببول کی کچی پھلیاں سایہ میں خشک کی ہوئی
مکھ ہوزن لے کر مشل ماکدہ کے سفوف تیار کریں اور کل والاؤں
کے ہوزن شکر سفید ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال) چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح نہار منہ ایک پاؤ
بجائے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

(فوائد) جریان - احتلام - رقت اور سرعت کے لیے ایک لاثانی
نسخہ ہے۔

(۴) بھوپھلی بقدر ایک تولہ پانی میں پیس چھان کر شکر سفید ایک تولہ
مرکب نہار منہ پلا لیں سوزاک کے لیے اکسیر کامل ہے۔

(۵) بھوپھلی تین ماشہ سفوف کر کے ایک تولہ گڑ میں ملا کر ایک ہفتہ
خانے سے چوٹ اور چوٹ کا درد زائل ہو جاتا ہے اگر سخت
رہنے سے ٹھنکی پیدا ہو جائے تو وقتی طور پر اس کو کھلانے سے ٹھنکی
دور ہو جاتی ہے۔

(۶) بھوپھلی آدھ پاؤ آدھ سیر پانی میں پیس چھان کر شیرہ حاصل
کریں پھر اس میں ایک پاؤ تل کا تیل ملا کر پکائیں جب پانی جل کر
تیل جیل رہ جائے تو بخافت رکھ لیں۔

فوائد (یہ تیل بالوں میں برابر لگانے سے قبل از وقت بالوں کی
نہین دور ہو جاتی ہے۔

(۷) بھوپھلی خشک مفرد وافر وشوں کے یہاں مل جاتی ہے۔

- (فوائد) ہاضمہ کی خرابی۔ ریاحی تکلیف، نفخ شکم، کاروں کی کثرت۔ متلی اور قے اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔
- (۳) پودینہ خشک ایک تولہ، نمک سیاہ تین ماشہ سفوف کر کے شہد خالص دو تولہ میں ملا کر رکھ لیں۔ تین ماشہ روزانہ تین چار مرتبہ چٹائیں۔
- (فوائد) پیٹ میں بلغم کا اجتماع۔ بلغمی متلی۔ معدہ کی سردی اور ہاضمہ کی خرابی اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے۔
- (۴) تازہ پودینہ کو پیس کر پیستانی پر لیپ کرنے سے دردر سرخ ہو جاتا ہے۔
- (۵) پودینہ خشک دو تولہ، نمک سیاہ چھ ماشہ سفوف کر کے رکھ لیں۔ بطور نمجن دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔ (فوائد) مسوڑھوں کے بانڈ پن اور ورم اور درد کو دور کرتا ہے۔
- (۶) تازہ پودینہ ایک پاؤ کو دس بیر پانی میں خوب اُبال کر چھان لیں۔ اس پانی سے سر کے علاوہ پورے جسم کو ایک ہفتہ روزانہ دھوئیں۔
- (فوائد) اس کے استعمال سے خشک و تر ہر قسم کی خارش دور ہو جاتی ہے۔
- (۷) پودینہ تازہ کو آدھ پاؤ کو شراب خالص ایک پاؤ میں خوب پکائیں اور گھولیں، صوب لئی کی طرح ہو جائے تو بحفاظت رکھ لیں۔
- (فوائد) جسم کے سیاہ داغ جو کسی دوا سے نہ مٹتے ہوں اس کو روزانہ تین چار مرتبہ لگائے سے دور ہو جاتے ہیں۔
- (۸) پودینہ خشک کو پانی میں پیس کر کر کے بالوں اور ان کی جڑوں میں خوب ملیں دو گھنٹے بعد سر کو دھو لیں۔
- (فوائد) اس کے استعمال سے بالوں کا جھڑنا موقوف ہو جاتا ہے اور جو بال جھڑ چکے ہیں ان کی جگہ نئے نئے بال پیدا ہو جاتے ہیں۔
- (۹) اکسیر معدہ۔ بادیان (سولف) دو تولہ، گل سرخ۔ پودینہ خشک۔ دانہ الاچی خرد۔ سوسہ ابائی کا رب ایک چھ ماشہ۔ سب کو شام کے سفوف کر کے بحفاظت رکھ لیں۔ (شرکیہ استعمال) ایک ایک چمکی دن میں چار چھ مرتبہ چوبیس اور دونوں وقت کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک تازہ پانی سے کھلائیں۔
- (فوائد) ہائپر ایسڈیٹی (حیزاریہ) اور چٹکے اس کے لیے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے متلی و کھروں کا آنا۔ پیٹ کی جلن۔ نفخ شکایت۔ ہاضمہ کی خرابی گیس کی تکلیف اور پیٹ کا درد موقوف ہو جاتا ہے۔ بہترین نسخہ ہے۔
- (۱۰) اگر کسی کو بلی کاٹ کھائے تو اس کے ذہر کو دور کرنے کے لیے پودینہ بالافاضہ مفید ہے۔ پودینہ خشک کو سفوف کر کے رکھ لیں بقدر چھ ماشہ روزانہ صبح کو ایک ہفتہ کھلائیں اور زخم پر پودینہ کو کر کے خالص میں پیس کر لگا لیں اکسیر ہے۔

چرچٹا

(مختلف نام) چرچٹا۔ لچھڑی۔ چٹ چا۔ اونگا۔ لٹ۔ چیرا۔ (اندو ہندی) او پامارگ (سکرت) چرچرا (بنگالی) اوگاڑا۔ (مرئی) آندھی جھاڑ (مارواڑی) ٹیکھنڈا (پنجابی) اکھڑو۔ اوگاوہ (گجراتی) مارواڑ گونہ (فارسی) انکھ (عربی) روف چیف ٹری (انگریزی) ایکلی آتھنس اسپر۔ اڑٹیکا (لاطینی) لارغانی (پشتو)۔

(شکل و صورت) یہ بوٹی عام طور سے ہر جگہ پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی ایک فٹ سے دو فٹ تک اونچی جھاڑی کی شکل میں پائی جاتی ہے۔ میں کئی شہنشاہی پتلی چمڑی کی شکل کی ہوتی ہیں جو جڑ کے قریب سے نکلتی ہیں۔ پتیاں سبز چوڑی نوکدار ہوتی ہیں۔ ان پتیوں کے باریک روئیں ہوتے ہیں پتیاں ۳/۱۵ انچ لمبی اور ۳/۱۳ انچ چوڑی ہوتی ہے۔ یہ پتیاں اس کی لمبی شاخوں میں لگی رہتی ہے۔

سب سے بڑی آسان پہچان یہ ہے کہ اس کی شاخوں پر جو کی شکل کے کانٹے لگے رہتے ہیں۔ یہ کانٹے اس کے پاس سے گزرنے سے کپڑوں پر چپک جاتے ہیں۔ اس کے پھولوں میں بیج ہوتے ہیں جو چاول کے چھوٹے چھوٹے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور یہ شمار ہوتے ہیں۔ عموماً اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک سرخ شاخ والا دوسرا سفید شاخ والا لیکن سفید شاخ والا کم دستیاب ہوتا ہے۔ یہ بیٹی برسات کے موسم میں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کا ذائقہ کھاری۔ تیز۔ کڑوا اور خراب ہوتا ہے۔

(افعال و خواص) یہ ایک کثیر الفوائد حیرت انگیز بوٹی ہے اور سانپ اور بچھو کے زہر کا تریاق ہے۔ اس کے فوائد درج ذیل ہیں:

محریات

- (۱) اس کی پتیوں کو ل کر اس کا رس سانپ اور بچھو کے کانٹے ہوئے مقام پر لگانے سے سانپ اور بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ (۲)
- اس کے بیجوں کے سفوف کو بقدیر چاررتی کھلانے سے یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ (۳) اس کی تازہ جڑ کو گھس کر لگانے سے سانپ اور بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ (۴) اس کی پتیوں اور تازہ کھنکھ میں لیں اور کھنکھ میں لے کر بچھو کو پکڑیں اور ہاتھ میں لے لیں تو بچھو تنک نہیں مار سکتا۔ اس بوٹی کے قریب بچھو ہرگز نہیں آتا۔ اگر اس بوٹی کو اس میں بچھو کھدیں تو بچھو مفلوج اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ (۵) اس کی تازہ جڑ بقدیر چاررتی پانی میں پیس کر چلانے سے اور اسی کو مقام مافوق پر لگانے سے سانپ اور بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ (۶) اس کی تازہ جڑ پانی میں رکھ کر کھلانے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ (۷) اس کی تازہ پتیوں کو پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولی بنائیں ایک گولی جس کو کتے یا سانپ نے کاٹا ہو کھلائیں اور اس کی سبز جڑ کو پیس کر مقام مافوق پر لگائیں۔ ان شاء اللہ زہر دور ہوگا۔ (۸)
- اس کے بیجوں کو پیس کر سوگنکھاتے ہے تاکہ اسے نزلہ پک کر پٹھنی اور خولادی درد اور درد حقیقہ دور ہو جاتا ہے۔ (۹) اس کی جڑ کو خشک کر کے اس کا سفوف بنا کر سفوف بطور نامہ منجھنے سے مذکورہ بالا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ (۱۰) اس کی پتیوں اور شاخوں کے رس کو دانتوں اور مسوڑھوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ (۱۱) چر چٹا کی راکھ دو تول کو ساڑھے سات تولہ توں کے تیل میں پکا میں پھر اس کو چھان کر رکھ لیں۔ دو تین قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں کان کا درد رفع ہو جائے گا۔ (۱۲) اس کی پتیوں کو پیس کر مقام مافوق پر لگانے سے بھڑ اور شہد کی مکھیوں کا زہر اتر جاتا ہے۔ (۱۳) چر چٹا کی جڑ چار انگل کو چاچا ایک پاؤ میں پیس چھان کر صبح پلانے سے برقان کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ (۱۴) چر چٹا کی راکھ چھ ماشہ کو دس تولہ پانی میں ملا کر زکات کو کھو دیں۔ صبح اس کا پانی تھنار کو سوٹھ کا سفوف دو ماشہ کھلا کر چھائیں۔ اس کا استعمال درد شکم۔ نفخ۔ باد گولا اور مثانہ کی پتھری کے لیے اذ حد مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے اس کی جڑ پتیوں اور شاخوں کا جیٹانہ بھی اذ حد نافع ہے۔ مذکورہ اجزاء کو ایک پاؤ پانی میں اُبال کر جو شانہ تیار کریں۔ (۱۵) اس کی جڑ چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ پانچ دانہ کو پنی میں پیس چھان کر پلائیں اور اس کی پتیوں کو پیس کر گلدی بنا کر بوا سیر کے سونے پر باندھیں اس کے استعمال سے بوا سیر کا خون بند ہو جاتا ہے اور مسے تحلیل ہو جاتے ہیں۔ (۱۶) اس کی سوکھی پتیوں کو حالم میں رکھ کر یا سگریٹ بنا کر پیٹا دم کے لیے مفید ہے۔ (۱۷) اس کی سوکھی پتیوں کا سفوف بقدیر چاررتی پانی کے ہر مراحہ کھلا تا سوزاک کے لیے نافع ہے۔ (۱۸) چر چٹا کا مسلم درخت مع جڑ کے کوٹ کر بقدیر یہ تولہ پانی میں ایک پاؤ میں جوش دے کر مل چھان کر صبح پلانے سے پیشاب بکثر ہوتا ہے۔ اس کا استعمال استقائے کے لیے نہایت مفید ہے۔ اگر ضرورت سمجھی جائے تو صبح اور شام دونوں وقت استعمال کریں۔ (۱۹) اس کی پتیوں کا پانی ایک تولہ چھ چھ دس تولہ میں ملا کر

پلانے سے خون جھین بند ہو جاتا ہے۔ (۲۰) اس کی جڑ کا ٹکڑا بچہ دانی میں رکھنے سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۲۱) چر چٹا اعلیٰ درجہ کی مسقطہ جین (حمل کو ضائع کرنے والا) اور سہل ولادت (بچہ پیدا ہونے میں آسانی پیدا کرنے والا) ہے چنانچہ اس مقصد کے لیے اس کو مندرجہ ذیل طریقوں سے استعمال کرایا جاتا ہے۔

(۱) اگر حاملہ کے پیٹ میں درد برابر ہو لیکن بچہ نہ پیدا ہو رہا ہو تو چر چٹا کی جڑ ایک تولہ پرانا گڑد تولہ کو ایک پاؤ پانی میں خوب جوش دے کر مل چھان کر نیم گرم پلائیں۔ بچہ فوراً آسانی پیدا ہو جائے گا۔

(ب) چر چٹا کے بیج اور گاجر کے بیج ہر ایک تین ماش کو صوف کر کے نیم گرم پانی سے کھلائیں بچہ آسانی تولہ ہو جائے گا۔

(ج) اس کی جڑ کو حاملہ کی کمر میں باندھنے سے یا اس کو پانی میں پیس کر پیڑ و پر نیم گرم لیپ کرنے سے بچہ آسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

(د) اگر بچہ رحم کے اندر مر چکا ہو تو چر چٹا کی تازہ جڑ کو صاف کر کے پیس کر بچہ دانی کے منہ میں پانچ سے دس منٹ تک رکھنے سے غرہ بچہ خارج ہو جاتا ہے۔

(۲۲) اگر بغل میں گٹھیں پیدا ہو جائیں تو اس کی جڑ کو دانی میں نیم گرم لیپ کر کے گٹھیں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ (۲۳) چر چٹا

کی جڑ ہلدی اور کوٹ کڑا ہموزن لے کر پیس کر تیل کے تیل میں ملا کر بطور مسدہ مالش کر کے سے حق (سیویاں) کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ (۲۴) چر چٹا کی جڑ چر چٹا پتیاں ایک پانچ تولہ کوٹ کر تیل میں پیس کر تیل کو چھان لیں اس تیل کی مالش

خارش کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۲۵) چر چٹا کی جڑ دو تولہ گندھک آملہ سار ایک تولہ کو سرکہ انگوری میں پیس کر دوا پر ملنے سے داد کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ (۲۶) چر چٹا کی جڑ چھ ماش۔ مرج سیاہ پانچ دانہ کو پانی میں پیس کر چھان لیں گڑد و زنجبیل پلانے سے خون صاف

ہو جاتا ہے۔ (۲۷) چر چٹا کی سبز پتیاں صوف، شیش، مغز بادام شیریں ہموزن لے کر کھرب کو پانی میں پیس کر نیم گرم پستان پر لیپ کریں۔ ہر قسم کا درم پستان دور ہو جاتا ہے۔ (۲۸) چر چٹا کی ایک بڑی سیدی بٹی کو دہان پر دھک کر تلو سے چکا دیں۔ کسیر کا خون فوراً بند

ہو جائے گا۔ (۲۹) چر چٹا کی تازہ پتیاں۔ نمون چھلا ہوا۔ سیاہ مرج و ہموزن لے کر گھوٹ کر چھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ لرزہ سے آنے والے بخار یعنی ملیریا کے لیے نہایت مفید ہیں۔ دوسرے چار گولیاں تک بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ قبل نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ (۳۰)

چر چٹا کی جڑ چھ ماش۔ مرج سیاہ پانچ دانہ کو پانی میں پیس کر چھان لیں۔ یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔ (۳۱) چر چٹا کی جڑ۔ مرج سیاہ ہموزن لے کر خوب کھل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ سوکھا کے لیے یہ گولیاں اکسیر ہیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو ماں

کے دودھ میں گھول کر بچہ کو پلائیں۔ جس عورت کے بچے اس مرض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں اس عورت کو ایام حمل میں روزانہ ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلائیں اور صبح حمل تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ (۳۲) چر چٹا کی پتیاں۔ سہدی کی جڑ ہر ایک ایک تولہ۔ مرج سیاہ

تین عدد کھل کر کے کالی مزج کے برابر گولیاں بنائیں۔ مذکورہ بالا طریقے پر استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔ (۳۳) چر چٹا کی جڑ کو سایہ میں لٹک کر صوف تیار کریں اور شکر سفید ہموزن ملا کر رکھ لیں بقدر چھ ماش صبح اور شام کو گائے کے دودھ

کے ہمراہ کھلائیں۔ رقت مٹی اور استحکام کے لیے مفید ہے۔ (۳۴) اس کے بیج کو کوٹ کر پانی میں پکا کر کھیر بنا کر کھلا دینے سے تقریباً پندرہ روز تک بھوک نہیں لگتی۔ سادھو اور سنا سیول کا یہ عمل ہے۔

نمک چرچنا

چرچنا کے مسلم پودوں کو خشک کر کے جلا کر پھر اس کی راکھ کو بہت سے پانی میں حل کریں اور رکھ چھوڑیں دوسرے دن صاف پانی نکھالیں اب اس نکھارے ہوئے پانی کو آگ پر پکا کر خشک کر لیں۔ سفید رنگ کا نمک حاصل ہوگا اس کو بحفاظت رکھ لیں۔ یہ نمک مندرجہ ذیل امراض کے لیے حسب ذیل ترکیب سے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

- (۱) یہ نمک دورتی لعوق سپستاں ایک تولہ میں ملا کر صبح اور شام کو چٹائیں۔ (فوائد) نزلہ دی کھانسی اور نزلہ دی دمہ کے لیے نہایت مفید ہے۔
- (۲) نمک چرچنا تین رتی شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر صبح اور شام کو کھلائیں۔ (فوائد) بلغمی دمہ کے لیے اکسیر کمال ہے۔ (۳) دو تین رتی یہ نمک شکر سفید بڑھ ماشہ میں ملا کر تازہ پانی سے صبح اور شام کو کھلائیں۔ (فوائد) ہر قسم کی بواسیر کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۴) نمک چرچنا چار رتی شربت بزوری معتدل دو تولہ میں ملا کر صبح اور شام کو چٹائیں۔ (فوائد) استقائے لمبی کے لیے بہت مفید ہے۔ (۵) نمک چرچنا چار رتی آتش کے دو روہ ایک پاؤں کے ساتھ صبح کھلائیں۔ (فوائد) استقائے رتی کے لیے ازہمہ باعث ہے۔ (۶) نمک چرچنا دورتی گل ارغنی بڑھ ماشہ سنو کے تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ (فوائد) کثرت حیض کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۷) نمک چرچنا چار رتی عرق کلاب نیم گرم دو تولہ کے ساتھ دروزہ شروع ہونے کے بعد کھلائیں۔ بچہ آسانی کے ساتھ بہت تھلک پیدا ہو جاتا ہے۔ (۸) نمک چرچنا چار رتی کھلا کر شربت بزوری معتدل دو تولہ عرق بادیان ۵ تولہ میں گھول کر نیم گرم پلائیں۔ (فوائد) گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لیے نہایت مفید ہے۔

چرچنا کا گچھر: (ترکیب تیاری) چرچنا کا مسلم درخت جڑ کے لیے کرشی وغیرہ دوڑ کر کھم کو ب کر لیں پھر اس کو دو گنا لکھل (ریکٹی فائیڈ اسپرٹ) میں ایک شیشی کے معیار پر لاکر والی شیشی میں بھگو دیں اور اس بوتل کو ابھر سے سرد کرے میں رکھیں اور اس بوتل کو روزانہ عورت کو ایام حمل میں روزانہ ایک گولی صبح اور ایک شام کھلائیں اور وضع حمل تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ (۳۲) چرچنا کی چٹاں۔ سہدی کی جڑ ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ بیس عدد کھل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مذکورہ بالا طریقہ پر استعمال کریں۔ یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔

(۳۳) چرچنا کی جڑ کو سیاہی میں خشک کر کے سفوف تیار کریں اور شکر سفید معجون ملا کر رکھ لیں بقدر چھ ماشہ صبح اور شام کو گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ رقت منی اور استحکام کے لیے مفید ہے۔

(۳۴) اس کے بیج کو کوٹ کر پانی میں پکا کر کھیر بنا کر کھلا دینے سے تقریباً پندرہ روز تک بھوک نہیں لگتی۔ سادھو اور ستاویوں کا یہ عمل ہے۔

سرسر کنڈا

(مختلف نام) سرکنڈا-سپت-سینٹھا۔ (اردو-ہندی) کاناسر (پنجابی) چرکانڈا (گجراتی) ترکانڈے (مرہٹی) قصب (عربی) نے (فارسی) (شکل و صورت) سرکنڈا مشہور چیز ہے۔ اس کے پودے کی اونچائی آٹھ فٹ سے بارہ فٹ تک ہوتی ہے۔ اس کے بڑے بڑے چھند ہوتے ہیں اس کے اندرونی لکڑی سے قلم بنائے جاتے ہیں۔ یہ پھیر چھانے کے کام آتا ہے۔ اس سے مونڈھے بھی بنتے ہیں۔ اس کی چھال کو مونچ کہتے ہیں۔ موسم برسات کے بعد اس میں پھول لگتے ہیں۔ یہ پھول تقریباً ایک فٹ لمبے ہوتے ہیں ان کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ نہ کوئی ذائقہ ہوتا ہے۔

مغربات

- (۱) سرکنڈا کا پھول ایک تولہ چلم میں رکھ کر جلائیں اور اس کا دھواں کھیں۔ روزانہ دو تین بار یہ عمل کریں۔ (فوائد) بوا سیر کا خون کٹائی آتا ہو اس کے استعمال سے دور وز میں بند ہو جاتا ہے۔
- (۲) اس کی جڑ دو تولہ سوئھ ایک تولہ دونوں کو پانی میں پیس کر لگا لیں (فوائد) داوا اور مہاسوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ نیم گرم لگانے سے دور قلیل ہو جاتا ہے۔
- (۳) اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر شام ماؤف برکانے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے اور سرکے سبج کے لیے مفید ہے۔
- (۴) اس کے کھلہ کا نمجن دانتوں کو صاف کرتا ہے۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور مسوڑھوں کے خون کو بند کرتا ہے۔
- (۵) جلدے ہوئے سرکنڈا کے نصف وزن تکسیر ملایں اور سفوف تیار کر کے رکھ لیں۔ ایک ایک چمکلی منہ میں رکھ کر روزانہ کئی بار چوسائیں بلغمی اور زرد لاوی کھانسی کے لیے مفید ہے۔
- (۶) سرکنڈا کے اوپر کے چھلکے جلا کر اس کا حسب معمول نمک تیار کریں۔ یہ نمک دور قی کھلا کر شربت بزوری معتدل دو تولہ نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ (فوائد) گھوڑہ ادیشانی کی پتھری ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔
- نوٹ: نمک بنانے کی ترکیب چرچٹا کی بحث میں گزری چکی ہے۔
- (۷) سرکنڈا کے اوپر کے چھلکے ایک تولہ لے کر ان کو کھیل کر دبا جائے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر پلائیں۔ اسی طرح صبح بھگو کر شام کو پلائیں۔ (فوائد) ذیابیطس کے لیے اسیر صفت ہے۔
- (۸) سرکنڈا کی جڑ کو کھیل کر بقدر پانچ تولہ پانی ایک سیر میں خوب جوش دے کر خوب مل چھان کر بزوری معتدل چار تولہ شامل کر کے صبح اور شام کو پلائیں۔ (فوائد) اس کے استعمال سے جنس جاری ہو جاتا ہے۔
- (۹) سرکنڈا کو جم جڑ کے جلا کر سفوف کر کے سرکہ خالص میں ملا کر مقام ماؤف پر لپ کریں۔
- (فوائد) بالچر کی شکایت دور ہو جاتی ہے اور بال نکل آتے ہیں۔
- (۱۰) سرکنڈا کی را کھ کو زخموں پر چھڑکنے سے خون خواہ کتنا بہتا ہو بند ہو جاتا ہے۔

تمام شد۔

رمضان المبارک کے فضائل و برکات

قاضی بہار مفتی محمد ثناء اللہ المصطفیٰ ثناء القادری، مڑپاوی

تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے جملہ بنی نوع انس و جن، حیوانات و جمادات کی تخلیق فرمائی اور ہمیں اپنے تمام مخلوقات میں عزت و فضیلت سے سرفراز فرمایا، اور دود و سلام ہو خاتم النبیین احمدؐ جی محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کہ جسکی تخلیق ہماری تخلیقات کا باعث بنی۔ اور ساتھ ہی رب العزت کا کروڑہا کروڑ احسان ہے کہ اس نے ہمیں رمضان جیسی عظیم نعمت سے مالا مال فرمایا، فیضان رمضان کے کیا کہنے کہ اس کی ہر گھڑی، ہر لمحہ فیوض و برکات کے لازوال نعمتوں سے معمور ہے۔ اعمال صالحہ کے اجر و ثواب کا حال تو یہ ہے کہ اگر آپ نفل پڑھیں تو ثواب فرض نماز کے برابر اور فرض کی ادائیگی کا ثواب ستر ۷۰ گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی رمضان المبارک میں ایک بار سبحان اللہ کہے تو غیر رمضان المبارک کے ایک لاکھ ”سبحان اللہ“ کہنے کے برابر ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن حکیم کے سورۃ البقرہ میں ماہ رمضان المبارک کے برکات و حسنات میں سے روزہ کی فریضت و اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر یہ زکاربین سکو، توحید، نماز، حج اور زکوٰۃ کی طرح رمضان کے روزے بھی رکن اسلام سے ہیں۔ یوں تو روزے کو موسم بھی کہتے ہیں۔ جس کا مطلب رک جانا ہے، لیکن شریعت مطہرہ میں رمضان کے ایسے لئے خواہشات نفس کے مذموم محرکوں سے باز رہنے کا نام روزہ ہے۔ رمضان کی فضیلت و برکت اس آیت کریمہ سے بھی خوب عیاں ہو جاتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ“ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا۔

مفسر شہیر حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمۃ آیت کریمہ ”شہر رمضان اللہی“ کے تحت تفسیر نعیمی میں فرماتے ہیں: ”رمضان“ یا تو ”رحمن“ عز وجل کی طرح اللہ کا نام ہے، چونکہ اس مہینہ میں دن رات اللہ عز وجل کی عبادت ہوتی ہے۔ لہذا اسے ”شہر رمضان“، یعنی اللہ کا مہینہ کہا جاتا ہے۔ جیسے مسجد کو کہہ کر اللہ عز وجل کا گھر کہتے ہیں کہ وہاں اللہ عز وجل کے نبی کام ہوتے ہیں۔ روزہ، تراویح وغیرہ تو ہیں ہی اللہ کے۔ مگر بحالت روزہ جو جائز تو کروی اور جائز تجارت وغیرہ کی جاتی ہے وہ بھی اللہ کے کام قرار پاتے ہیں۔ اس لئے اس ماہ کا نام رمضان یعنی اللہ کا مہینہ ہے۔

یابہ ”رمضائی“ سے مشتق ہے ”رمضائی“ موسم خریف کی بارش کو کہتے ہیں جس سے زمین دھل جاتی ہے اور ”ربیع“ کی فصل خوب ہوتی ہے۔ چونکہ یہ مہینہ بھی دھل کے گرد و غبار دھو دیتا ہے اور اس سے اعمال کی کھیتی ہری بھری رہتی ہے۔ اس لئے اسے رمضان کہتے ہیں۔ مزید اسکے علاوہ اور بھی کئی وجہ تسمیہ آیت مقدسہ کی روشنی میں رقم فرماتے ہیں: تفصیل کے لئے تفسیر نعیمی ملاحظہ فرمائیں۔

مندرجہ بالا آیات کریمہ سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ مسلمان پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ پہلے لوگوں پر فرض

کئے گئے تھے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ روزہ ایک قدیم ترین عبادت ہے جس کی ابتدا تاریخ انسانی کے فرد اول حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی ہے۔ اور اس کی تکمیل و انتہا خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الخیۃ والثناء کی شریعت مطہرہ پر ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آخری کتاب قرآن حکیم تک ہر آسمانی کتاب و شریعت میں روزہ کو ایک خاص امتیازی اور بنیادی عبادت کا مقام دیا گیا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا معمول تھا کہ آپ ہر ماہ ایام بیض کے تین روزے رکھتے اور شریعت نوحی میں بھی ہر ماہ کے یہی تین روزے فرض تھے، لیکن شریعت موسوی میں رمضان کے علاوہ ہفتہ اور عاشورہ محرم کے روزے بھی فرض تھے۔ مگر اکابرین دینیہ کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے حکم الہی میں تحریف کیں۔ اور ماہ رمضان کے بجائے موسم سرما کے دنوں میں روزے رکھتے تاکہ شدت پیاس سے محفوظ رہے۔

لیکن دین اسلام نے اس عظیم الشان عبادت کو عین خالصتہ الہی کے مطابق مکمل فرما کر اپنے فرمانبرداروں کو اس کی لاقافی قدروں سے روشناس کیا۔ یہاں تک کہ اسلام نے روزہ کو فضل رب و جلال کا آئینہ و عرش مصطفیٰ کا زینہ قرار دیا۔ حتیٰ کہ روزہ کے برکات و حسنات سے بے شمار اولیاء کو ہلاکت ملی۔ حضرت عبید بن جراح رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ روزہ آدمی کی طریقت ہے۔

چنانچہ سنا کہ ان حق و صداقت روزہ منی کے ذریعہ اپنے مالک حقیقی کو خوش کرتے ہیں۔ اور ایسی سے رضائے الہی حاصل کرتے ہیں۔ روزے کے پس پردہ ان نکتہ دینی و دنیاوی حکمتیں اور رموز و نکات پنہاں ہیں جس کی لذت کا حصول صرف روزہ داری کر سکتا ہے۔ اسی لئے محبوب خدا کثرت سے نفل روزے رکھ کر فضل الہی کا مزہ لیتے ہیں۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو راہ ہدایت کی دلیل و حصول روحانیت کا ذریعہ، تقویٰ و توبہ کی خاص علامت، اعمال صالحہ کی بہار، مردہ دلوں کی حیات کے لئے نسخہ کیمیا، جسمانی بیماریوں کا مجرب علاج، انعامات خداوندی و رحمت الہی کا وسیلہ، دخول جنت کا باب، معرفت حق و صداقت کا جام، اور محبوب خدا کی شفاعت کا ضامن ہے۔ گویا کہ روزہ اسلامی کی عبادات میں ایک عظیم ترین عبادت ہے جس سے اللہ اور اس کے رسول علیہ السلام خوش ہوتے ہیں۔ اسے روزے کی ادائیگی پر استحکام و استقلال بخشا ہے۔ فضائل روزہ سے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

لَوْ يَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا فِي رَمَضَانَ لَمَنْعُوا الْهَيْبَةَ أَنْ تَكُونَ الْمُسْتَنْتَ كُلَّهَا رَمَضَانَ، (یعنی، ترغیب)

اگر اللہ کے بندے رمضان کی فضیلت جان لیں تو میری امت تمام سال روزہ رہنے کی خواہش مند ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اولاد آدم کا ہر نیک عمل اس کے لئے بڑھایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ ایک نیک کے بدلے میں دس نیکوں کا ثواب ملتا ہے۔ جو حیات و سبکیوں تک جا پہنچتا ہے۔ فرمان عالی شان ہے کہ روزہ میرے لئے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ وہ اس لئے کہ روزہ دار اپنی خواہشات نفس اور اپنے کھانے کو میرے لئے چھوڑتا ہے اور روزہ دار کے لئے دو فرحتیں ہیں ایک تو افطار کے وقت دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت، اور روزہ دار کے منہ کی بوالہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے اور روزہ وصال ہے پس جب تم سے کوئی روزے سے ہو تو اس میں بدکلامی نہ کرے اور نہ دنگا فساد اور اگر کوئی اسے برا کہے یا لڑتا چاہے تو اسے کہہ دو کہ میں روزہ دار ہوں۔ (بخاری شریف)

فضائل رمضان المبارک میں روزہ کی ایک فضیلت یہ بھی منقول ہے، کہ اللہ تعالیٰ روزہ دار کی دعاء مقبول فرماتا ہے۔ بشرطیکہ انکی دعا و پکار میں عجز و انکساری پوشیدہ ہو، ساتھ ہی ساتھ خلوص نیت میں پختہ ہو، عادل ہو جو برہم و ستم سے پرہیز کرتا ہو، کذب و جھٹلوری کو راہ نہ دیتا ہو، سیدہ عشق رسول کا مدینہ ہو۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رمضان المبارک کی ہر شب و روزہ اللہ کے یہاں سے جہنم کے قیدی چھوڑے جاتے ہیں۔ اور ہر مسلمان کی ہر شب و روزہ میں ایک دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

اسی طرح رمضان المبارک کی شب قدر میں ایمان و اخلاص کے ساتھ قیام (قیام سے مراد قیامت تراویح) کو اللہ رب العزت کے یہاں ایک نمایاں مقام و مرتبت حاصل ہے اور یہ تین چیزیں روزہ، تراویح، اور شب قدر کی رات کا قیام بندوں کو اللہ عز و جل کے قریب کر دیتی ہے۔ اور خلوص نیت کے ساتھ ادائیگی پر اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان المبارک کے روزے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے رمضان المبارک میں ایمان و اخلاص سے راتوں میں عبادت کی (یعنی تراویح پڑھی) اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے شب قدر میں ایمان و اخلاص کے ساتھ قیام کیا اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

نیز حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کرنے کے برابر ہے۔ حضرت مفتی احمد یار خاں نمبریں نے ماہ رمضان کے تیرہ فضائل بیان فرمائے ہیں جن میں ہم درج کئے دیتے ہیں۔

(۱) کعبہ معظمہ مسلمانوں کو بلا کر دیتا ہے اور رمضان اگر رحمتیں بابتھا ہے۔ گویا وہ (یعنی کعبہ) کنوئیں ہے اور یہ (یعنی رمضان) دریا ہے یا وہ (کعبہ) دریا ہے اور یہ (رمضان) بارش۔

(۲) ہر مہینہ میں خاص تاریخیں اور تاریخوں میں بھی خاص وقت میں عبادت ہوتی ہے۔ مثلاً بقرہ عید کی چند (مخصوص) تاریخوں میں محرم کی دسویں تاریخ افضل۔ مگر ماہ رمضان میں ہر دن اور ہر وقت عبادت ہوتی ہے، روزہ عبادت، افطار عبادت، افطار کے بعد تراویح کا انتظار عبادت، تراویح پڑھ کر سحر کی کے انتظار میں سونا عبادت، سحر کی کھانا بھی عبادت، غرضیکہ ہر آن میں خدا کی شان نظر آتی ہے۔

(۳) رمضان ایک بھیڑی ہے جیسے کہ بھیڑی زنگ آلود لوہے کو صاف اور مقبوضہ تر بناتا کر مشین کے پارٹ پرزے کے قابل بناتی ہے اور سونے کو زیور کے تانبے اور نیک لوگوں کے درجے بڑھاتا ہے۔

(۴) رمضان میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے۔

(۵) بعض علماء فرماتے ہیں کہ جو رمضان میں مر جائے اس سے سوالات قبر بھی نہیں ہوتے۔

تمام شد۔

ترجمہ: ہم نے دوزخ کے لئے جنات اور انسانوں کی ایک بڑی تعداد طے کر رکھی ہے، ان کے دل تو ہیں لیکن وہ سمجھتے نہیں ہیں اور ان کے کان بھی ہیں لیکن وہ سنتے نہیں ہیں اور ان کی آنکھیں بھی ہیں لیکن وہ دیکھتے نہیں ہیں۔ یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں؛ بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں اور یہی لوگ حق سے غافل ہیں۔ غرض اس کی وضاحت اس مختصر مکتوب میں ممکن نہیں ہے۔

قل لو كان البحر مدادا.....

ترجمہ: اگر تمام دریا روشنائی بن جائیں اور خدا کی حمد و ثنا کہیں تو تمام روشنائی ختم ہو جائے گی؛ لیکن خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کے کلمات پھر بھی باقی رہ جائیں گے۔ ان آیات کریمہ کا مصداق اسی نے مختصر طور پر لکھ دیا ہے، واضح ہو کہ یہ انfas اول، اول باطن میں تھے جب ظاہر ہوئے تو آخر ہو گئے اور عاریت حق تعالیٰ کا مطلب اس انfas کی عاریت ہے اور شخص باطن میں عین حق ہے لہذا اسی عقیدہ کے ساتھ اس شغل عظیم کی پابندی کرنا چاہئے اور مضبوطی سے اس عقیدہ پر قائم رہنا چاہئے کہ شمس عین حق تعالیٰ ہے۔ مختصر یہ ہے کہ غوثیت اور قطبیت اور ابدانیت اسی پاس انfas پر موقوف ہے اور اسی سے حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ان عزیزی کو اپنا شفق عطا فرمائے۔

ترجمہ مکتوب سوم (۳)

جان سے پیارے عزیز دولت جبر نور دھرم طالب اسرار مخفی و جلی میر مظفر علی زاد اللہ شوقہ ہرے حلام مسنونہ سنت جناب سیدنا خیر الامام صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کے بعد عرض خدمت یہ ہے کہ آپ کا محبت بھرا خط نظر تو از ہوا آپ کے حالات سے باخبر کر کے دل کو مہر دار اور روح کو تازگی بخشی اور آپ نے جو استغفار کی قبولیت اور عدم قبولیت کے بارے میں دریافت کیا ہے تو جو با عرض ہے کہ آیت کریمہ کے تحت ہر مسلمان مرد و عورت کی توبہ اور استغفار درگاہ رب ذوالجلال میں مستجاب اور مقبول ہوتی ہے۔

ان الله يقبل التوبة عن عباده ويأخذ الصدقات وان الله هو التواب الرحيم

ترجمہ: بے شک خدائے تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات کو شرف قبولیت بخشی ہے اور بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا اور رحیم و کریم ہے اور کثرت سے استغفار کرنے پر ہمارے الہی کے تصور کے اسباب تھے ہے کیوں کہ یہ اس کی جمالی صفت ہے اور استغفار نہ کرنا خدائے تعالیٰ کے عتاب اور غیظ و غضب کا باعث ہے کہ اس کا تعلق صفت جلال سے ہے اس آیت کریمہ کے بموجب: ہما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم۔ و ما کان اللہ معذبہم و ہم یستغفرون۔ یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ ان کو (دنیا میں) کسی طرح کا عذاب نہیں دے گا جب کہ آپ ان میں موجود ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ ان کو اس حالت میں بھی عذاب نہیں دے گا جب کہ وہ خدا سے استغفار کرتے رہتے ہیں، اور قطع نظر قبولیت توبہ و استغفار و عدم قبولیت استغفار و توبہ کے خود یہ توبہ اور استغفار مجموعیت حق و سچا تعالیٰ کا باعث ہے۔ اس آیت کریمہ کے تحت ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطہرین ہے۔ خدائے تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک کی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور آپ نے جو غلبہ شیطانی سے محفوظ رہنے کا عمل دریافت کیا ہے تو حقیقت حال یہ ہے کہ عالم امکان میں کوئی بھی فرد بشر ایسا نہیں ہے جس پر شیطان کا قبضہ اور تصرف نہ ہو چنانچہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو باوجود ذر و ذر و تین مرتبہ شیخ صدر کے خدائے تعالیٰ کی طرف سے اسم الہی کی استعانت سے شیطان لعین سے پناہ مانگنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ملاحظہ کریں (پ ۱۸، سورہ مومنون، رکوع ۶) قل رب اعوذ بک من ہمزات الشیطان واعوذ بک رب ان یحضرن۔ کہہ دے اے محمد کہ اے پروردگار میں تجھ

سے شیاطین کے خطرات اور وسوسوں سے پناہ مانگتا ہوں اور اے پروردگار اس سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اور اس اسم باری تعالیٰ کے تمود اور پناہ سے بہتر اور کوئی اس کا متدارک اور علان نہیں ہے۔ کیونکہ خدا نے تعالیٰ کے اسم مبارک کی تلواریں مقابل شیطان کی حیثیت ایک شکنجے جیسی ہے اور نہ شیطان کی قوت قبض اور تصرف ایسی قدرت قوی ہے کہ چند دانوں کے غشط ہونے پر گہیوں کے آٹے کو پھینک دیا جائے اور خدا نے تعالیٰ اپنے وطن جو مومنوں کا دل ہے چھوڑ دے اس لئے مسلمانوں کو خدا نے تعالیٰ سے شیطان کے بھگانے کے لئے استفادہ کرنا چاہئے چنانچہ قرآن مجید میں آیا ہے:

واما... من لا شیطان... هو السميع العليم۔ یعنی اگر تم پر شیطانی حملہ ہو تو خدا نے تعالیٰ سے پناہ چاہو بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے بہت زیادہ ضروری اور لازم ہے کہ وہ ایک پل کو بھی پاس انفاں سے غفلت نہ کرے کیوں کہ یہی وہ اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ شیطانی خطرات و وسوسوں کو دور کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ بات کہ بھول چوک ہونا اور وضو کرنا بار بار اور شیطان شک وشبہ میں ڈالنا پاس انفاں کے شغل کے دوران کے بارے میں جو تحریر ہے اس کی حقیقت یہ ہے کہ جب سچا طالب شغل پاس انفاں کی موافقت کرتا ہے تو اس شغل کی برکت سے اس کو بحر وحاصل ہوتی ہے اور اس مقام پر کوئی خطرہ اور وسوسہ شیطانی و نفسانی جب ظہور پذیر نہیں ہوتا اور اس حالات محویت کو کہ وہ بھول نہ جان کر بھی تمام بھٹنا چاہئے اور بار بار وضو کرنے کی ضرورت نہیں اور اس شغل مقدس کی پابندی کرنے پر خدا نے تعالیٰ کے حکم سے یہ محویت اور زیادہ ہوتی جائے گی اور انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں جو چاہے گا حاصل ہوگا اور یہ شغل کی محویت کا ظہور حرارت انفاں کا باعث ہے اور امور تعلقات و ذکر یہ انظر امرائے دنیا دار کی صورتوں سے نفرت ہونے لگتی ہے اور یہ سب کچھ اس شغل مقدس کے اثر و برکت سے ہوتا ہے۔ اور وہ فرمان شریف علی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ مرد وہ ہے جس کو کورت کی خواہش اور دنیا کے معاملات انجام دے اور دنیا کی بھیڑ بھاڑ اور شور و غل میں رہ کر بھی ایک سالانی بغیر یاد الہی کے نہ لے اور تم جو اس مرتبہ کے حصول میں مایوسی کا اظہار کر رہے ہو جب کہ حقیقت حال یہ ہے کہ یہ مرتبہ مذکور حالت سبکدوشی فی اللہ میں حاصل ہوتی ہے اس میں جلدی نہیں کرنا چاہئے اور مایوسی کو دل سے دور کرنا چاہئے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے تمہوے ہی دنوں میں اس شغل مقدس کے ذریعہ دیں حاصل ہوگی۔ اور اس کے علاوہ بہت سے طریقے مروجات اور سیر کے ہیں جن کی تعلیم درجہ بدرجہ اس عزیز کو حاصل ہوگی اور یہ جو شغل پاس انفاں میں جلدی کرنے کے بارے میں تحریر ہے اس کی حقیقت یہ ہے کہ یہ شغل مذکور انفاں جاریہ کے مطابق کرنا چاہئے اور جو بات تم نے اسم و زبانت کے حرف ہا کے اختتام کی جگہ کے بارے میں دریافت کی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ الف اور وہ دونوں حروف خلق ہیں اور حرف لام کا خروج زبان کی جڑ سے لہذا زبان جب لام کے مخرج میں چپک جائے تو اسم مکمل ہو جائے گا اور یہ اسم غیب الغیب میں اپنے معنی کے پاس پہنچ جائے گا اور انجام حاصل ہوگا اور چاہئے کہ اسم کے اس مقام پر جانے میں دیدہ خواطر اور وسوسوں کو یہاں بالکل دخل نہ دے اور اس کو اس طرح رہنے دے اور شب کے لحاظ سے شغل مذکور پھر سے کرے یعنی بلند آواز میں کرے اور اعتقاد صحیح آمد و رفت پر رکھے اسم مسکونی خود مقام غیب الغیب سے کہ قلب رکھتا ہے اور شغل مذکور کو جھر کے نیچا تھک کرنے کے بعد اپنے دونوں انگوشتوں کو کان میں پیوست کرے اور ایسی جگہ پر جہاں ممکن تنہائی اپنے آپ کو ہر طرح سے تنہا اور علاحدہ خیال کرے اور غور کرے کہ یہاں چکی چلنے یا بارش پڑنے جیسی آواز سنائی دے گی کہ صوفی کرام کی اصطلاح میں اس کو سلطان الاذکار، بانگ، جرس، صورت سردی اور ذکر روح کا نام دیتے ہیں۔ وقت زیادہ فرصت نہیں دے رہا ہے خدا نے تعالیٰ کی عنایت سے شغل مذکور پابندی سے کئے جاؤ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے کرم عام سے تمہارے تمام خطرات اور وسوسوں کو دور فرمائے گا فقط والسلام۔

سالانہ تہنس مبارک (۱) محرم الحرام

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	نیامان اسلامی شروع	11	عرس امام کاظمی (عجلو)
2	عرس کریم شاہ (پہلی مہینہ)	12	فاتح سوم شہداء کو بٹا
3	عرس حضرت معرفت کوئی (بندہ شریف)	13	وفات شہید ملت مولانا محمد علی جوہر
4	عرس خواجہ شرف الدین (شکوہ)	14	عرس مولانا شمس الدین مہینہ
5	عرس فرید الدین گنج شکر (پاک پین)	15	عرس عین الحق بدایونی
6	وفات حضرت زکریا علیہ السلام	16	عرس مولانا شمس الدین دہلوی
7	عرس شاہ آفاق (میر ولی شریف دہلی)	17	وفات سیدنا زین العابدین
8	عرس سید شاہ (مہینہ)	18	عرس سید عین شاہ سات تار (مہینہ)
9	عرس خواجہ محمد (امداد آباد)	19	عرس مولانا عبدالحق صاحب (بھوپال)
10	یوم عاشورا	20	عرس صاحب کس (دہلی)
21	عرس بھولا بھندر (دہلی)	21	عرس جلال الدین (کشمیر)
22	عرس شاہ جمال (راستے جوہر)	22	عرس حضرت ذوق دہلی
23	عرس فرید پاشا (امداد آباد)	23	عرس شاہ ولی (مراد آباد)
24	عرس شاہ انور علی لاہوری	24	عرس خواجہ محمد محمود (دہلی)
25	عرس شاہ قادری (احمد نگر)	25	عرس سید پیر علی
26	وفات حضرت عمر بنی اللہ عزت و عرس شاہ محمد دال صورت	26	عرس محمد علیا علیان محمد حسن بنی مہدی صورت
27	عرس قدوم اشرفی (چھوچھ شریف)	27	عرس حضرت محمد دال علی
28	وفات مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلی	28	عرس مولانا میر علی شاہ بھوپال
29	عرس سید پیر علی (ناگہ)	29	عرس سید پیر (لاہور)
30	عرس مولانا صاحب باغدرہ (مہینہ)	30	عرس مولانا زکریا

(۲) صفو المظفر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس میر دادر	11	عرس پیر پیر علی
2	عرس جمال شاہ (ماہوری)	12	عرس کالے صاحب (دہلی)
3	عرس کریم شاہ (سورت)	13	عرس سید علی پاشا کوئی
4	عرس مولوی محمد (مہینہ)	14	عرس مولانا فرید الدین (دہلی)
5	عرس پیر علی گرج	15	عرس مہینہ شاہ دہلی
6	عرس خواجہ شرف الدین	16	عرس مہینہ شاہ دہلی
7	عرس فتح شاہ (نور شریف)	17	عرس میر پیر احمد دہلی
8	عرس میر علی شاہ	18	عرس داتا گنج بخش (لاہور)
9	عرس پاشا علی (مہینہ)	19	عرس محمد شہید (دہلی)
10	عرس شاہ عبدالرحیم	20	عرس سید پیر علی (دہلی)
21	عرس جلال الدین (کشمیر)	21	عرس جلال الدین (کشمیر)
22	عرس حضرت ذوق دہلی	22	عرس حضرت ذوق دہلی
23	عرس شاہ ولی (مراد آباد)	23	عرس شاہ ولی (مراد آباد)
24	عرس خواجہ محمد محمود (دہلی)	24	عرس خواجہ محمد محمود (دہلی)
25	عرس سید پیر علی	25	عرس سید پیر علی
26	عرس محمد علیا علیان محمد حسن بنی مہدی صورت	26	عرس محمد علیا علیان محمد حسن بنی مہدی صورت
27	عرس حضرت محمد دال علی	27	عرس حضرت محمد دال علی
28	عرس مولانا میر علی شاہ بھوپال	28	عرس مولانا میر علی شاہ بھوپال
29	عرس سید پیر (لاہور)	29	عرس سید پیر (لاہور)
30	عرس مولانا زکریا	30	عرس مولانا زکریا

(۳) ربیع الاول

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس میر محمد فضل خدا نمادی	11	عرس مولانا خاقان میر الدینی
2	عرس مولانا عاشق شاہ بھوپال	12	عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3	عرس شیر محمد	13	عرس میر خاقان میر الدینی
4	عرس مولوی محمد	14	عرس خواجہ پیر علی لاہوری
5	عرس خواجہ الدین مبارک	15	عرس نظام الدین گنجوی
6	عرس خواجہ شہب الدین اورنگ آباد	16	عرس سید پیر قادری دہلی
7	عرس شاہ عبدالنور کبیر	17	عرس سید غوث شاہ پانی پت
8	عرس حضرت علی اللہ علیہ وسلم مدینہ منیہ دال ہوئے	18	عرس نور قطب عالم
9	عرس مفتی یعقوب دہلی	19	عرس حضرت ملا علی قاسم دہلی
10	عرس مولوی سرمد شہید دہلی	20	عرس مولانا شاہ عین فرخ نگر
21	عرس مولانا خاقان میر الدینی	21	عرس مولانا خاقان میر الدینی
22	عرس مولانا فضل الرحمن	22	عرس مولانا فضل الرحمن
23	عرس شیخ فہیم اللہ جمال آبادی	23	عرس شیخ فہیم اللہ جمال آبادی
24	عرس حضرت جعفر ولان	24	عرس حضرت جعفر ولان
25	عرس سید مقبول شاہ	25	عرس سید مقبول شاہ
26	عرس مولانا شاہ قنبر پانی پت	26	عرس مولانا شاہ قنبر پانی پت
27	عرس شیخ حسن گجراتی	27	عرس شیخ حسن گجراتی
28	عرس خواجہ محمد نظام الدین اورنگ	28	عرس خواجہ محمد نظام الدین اورنگ
29	عرس نادر شاہ دہلی	29	عرس نادر شاہ دہلی
30	عرس محمد و صاحب	30	عرس محمد و صاحب

(۳) ربیع الآخر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس قادر شاہ روی تا گور شریف	11	گیاہوش شریف عرس اسحاق بیابانی اور گور	21	عرس مسلمان شاہ عرس سید عرفان شاہ
2	عرس خواجہ سید یار اور سنگ آباد	12	عرس شاہ کلید احمد علی پور	22	وفات مولانا نعیم الحسنی
3	عرس حافظ علی حسین مراد آباد عرس شاد رسول بدایوں	13	عرس شاہ کمال در پونہ	23	عرس مولانا ظفر علی خان برونو اللہ اور
4	عرس رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی	14	عرس شاہ عبدالقدوس گنگوہی	24	عرس حضرت بابی باللہ دہلی
5	عرس خدوم فقیر	15	عرس خدوم شاہ ہر دہلی	25	عرس حضرت شیخ احمد در پکان
6	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	16	عرس شیخ شاہ در پکان کوٹ	26	عرس شاہ در پکان
7	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	17	عرس حضرت محبوب علی نظام الدین اولیاء	27	عرس علی محمد باقر چشتی، چشتی
8	عرس شیخ عبدالقادر جیلانی بغداد شریف	18	عرس مولانا حافظ نعم الدین شاہ چور	28	عرس مولانا فخر الدین کی وفات سید احمد خان
9	عرس خدوم جمال سید سکندر مگرول	19	عرس گولی تلخ چشتی	29	وفات شیخ فرید الدین عطار
10	عرس شاہ عبدالرحیم	20	وفات حضرت خواجہ عارف حسن حالی		

(۵) جمادی الاول

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس بابا عبدالرحمن چشتی مرگ تلک پٹن	11	عرس خواجہ قمر الدین شاہ دہلی پوری	20	عرس احمد علی شاہ
2	عرس عاشق شاہ بخاری شیخ بزرگ چشتی	11	وفات قلب شاہ جعفری خرمادہ لکھنؤ	21	عرس سید بد الدین حسن حبیب اللہ بیڑی بازار
3	عرس مولانا فضل الرحمن صاحب قادری دہلی	12	وفات حضرت خدوم علی فقیر قلب کون چشتی	22	عرس حاجی تاج الدین شاہ پور
4	وفات طیف بادون انور شریف ۱۹۳۳ھ	13	عرس حضرت مولانا عبدالغفور صاحب	23	عرس شمس الدین راقی بلدہ دکن
5	وفات خواجہ غلام فرید غفری	14	عرس حسام الدین درویش کیری چشتی	24	عرس خواجہ بابی باللہ دہلی
6	عرس خواجہ فتح الدین اورنگ	15	عرس تراب اشپری چشتی	25	عرس محمد شاہ سبزی منڈی دہلی حافظ عبداللطیف صاحب شاہ راپور
7	عرس مولانا عبدالحق صاحب محدث دہلی	16	عرس حضرت دزیر	26	عرس عطاء اللہ بابی
8	عرس شاہ میر حسن کاکوروی	17	عرس ربیع شاہ مارہ دکن عرس گل بازار	27	عرس نورانی بیار صاحب چشتی
9	عرس سید ولایت حسین	18	عرس شاہ بد الدین قلب الدین کون پور	28	عرس سید عبدالغفار بخاری، کاکلی بلدہ دکن
10	عرس مولانا عبدالقادر چشتی	19	عرس میر عبدالقادر بادشاہ قلعہ سالی	29	عرس محمد شاہ گنگوہی

(۶) جمادی الثانی

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس مولوی انور الحق خان دکن	11	عرس شاہ بابا شرف الدین برار	21	وفات شاہ حضرت قاضی حسن
2	عرس خواجہ ابدال چشتی	12	عرس سید محمد عبدالرب قادری	22	عرس بابا احیات قلندر حضرت عظیم شاہ
3	عرس حافظ علی حسین مراد آباد	13	عرس شاہ خاموش چشتی	23	عرس مولانا عبدالقدوس گنگوہی شریف
4	عرس امام شاہ دہلی	14	عرس عالم شاہ چشتی	24	عرس خواجہ بابی باللہ دہلی
5	عرس میر حیدر شاہ جلال پورہ	15	عرس میر بغدادی شیخ علی دادر چشتی	25	عرس محبوب علی مولانا فخر الدین چشتی دہلی
6	عرس خواجہ سید محمد امام دوسے بابا فرید گرج	16	عرس مولانا ناصر الدین دکن	26	عرس بابا فخر الدین مرین لاکن چشتی
7	عرس شاہین کوٹ پٹن	17	عرس حضرت خواجہ محمود حسن بیار گور شریف	27	عرس حسام الدین شیخ برہنگہ گور شریف
8	وفات صاحب محمد ابن محمد حسن تاکھسارے اران	18	عرس گولی تلخ چشتی	28	عرس شاہ ابو احمد دہلی
9	عرس عبدالوہاب احمد آباد	19	عرس شاہ محمد کاظم شاہ تراب	29	وفات شاہ قاضی حسن شاہ در طیف لرقائی
10	عرس سید قادر شاہ باکل کوٹ	20	وفات حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ		

(۷) رجب المرجب

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس شامہ الرزاق قادری بیجا پوری	11	عرس پیر لواز قمرستان سنہ ۱۰۰۰	21	عرس خواجہ سبحان درناٹہ
2	عرس حسام الدین و نظام الدین	12	عرس بڑا اقلانیہ سنی، عرس حجر مکتبی	22	عرس امام جعفر صادق علیہ السلام، عرس خواجہ ابو بکر موسیٰ
3	عرس حضرت اوس قرظی ماسک رسول علیہ السلام	13	عرس سید اللہ سعید قادری مدظلہ العالی	23	عرس مستوفی ربانی درنگر
4	عرس مولانا تاج الدین انصاری، عرس بابا چچا شہید	14	عرس ماسک محمد جہانگیر انجیر شریف	24	عرس مشتاق خان درناٹہ گاون
5	عرس مولانا عبدالحی اسی	15	عرس شامہ لکھنؤ قادری، عرس خواجہ موسیٰ	25	عرس کمال الدین درنور
6	عرس خواجہ عظیم سنی انجیری	16	عرس میراں شاہ لاہور	26	عرس شہر علیہ السلام، عرس خواجہ نور علی علیہ السلام
7	عرس مولوی حیدر علی نصیر مولیٰ شیعہ بدایوں	17	عرس تاج الدین جہانگیر شریف درنگہ ہنڈی والی	27	عرس خواجہ ناصر امیر و مہدی ان دینی
8	عرس مولیٰ سہاک احمد عرس خواجہ محمد علی شہید پندر	18	عرس سید نادر حسن مبارہ شریف	28	عرس پیر قطب درامداد
9	عرس علی الدین علی باغ کوٹ	19	عرس نیانا کچاڑہ سنی	29	عرس شامہ جمال الدین درنور
10	عرس مبارہ شریف			30	عرس سید تاباں پیر درنور

(۸) شعبان المعظم

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	وفات امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	11	عرس ماسک محمد سنی	21	عرس سید عبداللہ شامہ عرس بیچا بندہ سنی
2	عرس رائے گڑھ کاشیادار	12	عرس کمال شاہ کمال	22	عرس دھماں
3	وفات شیخ بہاء الدین ۷۱۳ھ	13	عرس مولانا عبدالرحمن شاہ پندر عرس پندر محمد	23	عرس شامہ کمان جہانی بڑا کمان دروازہ دینی
4	عرس مولانا عبدالناصر بدایوں	14	عرس بڑا اقلانیہ سنی، شب برات	24	عرس خواجہ یحییٰ دہلوی
5	ولادت حضرت زین العابدین علیہ السلام	15	عرس شامہ عبدالقادر سنی، شامہ بان الدین	25	عرس خواجہ یحییٰ دہلوی
6	عرس شامہ خدیجہ قادری دکن	16	عرس سید محمد پیراچ	26	عرس امام خان دہلوی
7	عرس خدیجہ شاہ و درویش عیسیٰ بنارس	17	عرس بی بی فاطمہ شامہ بان بنگلہ سنی	27	وفات سیدہ خاتون بنت سنی امیر شامہ عرس انجیر بادشاہ دینی
8	عرس صادق شاہ سنی پانچوڑ	18	عرس ماسک شاہ بدایوں بنگلہ سنی	28	عرس حضرت اللہ قادری شریف و سید جمال شاہ فرموانے لہا پور
9	عرس ہندی شاہ کمانہ رباب دکن	19	عرس دینی شامہ مفتی نصیر محمود آباد	29	عرس سلطان الملک اورنگ آباد
10	عرس ماسک محمد سنی، سید محمد شامہ	20	عرس بابا شرف الدین حیدر آباد	30	عرس سید حسن رسول تاج دینی

(۹) رمضان المبارک

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس سلطان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	11	عرس سیدہ کلامہ مات دریاچ دینی	21	شہادت حضرت علی رضی اللہ عنہ
2	وفات انوار الحق تھانوی	12	عرس ماسک آل محمد درنگہ نظام الدین	22	عرس سنی شمس دریا پور راجپوتانہ
3	عرس بابا چچا شہید پنگ پنگ اورنگ آباد	13	وفات موسیٰ بن قاسم بھائی	23	عرس حضرت خواجہ پیر علی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
4	عرس مولانا عبدالعزیز بدایوں عرس میراں شہید پور	14	عرس اقلانیہ	24	عرس تولی دینی
5	عرس قاضی سید الدین دینی	15	ولادت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	25	عرس شیخ شامہ میر بدایوں
6	وفات حضرت انجیر بدایوں میری، وفات مولوی شیخ محمد	16	عرس حضرت خورشید گواہی	26	
7	عرس سید شامہ قادری بیجا پوری، وفات ماسک شامہ بابا سیر بدایوں	17	عرس خواجہ نصیر الدین چاند دینی دروزنگ	27	عرس شیخ سید محمد شیخ پور بکری
8	عرس شیخ نجیب الدین میر دینی	18	وفات آسمت جاہ اول	28	عرس مولیٰ علیہ السلام پندر کان اترا
9	عرس حضرت تولی شاہ پندر پانی پت ۱۲ کک	19	حضرت محمد علی علیہ السلام پندر پانی پت	29	وفات عرس ماسک
10	وفات امام موسیٰ عسکری عرس شیخ مصری سنی	20	وفات شیخ جمال الدین شامہ سنی نیانا کچاڑہ		

(۱۰) شوال المکرم

تاریخ عرس	تاریخ عرس	تاریخ عرس
1 عید الفطر عید مبارک	11 عرس خاندان دکنی دکن	21 وفات مولانا نظام الدین
2 عرس یحییٰ شادون باقی کوٹ	12 وفات مولانا حسرت موہانی	22 وفات قاضی عبدالرحیم شامی لکھنؤ
3 وفات مولانا شوکت علی عرس شیخ سعدی اور امیر شاہ مصری خان صاحب (راہپور)	13 عرس خاندان الکریم بانیہ بانیہ	23 عرس کوہ غالب شہید لکھنؤ کی مدراس
4 عرس یونس الدین کھنوی	14 منسل مبارک دکن	24 عرس نواب امیر کبیر درگاہ ہند شادون گل
5 عرس حضرت شرف الدین کھنوی	15 عرس شادون اللہ	25 عرس ضیاء الدین کوچہ پنڈت دہلی
6 عرس حکیم سید سکندر شاہ صاحب	16 عرس یحییٰ شادون دکن	26 وفات حضرت عبدالعزیز بن کوٹ پاک
7 عرس مولانا شاہ عبدالعزیز کوٹ دہلی	17 عرس حضرت امیر خسرو نظام الدین اولیاء	27 وفات محمد ارشد شاہ ارض عثمانی
8 عرس کھانا احمدا حضرت کن اقصیٰ روی بھٹی	18 عرس بابا تاج الدین دکنیان وائے بھٹی	28 وفات حضرت بلید بھٹی
9 عرس شادون احمد سرور	19 عرس بسم اللہ شاہ بوری بندرا بھٹی	29 وفات محمد حسن ابن محمد گورکھے
10 عرس عبدالغنی شادون گل دکن	20 عرس مولانا سید کوچہ پنڈت دہلی	

(۱۱) ذی القعدة المحرم

تاریخ عرس	تاریخ عرس	تاریخ عرس
1 منسل میر نواب محمد یحییٰ بڑی منڈی دہلی	11 وفات اورنگ زیب عالمگیر	21 عرس بارہ شہید محبوب گرو دکن
2 وفات مرزا اسد اللہ خان غالب دہلی	12 عرس خواجہ گیسو دراز گلبرگہ منسل	22 عرس میر حاجی دہلی و میر شاہ و چوہدری قمرستان بھٹی
3 عرس مولانا قاسم بھٹی	13 عرس سید شاہ نظام الدین اورنگ آباد	23 عرس مولانا نور محمد شاہ
4 عرس حضرت شاہ فاضل شہید آباد دکن	14 شہادت حضرت سید محمد باقر	24 وفات حافظ محمد ناصر شاہ بانیہ بھٹی
5 عرس رحمت اللہ شاہ	15 عرس سید احمد سہیل جو بھٹی	25 وفات کمال جتوئی دکن چرام دہلی
6 عرس مولانا پیر میاں احمد آباد	16 عرس باسند شاہ الہ آباد	26 عرس کمال الدین شیخ روالہ خلد آباد
7 وفات قاضی محمد علی جناح کراچی	17 عرس مولانا عبداللہ الیگٹون	27 شہادت امیر حمزہ فیاض اللہ صہ
8 عرس شاہ حیدر تاجوری پونہ	18 عرس شادون لایت آگرہ عرس حافظہ محمد آجادی	28 عرس ضیاء الدین حقانی خلد آباد
9 عرس شاہ قلی منسل	19 عرس حضرت بہاؤ الدین شاہ مرین الہ آباد بھٹی	29 عرس عبدالغنی قاضی بھٹی
10 عرس عبدالغنی شادون گل	20 عرس اکرم شاہ بھٹی	30 وفات حاجی اسماعیل عبدالرحمن صاحب کھتری

(۱۲) ذی الحجہ

تاریخ عرس	تاریخ عرس	تاریخ عرس
1 عرس فاضل شاہ پشاور	11 عرس محمد سید لکھنؤ بھٹی	21 وفات حضرت کرچی
2 عرس شاہ علی بادشاہ دکن	12 عرس میر وازی	22 عرس حضرت وارث علی شاہ
3 عرس حضرت خواجہ نور محمد بہاولپور	13 عرس چوہدری قلی	23 عرس میر محمد چوہدری
4 عرس خواجہ حبیب علی شاہ کھنوی	14 عرس سید محمد علی شاہ بڑی مارکیٹ	24 عرس نور محمد شادون بھٹی امیر بھٹی
5 عرس بابا فرید شکر	15 عرس حاجی ملک	25 وفات مولانا نعیم الدین سراد آبادی
6 قاضی محمد اللہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی	16 عرس سید بدر الدین چچا بند بھٹی	26 عرس سید محمد اکبر آبادی
7 عرس شاہ زمان خان	17 عرس قطب عالم دریلہ	27 عرس بادشاہ کلپان
8 عرس حضرت سید سلطان احمد آباد	18 عرس محمد صدیق نامک	28 عرس خواجہ محمد نذیر بھٹی برہان پور
9 عرس شہ شہد (عرف)	19 عرس خواجہ محمد دریلہ شریف	29 عرس سید سراج احمد کرچی بھٹی
10 عید الاضحیٰ	20 خلافت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ	

[illegible]

FEBRUARY - 2020												
ت	ث	ج	د	هـ	و	ز	ح	ر	س	ع	ش	
08.20	08.34	04.31	02.17	23.00	21.54	19.47	17.34	15.21	13.18	11.31	09.56	1
08.16	08.30	04.27	02.09	23.57	21.50	19.43	17.30	15.17	13.14	11.27	09.52	2
08.13	08.28	04.23	02.05	23.53	21.46	19.39	17.28	15.13	13.10	11.23	09.48	3
08.09	08.22	04.19	02.01	23.49	21.42	19.35	17.23	15.09	13.06	11.17	09.44	4
08.05	08.18	04.15	01.57	23.45	21.38	19.31	17.19	15.05	13.02	11.14	09.40	5
08.01	08.14	04.11	01.54	23.41	21.34	19.27	17.15	15.01	12.58	11.10	09.36	6
07.57	08.10	04.07	01.50	23.38	21.30	19.23	17.11	14.57	12.54	11.06	09.32	7
07.53	08.06	04.03	01.47	23.34	21.26	19.19	17.07	14.53	12.50	11.02	09.28	8
07.49	08.03	03.59	01.43	23.30	21.22	19.15	17.03	14.49	12.46	10.58	09.24	9
07.45	08.59	03.56	01.39	23.26	21.18	19.11	16.59	14.45	12.42	10.54	09.20	10
07.41	08.55	03.52	01.35	23.22	21.14	19.07	16.55	14.41	12.38	10.50	09.17	11
07.37	08.51	03.48	01.31	23.18	21.11	19.03	16.51	14.37	12.34	10.46	09.13	12
07.33	08.47	03.44	01.27	23.14	21.07	18.59	16.47	14.33	12.30	10.42	09.09	13
07.29	08.43	03.40	01.23	23.10	21.03	18.55	16.43	14.30	12.26	10.38	09.05	14
07.25	08.39	03.36	01.19	23.06	20.59	18.52	16.39	14.26	12.23	10.34	09.01	15
07.21	08.35	03.32	01.15	23.02	20.55	18.48	16.35	14.22	12.19	10.20	08.57	16
07.17	08.31	03.28	01.11	22.58	20.51	18.44	16.31	14.18	12.15	10.24	08.53	17
07.14	08.27	03.24	01.07	22.54	20.47	18.40	16.28	14.14	12.11	10.20	08.49	18
07.10	08.23	03.20	01.03	22.50	20.43	18.38	16.24	14.10	12.07	10.16	08.45	19
07.06	08.19	03.16	00.59	22.46	20.39	18.32	16.20	14.06	12.03	10.13	08.41	20
07.02	08.15	03.12	00.55	22.42	20.35	18.28	16.16	14.02	11.59	10.09	08.37	21
06.58	08.11	03.08	00.51	22.39	20.31	18.24	16.12	13.58	11.55	10.05	08.33	22
06.54	08.08	03.04	00.48	22.35	20.27	18.20	16.08	13.54	11.51	10.05	08.29	23
06.50	08.04	03.00	00.43	22.31	20.23	18.16	16.04	13.50	11.47	10.01	08.25	24
06.46	08.00	02.57	00.39	22.27	20.19	18.12	16.00	13.46	11.44	09.57	08.21	25
06.42	04.56	02.53	00.35	22.23	20.16	18.08	15.96	13.42	11.39	09.53	08.18	26
06.38	04.52	02.49	00.30	22.19	20.12	18.04	15.92	13.38	11.35	09.49	08.14	27
06.34	04.48	02.45	00.26	22.15	20.08	18.00	15.88	13.34	11.31	09.45	08.10	28
06.30	04.44	02.41	00.22	22.11	20.04	17.56	15.84	13.30	11.27	09.41	08.06	29

فہرست نامہ نگاران: ۲۰۲۰ء - ۲۰۲۱ء

[illegible]

[illegible]

APRIL-2020 ۲۰۲۰-۲۰۲۱

روز	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	روز
04.24	02.38	00.27	22.17	20.05	18.55	15.51	13.48	11.25	09.22	07.35	05.00	1			04.24
04.21	02.34	00.24	22.14	20.01	17.54	15.47	13.34	11.21	09.18	07.31	05.58	2			04.21
04.17	02.30	00.20	22.10	19.57	17.50	15.43	13.31	11.17	09.14	07.27	05.52	3			04.17
04.13	02.26	00.16	22.06	19.53	17.46	15.39	13.27	11.13	09.10	07.24	05.48	4			04.13
04.09	02.22	00.12	22.02	19.49	17.42	15.35	13.23	11.09	09.06	07.20	05.44	5			04.09
04.05	02.18	00.08	21.58	19.46	17.38	15.31	13.19	11.05	09.02	07.16	05.40	6			04.05
04.01	02.15	00.04	21.54	19.42	17.34	15.27	13.15	11.01	08.58	07.12	05.36	7			04.01
03.57	02.11	00.00	21.50	19.38	17.30	15.23	13.11	10.57	08.54	07.08	05.32	8			03.57
03.53	02.07	23.56	21.46	19.34	17.26	15.19	13.07	10.53	08.50	07.04	05.28	9			03.53
03.49	02.03	23.52	21.42	19.30	17.23	15.15	13.03	10.49	08.46	07.00	05.25	10			03.49
03.45	01.59	23.48	21.38	19.28	17.19	15.11	12.59	10.45	08.42	06.56	05.21	11			03.45
03.41	01.54	23.44	21.34	19.22	17.15	15.07	12.55	10.42	08.38	06.52	05.17	12			03.41
03.37	01.50	23.44	21.30	19.18	17.11	15.03	12.51	10.38	08.34	06.48	05.13	13			03.37
03.33	01.46	23.40	21.26	19.14	17.07	15.00	12.47	10.34	08.31	06.44	05.09	14			03.33
03.39	01.42	23.36	21.22	19.10	17.03	14.56	12.43	10.30	08.27	06.40	05.06	15			03.39
03.26	01.38	23.32	21.18	19.06	16.59	14.52	12.39	10.26	08.23	06.36	05.01	16			03.26
03.22	01.34	23.28	21.15	19.02	16.55	14.48	12.35	10.22	08.19	06.32	04.57	17			03.22
03.18	01.30	23.24	21.11	18.58	16.51	14.44	12.32	10.18	08.15	06.29	04.53	18			03.18
03.14	01.26	23.20	21.07	18.54	16.47	14.40	12.28	10.14	08.11	06.25	04.49	19			03.14
03.10	01.22	23.16	21.03	18.50	16.43	14.36	12.24	10.10	08.07	06.21	04.45	20			03.10
03.06	01.18	23.12	20.59	18.47	16.39	14.32	12.20	10.06	08.03	06.17	04.41	21			03.06
03.02	01.14	23.08	20.55	18.43	16.35	14.28	12.16	10.02	07.59	06.13	04.37	22			03.02
02.58	01.10	23.05	20.51	18.39	16.31	14.24	12.12	09.58	07.55	06.09	04.33	23			02.58
02.54	01.06	23.01	20.47	18.35	16.27	14.20	12.08	09.54	07.51	06.05	04.29	24			02.54
02.50	01.04	22.57	20.43	18.31	16.24	14.16	12.04	09.50	07.47	06.01	04.25	25			02.50
02.46	01.02	22.53	20.39	18.27	16.20	14.12	12.00	09.46	07.43	05.57	04.22	26			02.46
02.42	00.58	22.49	20.35	18.23	16.16	14.08	11.58	09.42	07.39	05.53	04.18	27			02.42
02.45	00.54	22.45	20.31	18.18	16.12	14.04	11.52	09.39	07.38	05.48	04.14	28			02.45
02.34	00.50	22.41	20.27	18.15	16.08	14.01	11.48	09.35	07.32	05.45	04.10	29			02.34
02.30	00.46	22.37	20.23	18.11	16.04	13.57	11.44	09.31	07.28	05.41	04.06	30			02.30

APRIL-2020 ۲۰۲۰-۲۰۲۱ IST 5:30

روز	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	روز
25	03	40	00	27	23	24	17	15	49	00	39	00	43	11	1
22	03	44	00	28	24	25	39	16	30	01	38	01	42	12	2
19	03	47	00	21	26	38	24	06	17	12	02	10	42	13	3
15	03	51	00	15	00	45	24	18	19	54	02	10	41	14	4
12	03	54	00	08	01	52	24	42	20	35	03	36	01	15	5
09	03	58	00	01	02	59	24	08	22	17	04	32	16	39	6
06	03	01	001	54	00	03	25	35	23	50	04	44	01	38	7
03	03	04	01	45	03	12	25	54	26	41	05	04	17	37	8
59	02	07	01	38	04	16	23	35	28	22	06	21	02	36	9
56	02	10	01	26	05	04	35	07	28	34	07	23	17	35	10
53	02	13	01	16	06	31	25	41	29	36	07	03	02	33	11
50	02	16	01	04	07	36	25	06	01	27	08	14	16	32	12
47	02	19	01	52	07	42	25	53	02	09	09	56	20	31	13
44	02	21	01	39	08	48	25	32	04	51	09	10	13	30	14
40	02	24	01	25	09	53	25	12	06	32	10	00	26	29	15
3347	02	25	01	10	10	58	25	54	07	14	11	29	08	27	16
31	02	28	01	54	10	03	26	37	09	56	11	42	20	26	17
28	02	31	01	37	11	08	26	22	11	38	12	45	02	25	18
25	02	33	01	19	12	13	26	06	13	19	13	40	14	23	19
21	02	35	01	00	13	18	26	57	14	01	14	32	26	22	20
18	02	37	01	40	13	22	26	46	16	42	14	23	08	21	21
15	02	39	01	18	14	26	26	38	18	24	15	16	20	19	22
12	02	41	01	56	14	30	26	31	20	06	18	11	02	18	23
09	02	43	01	32	15	37	26	26	22	47	16	11	14	16	24
05	02	44	01	07	16	38	26	22	24	29	17	16	26	15	25
02	02	46	01	41	16	42	26	20	26	10	18	29	08	13	26
02	02	47	01	13	17	45	26	19	28	52	18	52	20	11	27
59	01	49	01	44	17	48	26	20	00	33	19	29	03	10	28
55	01	50	01	13	18	51	26	23	02	15	20	16	16	08	29
53	01	51	01	41	18	54	26	27	04	56	20	23	29	06	30

[illegible]

[illegible]

سپتمبر 2020														IST 5:30ع													
پہلے				دوسرے				تیسرے				چوتھے				پانچواں				شعبہ				مجموعی			
نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر		
19	25	52	58	25	24	24	24	38	17	58	21	34	27	01	25	4	01	09	1								
18	25	55	25	25	25	25	25	35	17	40	23	41	27	29	07	59	09	2									
12	25	53	25	25	28	26	32	17	21	25	47	27	42	19	57	10											
09	25	50	25	27	27	26	33	17	01	27	53	27	49	01	55	11											
08	25	48	25	28	28	29	30	17	38	28	57	28	48	13	53	12											
03	25	46	25	29	29	29	29	17	17	00	51	28	41	25	51	13											
00	25	44	25	45	00	27	37	17	58	01	04	28	31	07	49	14											
57	24	42	25	50	01	26	17	28	03	06	28	21	19	48	15												
53	24	40	25	56	02	25	17	01	05	08	28	18	01	44	16												
50	24	38	25	02	04	25	17	34	06	08	28	19	13	44	17												
47	24	36	25	06	05	24	17	05	08	08	28	27	25	43	18												
44	24	34	25	14	08	24	17	35	09	06	28	16	08	41	19												
41	24	33	25	21	07	24	17	04	11	04	28	18	21	39	20												
37	24	31	25	28	08	24	17	32	12	01	28	49	04	38	21												
34	24	30	25	35	09	24	17	59	13	57	27	49	16	36	22												
31	24	28	25	42	10	25	17	25	15	52	27	16	03	33	23												
28	24	27	25	49	11	25	17	49	16	46	27	07	18	33	24												
25	24	26	25	57	12	26	17	12	18	39	27	12	03	32	25												
22	24	25	25	04	14	27	17	34	18	32	27	21	16	30	26												
18	24	24	25	12	15	29	17	55	20	23	27	24	03	29	27												
15	24	23	25	20	18	30	17	14	22	14	27	12	18	28	28												
12	24	22	25	28	17	32	17	32	23	04	27	45	02	26	29												
09	24	22	25	37	16	33	17	48	24	53	28	44	15	25	00												
06	24	21	25	45	19	35	17	03	26	42	2	24	00	24	01												
03	24	21	25	54	20	38	17	18	27	30	26	43	13	23	02												
59	23	20	25	03	22	40	17	28	26	17	28	43	26	21	03												
56	23	20	25	12	23	42	17	38	29	03	36	27	09	20	04												
53	23	20	25	21	24	45	17	46	00	49	25	58	21	19	05												
50	23	20	25	30	25	48	17	51	01	34	25	19	04	18	06												
47	23	20	25	48	26	52	17	55	02	18	25	31	18	17	07												

100

OCTOBER-2020 1ST 5:30 PM

122

NOVEMBER													
DATE	h	h _g	h _l	h ₂	h ₃	h ₄	h ₅	h ₆	h ₇	h ₈	h ₉	h ₁₀	h ₁₁
14.19	12.33	10.30	08.18	06.01	03.57	01.47	00.00	00.00	19.16	17.30	15.55	1	
14.15	12.29	10.26	08.12	06.00	03.53	01.43	00.00	00.00	19.12	17.26	15.57	2	
14.11	12.25	10.22	08.08	05.56	03.49	01.39	00.00	00.00	19.08	17.22	15.47	3	
14.07	12.21	10.18	08.04	05.52	03.45	01.35	00.00	00.00	19.05	17.18	15.43	4	
14.03	12.17	10.14	08.00	05.48	03.41	01.31	00.00	00.00	19.01	17.14	15.39	5	
13.59	12.13	10.10	07.56	05.44	03.37	01.27	00.00	00.00	18.57	17.10	15.35	6	
13.56	12.09	10.06	07.52	05.40	03.33	01.23	00.00	00.00	18.53	17.06	15.31	7	
13.52	12.05	10.02	07.49	05.36	03.29	01.19	00.00	00.00	18.49	17.02	15.27	8	
13.48	12.01	09.58	07.45	05.32	03.25	01.15	00.00	00.00	18.45	16.58	15.23	9	
13.44	11.57	09.54	07.41	05.28	03.21	01.11	00.00	00.00	18.41	16.55	15.19	10	
13.40	11.53	09.50	07.37	05.24	03.17	01.07	00.00	00.00	18.37	16.51	15.15	11	
13.36	11.50	09.46	07.33	05.21	03.13	01.03	00.00	00.00	18.33	16.47	15.11	12	
13.32	11.46	09.42	07.29	05.17	03.09	00.59	00.00	00.00	18.29	16.43	15.07	13	
13.28	11.42	09.39	07.25	05.13	03.05	00.55	00.00	00.00	18.25	16.39	15.03	14	
13.24	11.38	09.35	07.21	05.09	03.01	00.51	00.00	00.00	18.21	16.35	14.99	15	
13.20	11.34	09.31	07.17	05.05	02.58	00.47	00.00	00.00	18.17	16.31	14.95	16	
13.16	11.30	09.27	07.13	05.01	02.54	00.43	00.00	00.00	18.13	16.27	14.92	17	
13.12	11.26	09.23	07.09	04.57	02.50	00.39	00.00	00.00	18.09	16.23	14.88	18	
13.08	11.22	09.19	07.05	04.53	02.46	00.35	00.00	00.00	18.05	16.19	14.84	19	
13.04	11.18	09.15	07.01	04.49	02.42	00.31	00.00	00.00	18.01	16.15	14.80	20	
13.00	11.14	09.11	06.57	04.45	02.38	00.27	00.00	00.00	17.57	16.11	14.76	21	
12.57	11.10	09.07	06.53	04.41	02.34	00.23	00.00	00.00	17.54	16.07	14.72	22	
12.53	11.06	09.03	06.50	04.37	02.30	00.19	00.00	00.00	17.50	16.03	14.68	23	
12.49	11.02	08.59	06.48	04.33	02.26	00.15	00.00	00.00	17.46	16.00	14.64	24	
12.45	10.58	08.55	06.42	04.29	02.22	00.11	00.00	00.00	17.42	15.56	14.60	25	
12.41	10.54	08.51	06.38	04.25	02.18	00.07	00.00	00.00	17.38	15.52	14.56	26	
12.37	10.51	08.47	06.34	04.22	02.14	00.03	00.00	00.00	17.34	15.48	14.52	27	
12.33	10.47	08.44	06.30	04.18	02.11	00.00	00.00	00.00	17.30	15.44	14.08	28	
12.29	10.43	08.40	06.26	04.14	02.07	00.00	00.00	00.00	17.26	15.40	14.04	29	
12.25	10.39	08.36	06.22	04.10	02.03	00.00	00.00	00.00	17.22	15.36	14.01	30	

NOVEMBER 2020																							
11				12				13				14				15				16			
01	02	03	04	05	06	07	08	09	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
05	12	13	26	14	26	15	48	04	02	21	37	26	22	19	10	13	01	09	01	09	01	09	01
02	22	16	26	16	26	17	59	05	10	21	11	26	12	16	02	25	01	10	01	10	01	10	01
50	21	19	25	12	07	18	21	10	21	11	26	12	16	02	25	01	10	01	10	01	10	01	10
55	21	22	20	26	06	28	21	21	21	57	25	03	16	58	06	01	11	01	11	01	11	01	11
52	21	28	26	38	09	37	21	21	21	02	26	40	15	08	01	12	01	13	01	13	01	13	01
48	21	29	26	51	10	48	21	21	21	21	26	40	15	29	13	01	14	01	14	01	14	01	14
46	21	33	26	05	12	56	21	21	21	60	26	34	16	06	28	01	15	01	15	01	15	01	15
43	21	37	26	18	13	04	22	21	21	27	27	28	19	01	08	02	16	01	16	01	16	01	16
40	21	41	26	32	14	13	22	21	21	13	26	31	15	20	22	02	17	01	17	01	17	01	17
36	21	45	26	45	15	28	22	21	21	06	29	20	15	03	06	02	18	01	18	01	18	01	18
33	21	49	26	59	16	33	22	21	21	05	00	17	15	13	20	03	19	01	19	01	19	01	19
30	21	53	26	13	18	42	22	21	21	10	01	15	15	48	04	03	20	01	20	01	20	01	20
27	21	57	26	26	19	52	22	21	21	19	02	14	15	43	19	03	21	01	21	01	21	01	21
24	21	01	27	40	20	02	23	21	21	32	03	14	15	51	04	04	22	01	22	01	22	01	22
21	21	05	27	54	21	12	23	21	21	49	04	14	15	03	20	04	23	01	23	01	23	01	23
17	21	10	27	06	23	23	23	21	21	09	08	15	16	08	05	05	24	01	24	01	24	01	24
14	21	14	27	22	24	33	23	21	21	32	07	17	16	58	16	05	25	01	25	01	25	01	25
11	21	19	27	38	25	43	23	21	21	56	08	20	15	25	04	06	26	01	26	01	26	01	26
08	21	23	27	50	26	54	23	21	21	23	10	24	15	26	18	06	27	01	27	01	27	01	27
05	21	28	27	04	28	05	24	21	21	51	11	28	15	59	01	07	28	01	28	01	28	01	28
01	21	33	27	16	29	15	24	21	21	20	13	33	15	07	15	07	29	01	29	01	29	01	29
56	20	37	27	32	00	26	24	21	21	50	14	39	15	51	27	08	00	01	30	01	30	01	30
55	20	42	27	47	01	37	24	21	21	20	16	45	15	16	10	01	09	01	31	01	31	01	31
52	20	47	27	01	03	48	24	21	21	52	17	53	15	26	22	09	02	01	32	01	32	01	32
49	20	52	27	15	04	59	24	21	21	24	18	01	16	26	04	10	03	01	33	01	33	01	33
46	20	57	27	30	05	11	25	21	21	56	20	09	16	19	10	11	04	01	34	01	34	01	34
42	20	03	28	44	06	22	25	21	21	29	22	19	18	06	28	11	05	01	35	01	35	01	35
39	20	08	28	56	07	33	25	21	21	02	24	29	18	00	10	12	06	01	36	01	36	01	36
36	20	13	28	13	09	45	25	21	21	35	25	40	16	53	21	13	07	01	37	01	37	01	37
33	20	18	28	27	10	57	25	21	21	09	27	51	18	52	03	13	08	01	38	01	38	01	38

[illegible]

☆ DECEMBER-2020 ☆

[illegible]

60	Bikaner (Rajasthan)	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-
----	---------------------	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	---

ردیف	نام شهر	اصول	تور	جزایر	سرطان	اسد	سنبل	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
134	Gulbarga (Karnataka)	-15	-13	-13	-13	-14	-16	-18	-19	-23	-18	-18	-16
135	Gulnarg (Kashmir)	-15	-24	-30	-32	-19	-9	+2	+12	+17	+15	+6	-4
136	Guntur (A.P.)	-26	-26	-25	-26	-28	-30	-32	-34	-39	-35	-33	-30
137	Gundlupur (Panjab)	-19	-31	-38	-35	-25	-12	-1	-13	-20	-17	-10	-6
138	Gurgaon (Haryana)	-24	-32	-37	-35	-28	-19	-10	+1	-3	-1	-6	-14
139	Guzerat (Assam)	-79	-65	-88	-87	-62	-77	-71	-66	-67	-64	-66	-74
140	Gwalior (M.P.)	-28	-33	-36	-35	-30	-23	-16	-10	-6	-6	-13	-19
141	Hapur (U.P.)	-26	-36	-40	-39	-31	-22	-13	-4	-11	-1	+8	+18
142	Haridwar (U.P.)	-36	-43	-47	-46	-39	-31	-23	-16	-18	-14	-20	-27
143	Haridwar (Uttaranchal)	-30	-39	-45	-43	-34	-24	+13	-3	+2	Non	-8	-19
144	Hazaribag (Jarkhand)	-54	-58	-60	-60	-56	-51	-47	-42	-44	-41	-46	-49
145	Hirakud (Orissa)	-46	-48	-49	-49	-47	-45	-43	-40	-43	-40	-42	-43
146	Hooghly (W.B.)	-65	-68	-70	-70	-67	-63	-59	-56	-58	-56	-58	-61
147	Hoshiarpur (Panjab)	-23	-33	-39	-37	-27	-15	-2	+9	+15	+12	+2	-9
148	Howrah (W.B.)	-65	-67	-69	-69	-66	-63	-60	+58	-59	-56	-58	-61
149	Hubli (Karnataka)	-7	-2	-2	-3	-6	-8	-12	-15	-20	-15	-13	-9
150	Hydrabad (A.P.)	-22	-20	-20	-20	-21	-22	-24	-25	-29	-25	-25	-23
151	Imphal (Manipur)	-89	-93	-96	-95	-91	-85	-80	-75	-76	-73	-78	-83
152	Indor (M.P.)	-15	-18	-20	-19	-16	-13	-10	-6	-5	-5	-8	-11
153	Itanasi (M.P.)	-32	-25	-27	-27	-24	-21	-17	-14	-17	-13	-26	-10
154	Jabalpur (M.P.)	-32	-35	-37	-36	-33	-29	-26	-22	-24	-21	-24	-27
155	Jagdalpur (C.G.)	-37	-37	-37	-37	-37	-36	-37	-27	-40	-36	-37	-36
156	Jaipur (R.J.)	-18	-25	-28	-27	-24	-14	-6	+1	+4	+3	-3	-10
157	Jessolmer (R.J.)	+2	-6	-9	-7	-1	-6	-14	+31	+24	+22	+17	+9
158	Jhalgaon (M.S.)	-13	-14	-15	-15	-14	-12	-18	-8	-7	-7	-8	-10
159	Jolanchar (Panjab)	-21	-32	-38	-35	-26	-14	-1	+10	+16	+13	+3	-8
160	Jalpigiudi (W.B.)	-70	-76	-79	-78	-72	-65	-58	-52	-52	-49	-55	-62
161	Jammu (Kashmir)	-19	-31	-39	-24	-25	-11	-3	+15	+22	-19	+8	-5
162	Jamnagar (Gujrat)	+8	+6	+4	+4	+7	+60	+13	+16	+18	+17	+14	+12
163	Jamshedpur (Jarkhand)	-56	-59	-61	-61	-58	-54	-51	-47	-50	-46	-49	-52
164	Jampur (U.P.)	-45	-60	-53	-52	-47	-41	-35	-29	-29	-27	-42	-38
165	Jhansi (U.P.)	-28	-33	-36	-35	-31	-24	-15	-13	-10	-11	-16	-21
166	Jhansuda (Orissa)	-47	-49	-50	-50	-48	-45	-43	-42	-43	-39	-42	-44
167	Jodhpur (R.J.)	-7	-12	-16	-15	-9	-2	+5	+11	+14	+13	+7	+3
168	Jorhat (Assam)	-62	-68	-102	-100	-95	-87	-80	-73	-72	-71	-67	-84
169	Junagadh (Gujrat)	-7	+6	+4	+4	+6	+9	+15	+14	+14	+14	+12	+10
170	Kanad (U.P.)	-39	-41	-45	-44	-39	-30	-22	-15	-16	-13	-20	-15
171	Kanchipuram (T.N.)	-23	-18	-16	-17	-21	-26	-32	-37	-43	-38	-34	-26
172	Kandala (Gujrat)	+7	+4	+2	+2	+5	+9	+13	+16	+18	+17	+14	+9
173	Kanpur (U.P.)	-35	-42	-45	-44	-39	-32	-25	-18	-19	-16	-22	-18
174	Karad (M.S.)	-3	-4	-3	-4	-3	-4	-7	-8	-8	-9	-8	-5
175	Kanji (Kashmir)	-27	-40	-22	-45	-33	-3	-7	-26	+21	+18	+5	-10
176	Kanwar (Karnataka)	-3	+1	+3	+1	+5	-9	-9	-17	-12	-10	-6	-6
177	Katihar (Bihar)	-64	-69	-72	-71	-66	-69	-54	-46	-49	-46	-52	-57
178	Katni (M.P.)	-34	-39	-42	-39	-36	-31	-24	-23	-24	-21	-25	-29
179	Kedamathi (U.P.)	-25	-44	-50	-48	-39	-32	-18	-5	Non	-2	-11	-22
180	Khajuraho (M.P.)	-39	-35	-37	-37	-32	-28	-21	-16	-17	-14	-19	-24
181	Khadakpur (W.B.)	-59	-62	-64	-64	-62	-5	-35	-63	-55	-52	-54	-57
182	Kohima (Meghalay)	-90	+95	-99	-98	-93	-89	-80	-74	-75	-72	-78	-83
183	Kolam (Karnataka)	-53	-48	-46	-47	-51	-55	-61	-66	-72	-67	-63	-68
184	Kolkata (W.B.)	-65	-67	-69	-69	-66	-63	-60	-57	-59	-55	-58	-61
185	Kota (R.J.)	-17	-22	-29	-28	-19	-14	-8	-2	Non	-1	-6	-11
186	Karnul (A.P.)	-19	-16	-15	-15	-18	-20	-23	-36	-31	-26	-25	-21
187	Kurukshetra (Haryana)	-25	-34	-39	-37	-28	-18	-8	-2	+7	+5	-3	-13
188	ledo (Assam)	-98	-105	-109	-107	-101	-99	-95	-84	-78	-76	-82	-89
189	Leh (J&K)	-32	-45	-53	-5	-38	-22	+17	+7	+15	-11	-1	-15
190	Lucknow (U.P.)	-39	-45	-49	-48	-42	-34	-27	-20	-20	-18	-24	-31
191	Ludhiana (Panjab)	-22	-32	-38	-36	-26	-15	-3	+8	+14	+1	+2	-9
192	Madhapur (Jarkhand)	-59	-62	-66	-65	-61	-56	-51	-47	-48	-45	-49	-54
193	Madurai (T.N.)	-15	-8	-4	-6	-12	-20	-28	-34	-42	-36	-31	-22
194	Mehboobnagar (A.P.)	-19	-13	-16	-17	-18	-22	-22	-24	-29	-24	-23	-21
195	Malda (W.B.)	-66	-71	-74	-73	-68	-63	-57	-52	-53	-50	-55	-60
196	Meenglor (Karnataka)	+4	+1	+3	+2	-7	-13	-17	-24	-18	-15	-9	-6
197	Manwad (R.J.)	-8	-17	-17	-15	-11	-4	+2	+8	+11	+9	+4	-1
198	Malthura (U.P.)	-26	-33	-37	-36	-28	-21	-13	-16	-2	-3	-10	-17
199	Midnapur (W.B.)	-61	-62	-65	-64	-62	-59	-56	-53	-55	-52	-54	-57
200	Miraj (M.S.)	-6	-4	-2	-3	-5	-7	-9	-11	-11	-11	-10	-7
201	Mirzapur (U.P.)	-44	-48	-51	-51	-46	-40	-34	-29	-30	-27	-32	-37
202	Moradabad (U.P.)	-32	-40	-44	-43	-35	-26	-16	-8	-3	-5	-13	-21
203	Morbi (Gujrat)	-5	+2	+1	+1	+4	+7	+9	+14	+16	+15	+12	+9
204	Mughalsarai (U.P.)	-46	-51	-54	-53	-48	-42	-36	-31	-32	-29	-34	-39
205	Munger (Bihar)	-59	-64	-67	-66	-62	-56	-50	-44	-45	-42	-46	-53
206	Mumshabad (W.B.)	-66	-70	-72	-72	-69	-63	-59	-54	-55	-52	-56	-60
207	Muzaffarnagar (U.P.)	-28	-37	-42	-40	-32	-22	-11	-2	+3	+1	-8	-17

نمبر	شہر	حوت	دلو	جہد	قوس	عقرب	بزجہ	سنبلہ	میزان	ثور	حمل
208	Muzaffarpur (Bihar)	-37	-42	-37	-39	-33	-37	-37	-37	-37	-37
209	Mysor (Karnataka)	-26	-23	-26	-23	-25	-23	-23	-23	-23	-23
210	Najmudi (A.P.)	-29	-26	-29	-26	-29	-26	-26	-26	-26	-26
211	Nagpur (M.S.)	-21	-22	-21	-21	-21	-21	-21	-21	-21	-21
212	Nahanda (Bihar)	-39	-44	-39	-44	-42	-39	-39	-39	-39	-39
213	Nanded (M.S.)	-17	-18	-17	-15	-15	-15	-15	-15	-15	-15
214	Nasik (M.S.)	-3	-4	-3	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2
215	Nelloor (A.P.)	-34	-29	-34	-41	-35	-34	-34	-34	-34	-34
216	Nizamabad (A.P.)	-22	-22	-22	-21	-23	-21	-21	-21	-21	-21
217	Nizampur (R.J.)	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1
218	Okha jam (Gujrat)	+14	+14	+14	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18
219	Omanabad (M.S.)	-13	-16	-13	-18	-17	-16	-16	-16	-16	-16
220	Palghat (Karnatak)	-24	-17	-24	-24	-24	-24	-24	-24	-24	-24
221	Pachim (Gos)	-8	-4	-8	-4	-5	-4	-4	-4	-4	-4
222	Paripat (Haryana)	+3	+5	+3	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5
223	Palnankot (Punjab)	+15	+4	+15	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18
224	Parvata (Punjab)	-1	-8	-1	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5
225	Patna (Bihar)	-37	-42	-37	-39	-33	-37	-37	-37	-37	-37
226	Pilibhit (U.P.)	-17	-26	-17	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11
227	Pondichori (T.N.)	-36	-36	-36	-45	-40	-36	-36	-36	-36	-36
228	Porbandar (Gujrat)	+15	+14	+15	+18	+17	+15	+15	+15	+15	+15
229	Pune (M.S.)	-5	-4	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5
230	Puri (Orissa)	-51	-51	-51	-54	-51	-51	-51	-51	-51	-51
231	Purnia (Bihar)	-48	-51	-48	-49	-48	-49	-48	-48	-48	-48
232	Purulia (W.B.)	-49	-53	-49	-49	-47	-49	-49	-49	-49	-49
233	Ranbaroli (U.P.)	-22	-26	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22
234	Ratichur (Karnatak)	-27	-21	-27	-33	-32	-33	-33	-33	-33	-33
235	Raipur (C.G.)	-39	-38	-39	-38	-36	-34	-32	-35	-31	-34
236	Rajkot (Gujrat)	+3	+2	+3	+4	+7	+10	+13	+15	+14	+11
237	Rampur (U.P.)	-44	-37	-44	-37	-27	-18	-9	-4	-6	-14
238	Ranchi (Jarkhand)	-57	-59	-58	-55	-51	-47	-43	-45	-42	-45
239	Rangang (W.B.)	-54	-54	-54	-54	-54	-54	-54	-54	-54	-54
240	Ranichhet (C.G.)	-28	-28	-28	-28	-28	-28	-28	-28	-28	-28
241	Ratlam (M.P.)	-14	-10	-14	-10	-6	-2	Non	-1	-4	-8
242	Ratnagiri (M.S.)	+1	+1	+2	+1	Non	-2	-4	-5	-6	-4
243	Raxaul (Bihar)	-61	-63	-61	-63	-57	-49	-42	-35	-33	-39
244	Rohatki (Haryana)	-31	-35	-34	-27	-17	-8	+4	+6	+4	-11
245	Raunkela (Orissa)	-53	-54	-54	-54	-52	-49	-46	-45	-42	-45
246	Rudrapur (Utranchal)	-48	-49	-47	-38	-27	-18	-6	Non	-3	-12
247	Sagar (M.P.)	-31	-33	-33	-26	-25	-20	-16	-18	-15	-19
248	Savantwadi (Ratnagiri) (M.S.)	Non	+1	Non	-3	-5	-8	-5	-9	-7	+3
249	Saharanpur (U.P.)	-37	-42	-37	-32	-21	-10	-1	+5	+2	-6
250	Samaraspur (Bihar)	-62	-66	-65	-60	-53	-47	-41	-42	-39	-44
251	Sanchi (M.P.)	-26	-28	-28	-28	-28	-20	-15	-13	-10	-15
252	Sangli (M.S.)	-4	-2	-3	-3	-5	-7	-9	-10	-11	-10
253	Satara (M.P.)	-2	-3	-3	-3	-6	-6	-7	-7	-7	-6
254	Satna (M.P.)	-40	-43	-40	-38	-33	-28	-23	-24	-21	-26
255	Secandrabad (A.P.)	-20	-21	-19	-23	-24	-25	-30	-25	-25	-23
256	Shilong (Meghalay)	-86	-90	-80	-84	-67	-71	-66	-66	-64	-68
257	Siligudi (Assam)	-78	-78	-67	-71	-64	-56	-50	-47	-54	-60
258	Sirma (Himachal Pradesh)	-38	-41	-32	-20	-8	+3	+9	+4	+3	-15
259	Sitamschi (Bihar)	-62	-66	-66	-69	-52	-45	-38	-39	-36	-42
260	Shivnagar (J&K)	-34	-31	-39	-26	+1	+4	+16	+26	+23	+10
261	Sultampur (U.P.)	-49	-51	-51	-45	-39	-32	-25	-28	-23	-29
262	Surat (Gujrat)	-2	-4	-3	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4
263	Tenduka (Assam)	-104	-108	-106	-106	-100	-92	-84	-76	-74	-81
264	Tindiveli (T.N.)	-4	-1	-3	-9	-17	-27	-35	-49	-35	-30
265	Tripoli (T.N.)	-18	-17	-17	-21	-25	-30	-34	-40	-35	-32
266	Trochu (Kerala)	-1	-2	-2	-5	-12	-20	-25	-29	-28	-23
267	Tiruvandram (Kerala)	-1	-3	-1	-6	-15	-24	-32	-36	-14	-27
268	Tripoli (T.N.)	-6	-3	-5	-11	-20	-29	-35	-40	-38	-32
269	Tripoli (T.N.)	-12	-15	-14	-14	-5	Non	+6	+8	+7	+2
270	Tripoli (T.N.)	-33	-37	-37	-26	-12	+2	+15	+21	+18	+7
271	Tripoli (T.N.)	-19	+3	+1	-2	-7	-12	-16	-18	-17	-14
272	Tripoli (T.N.)	-18	-20	-20	-17	-13	-9	-5	-3	-4	-8
273	Tripoli (T.N.)	-8	-10	-8	-5	-2	-1	+3	+5	+5	+2
274	Tripoli (T.N.)	-90	-93	-93	-88	-82	-76	-70	-64	-58	-52
275	Tripoli (T.N.)	+7	+6	+6	+8	+9	+11	+10	+14	+13	+11
276	Tripoli (T.N.)	-27	-29	-29	-25	-21	-17	-13	-11	-12	-15
277	Tripoli (T.N.)	-27	-26	-27	-26	-31	-33	-35	-40	-35	-34
278	Tripoli (T.N.)	-27	-26	-27	-26	-31	-33	-35	-40	-35	-34
279	Tripoli (T.N.)	-27	-26	-27	-26	-31	-33	-35	-40	-35	-34
280	Tripoli (T.N.)	-27	-26	-27	-26	-31	-33	-35	-40	-35	-34

Printed and Published by the Government of India, at the Central Press, Delhi.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین

نمبر	مضمونات	صفحہ	نمبر	مضمونات	صفحہ
65	سیارگان کے نظرات	21	1	وضاحت ستارہ تقویم	2
70	نایاب عملیات	22	2	مناجات	3
78	دودھ دوا بھی ہے اور ہر بھی	23	3	تعارف جموں	4
80	نایاب نجات	24	4	عمل "لوح تحریر"	5
84	نہروں	25	5	کلیدز، داخلہ درج و منازل، بحساب یونانی و ہندی	6
89	الذک	26	6	چاند رات، اماں، یونانیوں و کہن	30
91	برہمنی بولی	27	7	رویت ہلال فلکیاتی نقطہ نظر سے	31
93	بھکرہ	28	8	ہندی طالع گن 05.30 بجے	35
95	بندیاں	29	9	آپ کے کونساں کے نام	47
96	بھوہی	30	10	تفرقہ	48
97	یوہی	31	11	عرس و ہلدی	49
98	چھچھنا	32	12	منازل کے خواص	51
101	عرکٹا	33	13	خواص سیارگان و سماعت	52
103	رمضان المبارک کے فضائل و برکات	34	14	اعاد و سیارگان و مناجات	53
106	کتوبات حضرت سید محمد جمال شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ	35	15	ستاروں کے حالات و شہرہ	54
109	سالانہ عرس مبارک	36	16	منسوبات سیدہ سيارہ	55
113	یونانی گن 05.30 بجے	37	17	شرف بات کو اک	58
127	تفرقہ	38	18	داخلہ سیارگان در بروج	59
128	فہرست مضامین	39	19	سیارگان مستقیم و رجعت	62
			20	روحانی عمل کے ادکات	63

ستارہ اسلامی تقویم - مہی

ستارہ اسلامی تقویم - مہی

فہرست مضامین

لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ



Printed & Published By : Mohammed Iqbal Usman Memon

Printed At Minarva Arts: Ban Dungri, Ashok Nagar, Kandivali (East) Mumbai -400 101.

Published At: Room No3, Abdul Sattar Chawl, Malkani Estate,

Ban Dungri, Ashok Nagar, Kandivali (East) Mumbai -400 101.

Editor: Mohammed Iqbal Usman Memon

کَيْفَ فَارْمَسِي (يُونَانِي)

جلد ہی منظر عام پر ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

KAIF PHARMACY (UNANI)

کائف فارمسی ڈسٹریکٹ (یونانی)

M. Iqbal Memon

9324626114

Irfan I Memon

9321523569

